اطلاع - یہ کتاب مذہب اثنا عشریہ کی ہے لہذا اہلسنت نہ دیکھیں فقط

دفتر غم و بحر الم

کلام معجز نظام حسان زمان فرزدق دوران

مقبل و محتشم اوان شاعر شیرین بیان فصیح اللسان

سلطان بن السلطان بن السلطان خاقان

بن الخاقان بن الخاقان ابو المنصور ناصر الدین

سکندر شان سلطان عالم محمد واجد علی شاہ اختر

بادشاہ اودھ اعلی اللہ مقامہ فی فرادیس الجنان

بحق الاسماء الرحمان

در مطبع دبدبۂ احمدی لکھنؤ طبع شد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مرثیہ

در بیان شہادت امیر المومنین امام المتقین غرا المحجلین علی بن ابی طالب علیہ السلام

[illegible]

محجوب نان ہوین اور نہ کچھ کھائے تھے حشمت
طاقت مین ملک سے بھی زیادہ تھے حضرت

[illegible]

کیونکر نہ خدا کے سبب مولا یہ لبشر ہون
اس راہ مین مرنے سے گئے خوف خطر ہون

[illegible]

پریشان علی دیکھیے کس کرب بلا مین
پیدا ہوے یہ خانۂ رب دوسرا مین

[illegible]

ہر فرد خدائی مین وہ کیسے گوہر ہے
محتاجون کا وارث ہے یتیمون کا پدر ہے

[illegible]

پیدائش عیسیٰ کا جو ہین وقت وہ آیا
بھاگا یہ اور عین خانۂ اللہ کا سایا

[illegible]

کہیے جو علی نام خدا نام علی ہے
ہمنام خدا نام خدا نام علی ہے

[illegible]

مجرزان ہا جو پیش کچہ خدا کے آنی تھی آفت
لی جیبی سے اوس رات کو ستوتی آفت

[illegible]

روتا نہ اگر کوئی بلا آئے جہان مین
مشہور رہو تم صبر مین اس کون و مکان مین

[illegible]

فرماتے ہین عادی ہون ہین اس امر کا بیٹا
پابند عبادت مین ہون کس امر کا بیٹا

[illegible]

زینب کی تہی بیکسی رو تی تھے حضرت
جھکا تی تھے اور شکوے سے منہ پہیر تھے حضرت

[illegible]

فرماتے ہین اب وقت عبادت کا قریب ہے
وہ قبلہ نما خانہ کعبہ مین مکین ہے

[illegible]

کیا کوئی ندا نام خدا کان مین آئی
کیا زلف سحر پہیر سے ہنگام مین آئی

[illegible]

فرماؤ کیا کوئی بلا آئیگی اس شب
یہ کربلا مین بپا ہوئی کس شب

[illegible]

فرماتی ہین کیون کون بلا آئیگی اس شب
فرماتی ہین بیکس ہون بلا آئی اس شب

[illegible]

گو مرغ ہین پر پھونک سے جلاتے ہین اس شب
فریاد کو یہ میری طرف آتے ہین اس شب

بانی کو یہ للچاتے ہیں ہم دیتے ہیں بانی
اک لوگ وہ ہیں سینگے احمد کی نشانی

کرتا ہوں جبین وقف در پاک خدا مین
مصروف ہا کرتا ہوں اکثر مین دعا مین

برسات کی راتوں سے بھی وہ رات سیہ تھی
جس لیل سیہ تاب کی ہر بات سیہ تھی

تھالا جو کرین شیرب و لطحا کو ہلا دین
اک آن مین ہم عرش معلی کو ہلا دین

رونا ہی اگر لکھا ہے قسمت مین ہماری
کیا صبر بھلا آئے طبیعت مین ہماری

کرتک کیطرح آہ کے اوڑتے تھے شرارے
زنار گیان سمجھے تھے افلاک یہ تارے

لگتی ہوں خدا سے جو ہمین صبح عیاں ہو
امید ہے یہ خاتمہ بالخیر وہاں ہو

شب گھٹتی ہے اور رنج بڑھا جاتا ہے بابا
غم بڑھتا ہے اور زور گھٹا جاتا ہے اپنا

مہتاب نکلنے کے لیے روکے تھا اسکو
افلاک پہ سیارہ ہر اک ٹوکے تھا اسکو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وہ رات تھی جس رات کو دن روتا ہے ابتک
حیوان و پری آدم و جن روتا ہے ابتک

ہشیار ہو ہشیار کہ اب آمد شہ ہے
جبریل جہاں جہاڑتے ہیں یہ وہی رہ ہے

آتے ہیں سے جا ابھین تیرے ہی لیئے ہے
مین جانتا ہون ہاتھ تو قبضے مین دیئے ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حوروں نے پریشان کیا خلد مین سر کو
مرقد مین پریشانی ہوئی خیر بشر کو

سوتون کو اوٹھاتے تھے پی طاعت رب
غفلت مین بھی اللہ سے تھے جو کیئے

جب بعد اذان چاہا کہ سر سجدے مین خم ہو
جلاد نے چاہا کہ وہین تیغ عَلَم ہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کہا اوس نے کہ حیدر کا رولانا نہین اچھا
الماس مین تلوار بجھانا نہین اچھا

ہاتھون کو چھپائے ہوئے سوتا وہ اودہر تھا
شانہ بھی ہلایا وہ نہ اوٹھا وہ نہ اوٹھا

دہلا دیا جان و جگر شیر خدا کو
[illegible] شاہ دوسرا کو

۳۲

[illegible]

افسوس کی جا ہے کہ ستم ہم پہ ہوئے ایسا
گھر چھٹ گئے کیسین ہم وہ الم ہم پہ ہوئے ہین

۳۳

[illegible]

وہ بھائی کہ چلے جانب مسجد جو الم مین
دیکھا سر تڑپتے محراب کی خم مین

۳۴

[illegible]

آغوش لحد مین تمھین جانا ہو مبارک
اور تیر اجل کو یہ نشانہ ہو مبارک

۳۵

[illegible]

افسوس کی جا ہے کہ رلاتے ہین ستمگار
ہمیں بھی جفا اور دکھاتے ہین ستمگار

۳۶

[illegible]

فرماؤ تو کچھ مجھ سے یہ کیا حال ہوا ہے
کیون خون سے یہ چہرہ خوش لال ہوا ہے

۳۷

[illegible]

آفاق مین غل پڑ گیا لو مر گئے حیدر
افسوس ہے دنیا سے سفر کر گئے حیدر

۳۸

[illegible]

آنکھوں سے دکھاؤ پدر کو مرے لوگو
بیٹی سے چھپاؤ نہ خبر کو مرے لوگو

۳۹

[illegible]

لائے جو قرین شاہ کے لاش ظالم بد کو
فرمایا کہ پہونچانا مرے بعد اسی حد کو

۴۰

[illegible]

اب ہاتھ نہ پھیلائینگے دنیا مین کبھی ہم
منظور ہے جو لینگے ترے در سے ابھی ہم

مرثیہ

دربیان شہادت حضرت امیر المومنین امام المتقین یعسوب الدین علی بن ابیطالب علیہ السلام

[illegible]

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مجال کیا جو بشر تاب رنج کی لائے
وہ ایسا کون ہی غم کھائے اور نہ پچتائے

کہا ضعیفہ ہی لاشک تیری ابھو غیادون
بہت یہ بوجھ ہی تو دی تو سلے یہ سے لون

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چمن مین بلبلو موسم خزان کا آپہونچا
یہ ماہ ماتم پیر و جوان کا آپہونچا

ہمیشہ نان جوین کھاکی خوش وہ رہتے تھے
سہے نہ جاتے تھے بوجھ اور سہتے تھے

معاش تیری ہی کیا اور کدہر سے آتا ہوا
خدا کے حکم سے ہمراہ مین روانا ہوا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ظہور حزن سے چہر فلک دریدہ ہی
یہ مینھ کا پانی نہین ہی آب دیدہ ہی

کسیعرف کو علی اپنے گہر سے جاتے تھے
کسیکی جانب خانہ وہ شاہ آتے تھے

یہ بات آج تو مشہور ہے خدائی مین
علی کے ساتھ وہ مارا گیا لڑائی مین

[illegible]

انھین کیواسطے رنج والم اوٹھاتی ہون
جہان سے ملتاہے مین مانگ لاتی ہون

ضعیفہ قوت پیے تیرے بچے جو بہ نانٹرے
تمام رات رہا ہون اسی ملال مین مین

کہا ضعیفہ نے لڑکون کو سے بہلا
خمیر روٹی کا کرتی ہون مین ادھر لا

[illegible]

تمام رات قلق مین گذاری حضرت نے
بسر ملال مین کی رات ساری حضرت نے

مگر علی کے مرے حکم کر خدا سے تقدیر
کہ مین بھی رانڈ ہوئی اور بچے بھی ہین حقیر

تو اپنی روٹی پکانے مین جا کے ہو مشغول
مین انکو کھیل مین بہلاؤنگا جو ہو معمول

[illegible]

کہا یہ زن نے کہ تو کون ہے بتا مجھکو
پکارتا ہے جو اسے بندہ خدا مجھکو

کہا یہ چاہتا ہون کچھ تری حمایت ہو
اکیلی تو ہے بیان مجھسے تیری خدمت ہو

وہ گوشت اور وہ خرما او نھین کھلا
وہ رو رہے تھے تو انھین گود مین ہلا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تمھارے حق میں حقیقت میں نبی کی تقصیر
کہ آج بن نہیں پڑتی مجھے کوئی تقریر

تمیم و بیوہ زنانِ جہاں کی کام نکال
کبھی زبان سے اپنے نہ اپنا نام نکال

وصی پاک رسول خدائے عالم ہے
ہزار حیف علی کا یہ آج عالم ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قریب روئے مبارک لپٹ وہ آئی تھی
ہزار مختون سے آگ پھونکی جاتی تھی

امیر پر جو نظر زن کی جا پڑی اور آن
اوسی دم اوسنے لیا شاہ پاک کو پہچان

خدا کے واسطے یہ کام تو نے اس سے
اسی کے حکم سے زندہ ہوئے کئی مردے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اگرچہ لائق آتش فروزی یہ کب تھے
مگر بتائے تھے سب کام اوس ضعیفہ کے

یہ آپ کرتا ہے خدمت مری طبیعت سے
اٹھ ہی مجھے پہونچا یاد ل کی الفت سے

خدا کے واسطے میری خطا معاف کرو
غبار دل میں جو رہ جائے اوسکو صاف کرو

[illegible]

قسم خدا کی میں شرمندہ تجھسے ہوتا ہون
جو مجھسے ہو گئی تقصیر اوسپہ روتا ہون

[illegible]

جبین پہ ضربت تیغ لعین نمایان ہے
عزیز و برج خدا مین یہ مہر تابان ہے

[illegible]

کوئی اور اس تھا غمگین کوئی ہوتا تھا
جو گھر مین شاہ کے تھا داڑھین مار روتا تھا

[illegible]

مگر جہان مین جبتک رہی علی جہان
خبر ضعیفہ کی لیتے تھے روز اے یاران

[illegible]

قریب وقت ہے رحلت کا جان لبون پر ہے
جواد نکلی آہ ہے گویا وہ ایک لشکر ہے

[illegible]

حسین کہتے تھے ہے خاک اپنے جلنے پر
ہزار داغ لیئے جائین آپ سینے پر

[illegible]

وہ در مین قبلہ نما کیطرح تڑپتے تھے
ذبیح راہِ خدا کی طرح تڑپتے تھے

[illegible]

یہ کیا غضب ہے ستم ہائے نا امید کیا
ہمین یتیم کیا آپکو شہید کیا

[illegible]

حسین بولے کہ کام آپکا تمام ہوا
شہید ظلم و جفا حیف ہے امام ہوا

خوش اختر غمگین شفا کا طالب ہو
علیؑ سے صحت جسمی کی عرض کر رُو رُو

نہ جا ای ابن علی شاہ کو ز ملنے مین
پھنسے تھے عابد ناشاد قید خانے مین

بہن بقدر و قسمت سے کچھ نہین چارا
نہ اُف کرونگا جو اک ایک پر چلے آرا

مرثیہ

در کیفیت رسیدن خبر شہادت حضرت مسلم ابن عقیل و عبداللہ بن یقطر بجناب سید الشہدا

در راہِ کربلا

بہن نے عرض یہ کی منزل خزیمہ پر
کہ بھائی صدقے ہو جب سے یہ آپکے خواہر

ہوے جو خواب سے بیدار سب سے فرمایا
یہ عرض کی علی اکبر نے حق نہین آیا

شروع سال مین اک ماہ ہم یہی تو ہے
عزیزو باعث رنج و الم یہی تو ہے

شہید ہوئینگے جو او جبہ کون رو ئیگا
جگر مین تخم محبت الم سے بوئیگا

جزاے خیر تجھے کبریا دے اے اکبر
تری خرد پہ ہے تحسین سائی کو دو

[illegible]

مزار حضرت خیر الانام چھوڑ دیا
جواب شہ نے دیا دین کہ آپ کا بھرا

[illegible]

صحابہ جمع کیے شہ نے اور یہ فرمایا
ہمارے واسطے پیغام مرگ ہے آیا

[illegible]

جو عہد تازہ کرو مجھسے ہو سکے اطمینان
جو کارہ اس سے ہو جائے دو مجھکو جاؤن حج

[illegible]

مین صبر کرتا ہون وہ تاک مین ایا بھرا
قسم خدا کی ہے دم تاک مین ایا بھرا

[illegible]

جو لا چکے تھے پھر سے شاہ دین و ہم بھر
جو جان نثار تھے حاضر تھے حکم سرور پر

[illegible]

کہو اقامت اذان ہو چکی نماز پڑھو
اوٹھو اوٹھو چلو حی علی الصلوۃ کہو

[illegible]

وطن سے کر دیا آوارہ ان لعینون نے
وہان نہ رہنے دیا مجھکو قبح بینون نے

[illegible]

صفون کے بیچ مین آکر پڑھا وہ خطبہ
رسول صلی علی کہتے تھے بقول خدا کہ

[illegible]

تو دو نو جیشون کے آگے ہوئے امام زمان
نماز پڑھ کے ہوئے داخل خجستہ مکان

[illegible]

ہم اہل بیت سزاوار جاہ و حشمت ہیں
ہزار حیف کہ مشغول رنج و محنت ہیں

[illegible]

امام عصر کرے بیعت یزید پلید
بس اس سے ہوگا نہ مجھکو کوئی ملال مزید

[illegible]

جناب اکبر و عباس خود بلاتے تھے
حسین آپ ہر اک مشک لیکے جاتے تھے

[illegible]

یہ حر نے عرض کی حضرت مجھے نہیں معلوم
دل حضور پہ کیونکر ہوئی ہموم و غموم

[illegible]

کہا یہ شاہ نے مان تیری ہووے ماتم دار
نہ چھوڑیگا مجھے اسوقت کردیا ناچار

[illegible]

کہ آب تیر دیا حلق پاک اصغر کو
رلایا عشرے کو جان و دل پیمبر کو

[illegible]

پتا ہے میرے ہیں یا کہ فوج کے بولو ذرا
تو عرض حر نے کی آگاہ میں نہیں مولا

[illegible]

خموش حر ہوا یہ کہکے پر رہا ہمراہ
ملول و غمزدہ غمگین رہے وہ شاہنشاہ

[illegible]

ہراس چھا گیا سینوں میں دل لرزنے لگے
ضعیف خستہ ہوئے مضمحل لرزنے لگے

[illegible]

سحر ہوئی ہے بس اے لشکر خدا اٹھو
نماز ہو چکی یا رو سپے دعا اٹھو

[illegible]

عزیز و خویش و یگانہ سب ایک عالم ہیر
قیامت آگئی یا رو مہ محرم میں

[illegible]

ستم کی صبح تھی جس میں رسول زادے تھے
فروع دین سے جلتے تھے اصول روتے تھے

[illegible]

چھپا تھا خار الم عندلیب گلشن کو
سنوارا باغیوں نے رنج اپنے امن کو

[illegible]

تہمتنوں کو ہوا خوف زال کے مانند
جھلکتے پھرتے تھے ناری زغال کے مانند

[illegible]

ظہور رنج سے تفریق نہ کرنا است کو
ہزار شکر ہے تو جھیلنا مصیبت کو

[illegible]

سر پہ چرخ سے تاج قمر الگ پایا
شعاع مہر پہ نکبت کا ہو گیا سایا

[illegible]

بلا کا ہول تھا ملعون کے حرم ہوئے سید ھے
رسالے جم گئے رن میں علم ہوئے سیدھے

[illegible]

یتیم ہوتا تو شکر خدا زبان پہ رہتا
نہ بیٹھا جو مرا سر سناں پہ رہتا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چراغ ماہ شبون کو تجھی سے روشن ہے
چمن مین خار بیابان تجھی سے گلشن ہے

لعین گرگ صفت پتھرے دکھانے لگے
رسالے جم گئے رہوارون کو جمانے لگے

جھکا جو مجرے کو وہ چرخ ہو گیا سیدھا
گھسیٹا تیغ کو دامن لپیٹ کر اوٹھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

غریب شیعون کو آزاد کر جہنم سے
چھوڑا محبون کو میرے عذاب کے غم سے

جو دیکھا دشمن سے اک شخص خوش ہو مید
بدن کو لرزا تھا گھوڑے پہ تھا وہ عبید جدا

شجاع تیغ سے نیزے پہ گلفشانی کی
جوان کے مہر پہ جبرئیل نے نشانی کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

الٰہی بندۂ احقر پہ مہربانی کر
دعاؤن پر مرے قدرت سے گل فشانی کر

کیا یہ شاہ نے ارشاد ہی شجاع عرب
کہ تیری توبہ ہے مقبول بارگاہ رب

اس ایک شیر نے چالیس دشمن ایسے
روانہ قعر سقر مین کیے خدا سے کہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بوقت نزع شہ دین بہی فرط رقت سے
لے آئے لاشہ محراب اپنے پاس محنت سے

دیا جو اذن بمجبوری شاہ عالم نے
کمال شکر کیا زینب مکرم نے

غبار بیز ہر اک تن ہوا جو مقتل مین
تو کھولا بالون کو بنت نبی نے جنگل مین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کنار حور بہشتی مین وہ مقیم ہوا
عدم مین سیر گہ جنت و نعیم ہوا

یہ فدیہ سر شبیر ہین جو جاتے ہین
عبث گلے انھین شاہ جہان لگاتے ہین

وہ بیے ردائی دلہن کی وہ بیٹیا سر کا
شہید ہونا وہ دولہ کا رونا سرور کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہی سبب تھا جو خوش دل صحابہ لڑتے تھے
جوان ہنستے تھے اور پیر سب اکڑتے تھے

کہ صدقہ مرکے نہین دیکھتے نثار ہو مین
ہٹو ہٹو علی اکبر کہ بیقرار ہون مین

ہزار دست تاسف رسول ملتے تھے
کہ ہاتھ قطع ہوئے نیزے تن پہ چلتے تھے

۵۴ [illegible]

جگر نکال کے سرور نے رن میں بھیج دیا
خموش ہوگئی بلبل چمن میں بھیج دیا

۵۷ [illegible]

مکین ہو تو مکان کی بھی اوس سے زینت ہے
جو بے مکان ہو انسان نری فلاکت ہے

۶۰ [illegible]

غضب ہے سرور دین امن جہان ہو جاتے ہیں
ہر اک کو مرقد پر نور وہ بتاتے ہیں

۵۳ [illegible]

گلا کو توڑ کے وہ پار حلق کے گذرا
شہید ہوگیا اصغر حسین پژمردا

۵۶ [illegible]

جو اصل ہو تو فروعات اوس کی دیں گے
جو سر د برگ نہ رکھتا ہو ہے وہ مثل درخت

۵۹ [illegible]

سکینہ لٹتی ہیں زینب سوا کرتی ہیں
رکاب تھامے ہیں انکو نثار کرتے ہیں

۵۵ [illegible]

رہا نہ کوئی تو تنہا ہوے شہ عالم
فرشتے روتے تھے دنیا میں تھا نہ باقی دم

۵۸ [illegible]

جو میل دور ہو فرسخ سے وہ نشان نہیں پاتا
جو ڈھیلی ہو کے اوتر جائے وہ کمان نہیں

۶۱ [illegible]

کہ گردش فلک پیر سے جوان نہ رہے
یہ مجھ کو حیف ہے شیعون کے ربعہ دان نہ رہے

[illegible]

تعب میں جان ہی دل اور دو سے دو چار ہوا
ہر ایک معرکہ جنگ میں نثار ہوا

[illegible]

ہیرن جو بھاگے اسد غرق بحر ماتم تھے
جو سوتے جاگے تو دریائے غم سے باہم تھے

[illegible]

امان زمان خدائے زمان امان مان
رخ حسین سوئے قتل گہ ہوا اس آن

[illegible]

و فور رنج سے ہچکی لگی تھی شیشے کو
لنڈھاتا تھا جام تحیر فراق سے رو رو

[illegible]

قران سعد بھی تحت الشعاع آیا تھا
جمال تیغ کو مریخ نے دکھایا تھا

[illegible]

خدائے پاک اسے رحم بھی عنایت کر
و یا عدو وٗن سے مظلوم کی حمایت کر

[illegible]

ستم کی حدت تیزی یا تھی گرم جنگل میں
تڑپ رہے تھے تن نرم نرم جنگل میں

[illegible]

زمین پہ حضرت جبریل پر بچھائے ہوئے
زمانہ بھر کے تردد کو تھے بھلائے ہوئے

[illegible]

یہ عشق پاک ہو صدق [illegible]
مگر نہ تو بھی کہا منہ سے بد تمیزوں کو

[illegible]

کوئی یہ بولا کہ ابن علی ہے جلوہ کنان
کہا کسی نے کہ اک چاند ہے زمین پہ عیان

ہماے اوج سعادت ہے پر جھکائے ہوے
مگر جبین مبارک ہے تیر کھائے ہوے

جو سرو قد ہے تو گلزار احمدی رخسار
گل ریاض بہشتی ہین شاہ لالہ عذار

[illegible]

سبب ثقیل ہے اس سے خفیف عالم ہے
یہ ایسا فرق ہے مجموع کل محرم ہے

انہین بھوؤن سے ہے دنبالہ براق عیان
یہی بھوین ہین نمایش مین خط کاہکشان

جمال سات ستارون کا انسے توام ہے
صفت مین انکے جو مضمون زیادہ ہو کم ہے

[illegible]

اسی سے چاردہ اطباق باقی دہر مین ہین
اسی کے نام کے سکے ہر ایک شہر مین ہین

دکھاؤ نرگس شہلا کو یا کہ آہو کو
مگر نہ پائیگا کوئی پلک کے اک مو کو

جو سایہ بان مکان بہشت ہین پلکین
تو سرو خوش قد و شان بہشت ہین پلکین

[illegible]

سواد چشم بیاض رخ ملک سے کہیئے
تو سینۂ شہ پر نور کو فلک سے کہیئے

[illegible]

لسان پاک ہی تسنیم و سلسبیل و لبن
دہان خاتم سے وابستہ آب دُرّ عدن

[illegible]

وہ شانے باندھتے تھے اہل کین نشانے مین
جواب جنکا نہین آجتک زمانے مین

[illegible]

جو دُرج گوہر دندان مصطفےٰ ہی دہن
تو قفل آئینۂ روی مرتضےٰ ہے دہن

[illegible]

طبق مین خلد کے سیب بہشت کہنا
فرا سیکا رسول خدا نے چکہا ہے

[illegible]

وہ بازو زور مین بازوئے احمد مختار
وہ دست نور کے کہہ دُر فشان و گوہر بار

[illegible]

انگلین کے غم سے ہی بیتاب سالک رہ اید
دہن مین شمس کے تبسّم مین ہلال عید

[illegible]

گلا وہ بوسہ گہہ مصطفےٰ بریدہ ہوا
دوات خشک ہوئی صرف آب دیدہ ہوا

[illegible]

لعین نے بعد شہادت اونہین بھی کاٹا تہا
درخت مرتضوی اسطرح سے چہانٹا تہا

[illegible]

جو نیچہ بیزۂ خورشید کے برابر تھا
وہ جلتی ریت میں کربِ بلا کے اندر تھا

[illegible]

سکینہ سوتی تھیں اس رات صدرِ روشن پر
غضب ہے شمر چڑھا اوسپہ درد بیکسر

[illegible]

گھسیٹا میاں سے اژدر صفت ہوئی صمصام
پروں کو اپنے بچھا کر فرشتے لیٹے تمام

[illegible]

وہ پور پور تو چودہ تنوں کی جانیں تھیں
جو سینہ تھے تیروں کے مانند خم کمانیں تھیں

[illegible]

ہزار حیف کہ ایسا سخی جہان سے جائے
کوئی شقی سرِ مقتل اوسے کفن نہ پہنائے

[illegible]

زمین فلک ہوئی اور آسمان زمین بنی
شجر حجر سے وہ خور کہکشاں زمین بنی

[illegible]

شعاع قطرۂ الماس گرد تھی اوس سے
حرارتِ رخِ خورشید سرد تھی اوس سے

[illegible]

قدم ذرا نہ ڈگا کر گھبرائی بادِ صبا
شجاعتِ شہِ عالم کا رہ گیا چرچا

[illegible]

ملک فلک کو لیے تھے زمین لرزتی تھی
قلم سے فکرت دور و قرین لرزتی تھی

۹۸

[illegible]

سبب یہی تھا جو غصّہ حسینؑ کو آیا
غضب خدا کا زمانے یہ کھینچکر لایا

۹۹

[illegible]

چمک نے برق کی روئے سحاب پھونک دیا
اوڑایا خاک کو اندام آب پھونک دیا

۱۰۰

[illegible]

قضا نے کھول دیا باب مرگ راحت سے
فرشتہ چھوٹ گیا قبض کی مصیبت سے

۱۰۱

[illegible]

ندا یہ سنتے ہی سرور نے ہاتھ روک لیا
سمند تیز کو بھی اوسکے ساتھ روک لیا

۱۰۲

[illegible]

لجام ہاتھ میں تھی دونو ہاتھ چھوٹ پڑے
بس ایک مرتبہ بیدینی پہ ٹوٹ پڑے

۱۰۳

[illegible]

بلا کے دشت میں اوس خستہ تن کو ڈالدیا
بروئے خاک چمن کے چمن کو ڈالدیا

۱۰۴

[illegible]

بلا کے بن میں شہ مشرقین کو مار
مجبّو میٹو دھر ادھر حسینؑ کو ما

۱۰۵

[illegible]

جو تیرے دل میں نہفتہ ہے وہ عیان
کہ جسکا منہ لون صدہا برس بیان

آمین آمین یارب العالمین
بحق محمد و آلہ الطیبین الطاہرین

مرثیہ

در احوال شہادت ہراول لشکر شہید کربلا حر ابن یزید ریاحی باوفا

[illegible]

آقائے دو عالم ہیں جہاں النبی ہی روشن
نظام ہیں ناظم کے بیان النبی ہی روشن

[illegible]

جان النبی ہے تن انکے ہے دل انکے بھی ہیں
املاک دو عالم کی سراسر ہیں یہ حاصل

[illegible]

پنجتن پاک تو اشرف ہیں جہان سے
بہتر ہیں خدائی میں یہی کون و مکان سے

[illegible]

سر مشق کتابت یہی تن حسن قلم ہیں
یہ پنجتن پاک غزالان حرم ہیں

[illegible]

مسکینوں کے مالک ہیں سلاطین کے عالم ہیں
سر عرش کے ہیں نور دہ لوح و قلم ہیں

[illegible]

ہیں پنجتن پاک جو روبری حکم میں انکے
مجموع دو عالم ہیں سبھی حکم میں انکے

[illegible]

کیا صل علی انور دو شمس و قمر ہیں
گہ خانے میں ہیں گاہ ہمراہ سفر ہیں

[illegible]

سمجھی کو اگر بند کر دو چار دہ تن ایک
دل ایک سخن ایک بدن ایک [illegible]

[illegible]

ثابت نار جہنم کی وہی سیر کرینگے
اور وادی برہوت میں پاؤں کو دہرینگے

[illegible]

انصاف کرے دل میں علایا تھی ابوبکر
اور تابع احکام اسامہ تھی ابوبکر

[illegible]

پھر بعد نبی شامل غم کون رہا تھ
کس کس نے قدم معرکہ ہم میں

[illegible]

چیان حلالی کی ولا انکی ہے یارو
مشہور فرشتوں میں حیا انکی ہے یارو

[illegible]

ناری ہو وہی حکم محمد سے جو گذرا
گمراہ وہی ہے خطا جسے جو گذرا

[illegible]

جز صمت و سکوت اور نہ سو جھیگا
اللہ کہیگا کہ موے بغض و حسد

[illegible]

ثانی مع ثالث عبا میں ہو داخل
کیوں شیر خدا زیر عبا ہو گئے شامل

[illegible]

بس دیکھ چکے بیٹی کے ال پہ یہ ہم تھا
نہ خوف لقا اور نہ کچھ حزن عدم تھا

[illegible]

تم جانتے ہو حق کو مٹے طعن د
تا حشر مٹا ینگے تمھیں ہم تو اسی

[illegible]

ہر ایک نبیؐ و ارث والد تھا جہاں میں
مختار رہا وقت نہان اور عیان میں

لکھتے ہو جدا یہ جو ہو تم بالو کا کاتے
نفرت تھی نہیں نام مبارک ہو بتاتے

خود اپنی زبان سے جسے فرمائے پیمبرؐ
تم یہاں سے نکلنا اگر پائے پیمبرؐ

[illegible]

بس جہل کی رونق ہو زمانے میں تمھارے
شیطان نے لیا مکر بہانے میں تمھارے

تم ترک کرو تعتہ غم بے ادبی ہے
چپ بیٹھو بھی خلق کی انداز روی ہے

اوس وقت نہ دھیان آیا تمھاکہ نکلے گلو
جو اُستھا کہ چھوڑ گئے تو کھلایا بھی کو

[illegible]

کیوں منع سبا کرتے ہو تم شور و بکا کو
کیا ظلم کیا آل نبی پر اسے سمجھو

اشتر پہ چھپڑا کو پیٹے پھرتے تھے بازو
اور وقت غربا کہتے تھو ماردو اسے بازو

پردہ بھی وہ پہ جو چہرہ کا شمس جہان تھا
حق پوش نہیں تھا اس کو کون مکان میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گلستان غم سبط نبی غصب عمر ہے
ہشیار ہو ہشیار ہو بس ہیان کدھر ہے

کیا اس سے زیادہ ہی محبت یہ بتا یا
یقوت ہی سے [illegible] ہی اہی ہوا [illegible]

رنجیدہ ہی کیون مرسل برحق یہ ہوا کیا
سوتا ہے فلان باغ مین ہر ایک خزا دا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہشیار ہین شیعہ نہ چہپا ئینگے یہ کینہ
ماتم مین محبین روز دکہا ئینگے یہ کینہ

سلمان سے احمد نے کہا لاؤ حسن کو
شبیر بہی ہمراہ ہو دکہلاؤ حسین کو

سوتے ہین وہان دونون گل باغ کرامت
اوس سمت چلے مرسل با عزو شرافت

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اور برگ درخت نبوی شیعہ خوش ہیں
[illegible] جو نمایان ہین یہی شیعہ خوش ہین

کس جا ہین کہان ہین [illegible]
افسوس [illegible] علی نے

دور کا بکی صورت رخ [illegible] جہان [illegible]
کرتا ہی [illegible] دہ نعیان برابر

[illegible]	[illegible]	[illegible]
اژدر نے جو دیکھا کہ قرین آگئے احمد گلدستہ کو منہ سے دب بھی گیا جھٹ	تھا اس میں نوا ایک شفاء کی خبر اور تم بھی دعا خیر کی اسکے لئے مانگو	دیکھو تو کسی فخر ہے یہ کون جہان میں آزاد کرے شیخ کو اس کون و مکان میں
[illegible]	[illegible]	[illegible]
تنہا یہی صورت جو مجھے دیکھا ہے مولا اب کون ہے شافع مرا افسوس آقا	بس ساتھ ہی جبرئیل امین آئے وہاں پر ہمراہ فرشتوں کو بھی وہ لائے وہاں پر	لکھتے ہیں کہ نا خوب کو آج کا تھا سمجھا کے یہ تھا میں شب و روز کا پیاسا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
بیدار ہوئے دو نو نواسے جو نبی کے فرمانے لگے نانا سے مطلب بھی وہ جی کے	کی عرض کیا وہ جو سما پر تو کیا فخر ای احمد مرسل یہ فرشتے سے ہوا فخر	کہتا تھا کوئی نا عنبر دا سے خلاب [illegible] مرتے ہیں جوان پیاس سے کیا کیجیے تدبیر

۱۴۷

[illegible]

مجھسے نہیں بڑھکر یہ شجاعان عرب مین
زیبان مین مرے مرگ و فنا آج یہ سب مین

۱۴۸

[illegible]

اے حُر تری توبہ تو قبول احدی ہے
توفیق بھی اس توبہ کی اللہ نے دی ہے

۱۴۹

[illegible]

عنبر کی وہ بو تھی کہ کسافت سے جو چھوٹی
کیا نیک طبیعت تھی عداوت سے جو چھوٹی

۱۵۰

[illegible]

اوسکے رفقاؤں نے وہیں تیر چلائے
وہ سب طرف جلیش و شانِ اقبال دکھائے

۱۵۱

[illegible]

اب اذن و غلبہ ہے مجھی کو ہو عنایت
روکا تھا شہنشاہ کو اول وہی خجلت

۱۵۲

[illegible]

میزان تو ہم مین نہ چھپتا تھا وہ سینہ
عطر گل کیوڑہ تھا رخ و تن کا پسینہ

۱۵۳

[illegible]

تن تولتا تھا جنت و دوزخ میں وہ اسم
چہرے پہ ہوا دین مبارک کا ملمع

۱۵۴

[illegible]

لیکن تجھے مختار کیا حرب و دعا میں
جو چاہ وہ کر معرکہ کرب و بلا میں

۱۵۵

[illegible]

عنبلے اطاعت تھا گلا مہر عرب کا
دل کانپتا تھا سینوں میں اس شیر کے ڈر کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چشمک تھی زرہ کی کہ لعینوں کی تھی تنگ
دستانے کا تھا جان فنا کرنے کا آہنگ

رخسار مبارک قمر لیل طرب تھے
کیونکر ہو بے مثل تھے اور فخر عرب تھے

تشبیہ جو دون بازوؤں کو نور کے کھمبے
مضمون لکھوں چاہئے یہ عین پُر از حکم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چار آئینے سے آئینہ کیونکر ہو مقابل
پرکالۂ زجاجی وہ کہاں پائیگا یہ دل

تحسین رسول دوسرا کرتے تھے بار بار
تسکین اُسے دیتا تھا دل حیدر کرار

شبدیز نظر دنگ ہے جرأت سے جری کی
یہ دور فلک کا دم ہے اک بات سے جی کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ابرو کی کمانیں تھیں کہ کھینچیں تیر قضا تھا
ترکوں نے نکالی تھی دو میان سے خنجر

جو گوش نما ہے وہ نسرین کا ورق ہے
چہرہ نہیں گلزار ہے پھولوں کا طبق ہے

ناخن ید بیضا ہیں کہ آئینہ رُبا ہیں
روشن کفِ مصباح کرم انگلیاں سب ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سینہ ورق محضر آزادی خود ہے	اور تیری وجاہت سے مخمور ہیں آنکھیں	اگر زا ایسا کہ افلاک کا دل جس سے دہل جائے
سینہ سپر رحم و کرم شادی خود ہے	حیوان تھا وہ اسپ مگر نور تھیں آنکھیں	اگر کوہ پہ گذرے وہ سر کاہ سے ملجائے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سنتے نہیں جیتے ہیں جہاں بحر سخا ہے	یہ دھار کا عالم کہ رگ دہر کو کاٹے	اس شان سے بجری کو جھکا خنجر دلاور
کہتے ہیں سخنداں نہیں پایۂ اعلیٰ	سر کاٹ کے ادھر سے چلی اور شہر کو کاٹے	ہمت نے ندا دی کہ ادب سے ہو سنبھل کر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

موج رخ قلزم کا بھی کوڑا تھا وہ گھوڑا	جانبازی کے آثار نمایاں تھے جوان میں	فرق شہ عالی پہ سہرا سایہ خدا کا
تھا تیغ شہباز فلک اڑتی مرا وڑا	ترکش بھی لٹکتا تھا اور تیر کمان میں	دامن ہے جعفر پہ رسول دوسرا کا

[illegible]

دشمن کو گھٹایا کبھی گھوڑے کو بڑھایا
تلوار کو تولا کبھی کاوے کو لگایا

[illegible]

مردوں کی صدا تھی کہ جری پاک چلا ہے
شبیر کا وہ بستۂ فتراک چلا ہے

[illegible]

افسوس کی جا ہے کہ محمد کا نواسا
اس ارض پہ ہو تین شب و روز کا پیاسا

[illegible]

کیونکر نہ ہو سر باز تھا وہ چار دہ تن پر
رفتار کا یہ حال کہ سبقت تھی ہرن پر

[illegible]

تھا یہ کلمہ لب پہ کہ اک برق وہ چمکی
بند آنکھیں ہوئیں سبکی پڑی ضرب ستم کی

[illegible]

اک مرتبہ سب نار جہنم سے جلوگے
محرور ہمیشہ تیغ آتش میں ہوگے

[illegible]

گوشوں میں دو اون کے چھپے تھے جو جیو
بچا نہ سکتے تھے زرہ و خود و قرن کو

[illegible]

بے پرواہ تھی جو سبکو یکا چند ہوئی تھی
وحدت تھی ہر اک سمت [illegible]

[illegible]

سر تیغ کر آیا وہ مزید ار قضا تھی
دل کا کل شمشیر میں لپٹا تو بلا تھی

مرثیہ

در اظہار کیفیت شہادت نیّرین سپہر عزت و شرافت پسران خواہر امام یعنی عون و محمد علیہما السلام

[illegible]

سائے سے جدا گر تھی سائے کو وہ دم میں
اک ہاتھ سے دشمن بھیجتی تھی ملک عدم میں

[illegible]

خوش قسمت خوش طالع و خوش بخت گئے مر
اور آتش دوزخ سے بھی آزاد ہوا حر

[illegible]

لے گئے اسپ جری آہ لعینوں نے کیا تھا
اک مرتبہ نرغے میں بہادر کو لیا تھا

[illegible]

ہے ہے دم مرے جانباز سر افروش کو مارا
کیونکر ہو فراق رخ خوشرنگ گوارا

[illegible]

برج شمس و قمر گردش نگہ میں ہیں
نجوم دور سپہر گردش نگہ میں ہیں

[illegible]

کیا خوب نصیب حر دیجاہ تھا یارو
رو دو اوسے جب یاد کرو سب کو رولاؤ

[illegible]

تجھکو بھی نہ وہ شاہ فراموش کرینگے
جو مانگتا ہے دل کو تمہیں ہر کرہ دینگے

[illegible]

لقب میں دل کو جو دو تو ہو بہادر نام
جو ہو وی حسن کا آغاز تو ہو نیک انجام

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جو تیرہ نظروں میں ہووے جہاں تو ممکن ہے
کہ شام ہجر تیماں ہے ظلم کا دن ہے

ہمیشہ ہالے کی صورت وہ مہ پہ پھرتی تھیں
دل و جگر سے فدا اپنے شہ پہ ہوتی تھیں

ارے حسین کو جا کر کوئی بلا لاؤ
نہیں مجھی کو وہاں چل کے اب دکھلاؤ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نشاط دل سے ملال جگر نمایاں ہے
ہر ایک داغ بدن پر الم سے گریاں ہے

عجیب عشق کا رتبہ بہن نے پایا تھا
ہمارے الفت زینب کا شہ پہ سایا تھا

لکھو یہ بابا سے بھیا کو جلد بھجوائیں
حسین آئیں تو صورت بہن کو دکھلائیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

روا رہی نہ کسی پاس منہ چھپانے کو
نہ شہ دکھانے کی تاب رہا زمانے کو

بھتیجے کو وہ پسر سے سوا سمجھتی تھیں
نشاط اونکا جگر کی غذا سمجھتی تھیں

الگ نہ رکھتی تھی ہمشیر کو شہ عالم
برنگ روح وہ یکجا بہ شکل تھے باہم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مثال طائر بد بوج دل دھڑکتا ہے
جہاں میں طائر قبلہ نما پھڑکتا ہے

اونہیں کی بیٹیاں نقش میں بیٹھے بندگی نکلیں ہا
اونہیں کی بہنیں سراسیمہ توحہ گر نکلیں

جگر کو تھام کے کرتے ہیں نالہ پُر درد
نہ رحم کھاتے ہیں اسیری یہ ہوا جن نامرد

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اونہیں کو ظلم نیا یہ فلک دکھاتا ہے
اونہیں کے واسطے خنجر چمک دکھاتا ہے

اونہیں کے واسطے رنج و الم نمایاں ہو
کہ سر تو نیزے پہ ہو اور چاک داماں ہو

جو نا خدائے زمانہ ہے غرق محنت ہے
جہاز مرتضوی کی عجیب صورت ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جنہیں حضور محمد حسین کہتے تھے
ادسی کی آنکھوں سے دریائے رنج بہتے تھے

بہن سے بھائی الگ ہو گیا تم ہو گا
پہ روز روز قیامت سے اب نہ کم ہو گا

یہ تشنگی ہے کہ لب ہوتے خشک ہیں مقتل ہیں
گیاہ خشک بھی باقی نہیں ہے جنگل میں

[illegible]	[illegible]	[illegible]
ولون مین دہر کے سمائی ہین انکھ مین غم ہی مرا ایک ایک کا دیکھو تو ہو ٹھہ پر دم ہی	یہی امید ہے رخصت کروگے اول تم یہ آرزو ہے کہ انکو کرو ہراول تم	حضور حضرت سلطان کہا غلام ہون مین حضور سمجھے ہین اب تک تو نیکنام ہون مین
[illegible]	[illegible]	[illegible]
یہ دو پسر ہین انہین نذر لائی ہون بھیا مین کیا نثار کرون آپ مر گئی ہون بھیا	یہ جان نثاری کو حاضر ہین انکا نام کرو انہین سے پہلی لڑائی کا اختتام کرو	غلام انکا بھی ہون اور انکا بھی غلام مین جان نثار ہون او ر آپ ہین جہان کے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
اگرچہ عیش سلیمان ہین تو وہ یہ مونس مگر تہ جو مرے پاس اور نہ ہی کچھ نہ	گوارا نہ تھا بھی نہین مجھکو تمنا او ٹھا بے زیارت اب کس مجھکو	نہین جو مرضی مولا وہ سب پہ اولی ہے جو رائے خسرو دانا وہ سب پہ اعلی ہے

[illegible]

فدای گوشۂ ابرو کمان دل کر دون
جو کھینچے ناوک مژگان سپر رو دل بھر دون

[illegible]

بہن نے سنکے کہا بھائی جان مبارک ہو
حسین زندہ رہیں یہ نشان مبارک ہو

[illegible]

نشان ماموں نے پایا ہم اب صرف دل ہون
یہ دلیں ہو کہ شہادت کی فرش محمل ہون

[illegible]

سنو مجھکو کب یہ گوارا ہی اسے مرے عباس
کہ رنج ہجر نے مارا ہے ای مرے عباس

[illegible]

جناب عون و محمد کا حال لکھتا ہون
بیں داستان الم پر ملال لکھتا ہون

[illegible]

نہیں بہن یہ گلا ہم نثار کرتے ہیں
یہ دونوں بھیجوں سے آج اپسر نے ہیں

[illegible]

جو وہ نثار ہوے ساہ نکو علی حیرت ہی
جو ہم نثار ہوے کیا بڑی کرامت ہی

[illegible]

وہ دو تو بھائی چلے ماں کے پاس رو کے ہوئے
کمر میں تیغے ادھر اور اداس رو کے ہوئے

[illegible]

تمہیں بھی چاہیے اب جان نثار کرنے کو
یہ کہکے ہاتھ بڑھایا تھا پیار کرنے کو

[illegible]	[illegible]	[illegible]
کوئی تو پاس رہے درد و غم بٹانے کو یہ بھانجے تو ہیں سر کے الم بٹانے کو	خیال جنگ میں بیہوش دو نوجوان تھے وہ جان نثار کی ہمدوش دو نوجوان تھے	کھلے ہوئے تھے پھریرے وہ بوق کا غوغا نشان لشکر اسلام کا کھلا ٹیکا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
یہ کہہ رہے ہیں کہ پہلے ہمیں فدا کیجے بھلا ہے دونوں کے حق میں جو یہ بھلا کیجے	سحر کا وقت لڑائی کا رنگ کوسوں بھوبے اڑا ہوا ہے جوانوں کے منہ کا رنگ اور روپ	شروع موسم گلزار مہوشان حسین دھنک کیطرح ہوئی شام میں کمان حسین
[illegible]	[illegible]	[illegible]
ہلال کہتا ہے اب بھانجے نہ چھوڑونگا جگر ہے کہتا ہے میں اسسے منھ نہ موڑونگا	دھوندھلکا وقت سحر کا نمود شور روغا صعود دود برنگ کبود شور وغا	نشاط و رنج کا سودا بناز ملنے میں کہ دو پہر بھی تو باقی ہیں جان جانے میں

[illegible]

وہ تشنگی کا مزا بھوک کا ستم ایسا
یہ جانتے بھی نہ تھے رنگ آب ہے کیسا

[illegible]

مرے کلیجے اوٹھو کچھ تو بات کر بولو
یہ آرزو ہے کہ شکوونکا حال پھر کہو لو

[illegible]

کہ مجھ میں صحت جسمی نہ وہ کوٹ کر بھر دیں
غموم و رنج دل و جان علحدہ کر دیں

[illegible]

حسین روتے ہوئے آئے اور کہا ہے ہے
ہمارے بھانجو تمکو یہ کیا ہوا ہے ہے

[illegible]

غضب کا رنج فلک نے جگر پہ ڈالا ہے
یہ دن ہے روز قیامت کا ایسا کالا ہے

مرثیہ

در بیان عروسی قاسم نوداماد و کیفیت شہادت آن نامشاد بدست اہل جفا و عناد

[illegible]

کسیطرح سے بھتیجے کی جان بچ جائے
خدا کرے کہ نہ اکبر پہ کوئی آنچ آئے

[illegible]

جگر کو تاب کہاں حال دل جو اب کہیے
اسکا رنج ہے جو حال ہو وہ سب کہیے

[illegible]

دلوں کو تھامتے پھرتے ہیں ہائے ہائے فراق
نہ پائی پایا کسی جان نے سواے فراق

[illegible]

چلا جلی کی یہ لہریں جگر پہ بھاری ہیں
کہ بشنے تجر امواج بحر عاری ہیں

[illegible]

ظہور انجم حیران دلیل حیرت ہے
فلک کی منھ پہ یہ چھائی ہوئی فلاکت ہے

[illegible]

بہار حبّ علی سے جگر ہرا ہو گا
ہمارا گلشن عقبیٰ ہرا بھرا ہو گا

[illegible]

غضب ہوا کہ جو یہ ناخدا تمام ہوا
کہ اس تمامی سے عالم کا سارا کام ہوا

[illegible]

اسی سے حل مطالب کی رمز پیدا ہے
اسی سے مشکل عالم کا پیچ کھلتا ہے

[illegible]

وہ آنسو شیشے میں بھر کے فرشتے آتے ہیں
عوض میں ہدیۂ فردوس ساتھ لاتے ہیں

[illegible]

نہ چل سکا کوئی سرو روان گلستان میں
ہری ہری طاقت رہی ہے کہاں گلستان میں

[illegible]

اسی کے واسطے روئی تھے روز عیدِ نبی
بیکسا شہید ہوئے ہو گئے شہید نبی

[illegible]

سپہر حزن میں ہم اک ہلال ہوتے ہیں
شروع رنج سے گھٹ کر کمال ہوتے ہیں

[illegible]

جو برگ ہیں کف افسوس غم سے ملتے ہیں
جوان قتل ہوئے پیر غم سے ڈھلتے ہیں

[illegible]

نشان حیدر کرار سرنگون ہوگا
یقین ہے کہ زمانہ بہت زبون ہوگا

[illegible]

جو بچ رہے تو مدینے کو پھر لیا سینگے
نہیں تو نانا کی خدمت میں یوں ہی جائینگے

[illegible]

نڈھال غم سے یہ ہوتی ہیں او بھرتے ہیں
وہ زندگی کے مزے ہیں یہ ہم سے مرتے ہیں

[illegible]

فلک فلک پہ فلک فرش غم بچھایا ہے
علی پاک کا مولا یہ سر سے سایہ ہے

[illegible]

اکیلی جان سے فرضا اگر بچا تو گیا
سبھوں کے بعد زمانے میں ہی جیا تو گیا

[illegible]

عجیب طرح کی ہلچل پڑی ہے اعدا میں
یہ شور تھا کہ ڈالیگا جان زہرا میں

[illegible]

مزار پاک نبی سے لگی ہوئی ہے لو
گھٹا کے کیا کوئی اسکا خبر بھی ہوئی ہے

[illegible]

پسر نے نثار فدا تیرے نور دیدہ سا
ملال کون سا ہو دیکھیگا شیخ کو بھیا

[illegible]

ستم سے طالب بیعت [illegible] ہوئے ہین
وہ [illegible] حقیر ہوتے ہین

یہان طعام ولیمہ کسے کھلاؤنگی
بتاؤ شادی مین مہمان کسے بلاؤنگی

وہ قتلگاہ مین سہرا گلا نے جاتا تھا
وہ رنج ہجر عروسی مٹانے جاتا تھا

[illegible]

چلے ہی جائینگے ہم سب تو اپنی راہ ہین
مجھے خیال ہے یہ تم نہو تباہ ہین

یہ حکم ہے نہ بہت سہو اور نہ تھوڑے سے
مدار کار ہے کہانے سے اور تھوڑے سے

نثار ہو کے کرن عارضون پہ ہوتی تھی
پھلک کو دیکھ کے صورت قمر کی روتی تھی

[illegible]

شہید ہونے کو آئے ہین کربلا مین ہم
یہ حوصلہ ہی نکالین اسی جفا مین ہم

جو امن کو پانی کے بدلے لہو کا گھونٹ ملا
کسی نشانی کے بدلے لہو کا گھونٹ ملا

بجا کہ ہو چکا اب جمگھٹا قضا کا ہے
سیاہ زلف نہین سامنا بلا کا ہے

[illegible]

بدون کی روح کو قعر سقر میں بھیجدیا
بھٹکتی پھرتی تھی راہوں میں گھر میں بھیجدیا

[illegible]

قران مشتری و مہر کا فراق ہے آج
دلہن جو چھٹتی ہے دولہہ پہ کیسا شاق ہے آج

[illegible]

وہ بیش آیا جو وسواس میں لہیں ہوتا تھا
وہ سامنا ہے جو تخم الم کو بوتا تھا

[illegible]

فرشتے کہتے تھے آمین دعاے شاہی پر
عروس روتی تھی نوشاہ کی تباہی پر

[illegible]

بنینگے تخت کی شب آج تختہ تابوت
کفن ہی جسم پہ کاہے کو آئیگا تابوت

[illegible]

قلق سے رنج سے پہلو بہ پہلو ہوتی تھی
وہ یاد کرکے بہت جان اپنی کھوتی تھی

[illegible]

بلائیں لیتے ہوئے سہرے کے پھول ٹوٹ گئے
دلہن نے دولہا کے بازوں کے ساتھ چھوٹ گئے

[illegible]

لمک کا نام کہاں جان کی صفائی تھی
حرم کی خیمہ شبیر میں دہائی تھی

[illegible]

اب ایسے وقت میں مضمون غم سناؤں میں
ورق یہ محفل غم کا ذرا دکھاؤں میں

[illegible]

حسینؑ پرورش خلق خوب کرتے ہین
علیؑ جلاتے تھے مردون کو آپ مرتے ہین

[illegible]

عجیب طرح کا ہتھیار ہوتا جاتا تھا
ہر ایک تیر سے تیار ہوتا جاتا تھا

[illegible]

کوئی ہراس مین رہوار کا غبار رہوا
کسی پہ تیر جو چھوڑا تو دل کے پار رہوا

[illegible]

خدا کے واسطے رو کو بچانے دو اسکو
دولھن کے پاس ذرا اور رہنے دو اسکو

[illegible]

یہ کیسا خوف ہے یہ کیا ہراس چھایا ہے
یہ کون شیر ہے جو قتلگہ مین آیا ہے

[illegible]

کسی نے ہاتھ بڑھایا کسی کا زور گھٹا
کسی نے غل نہ مچایا کسی کا شور گھٹا

[illegible]

دھندھلکا وقت تھا اور صبح تھی سویرا تھا
ستم کی فوج نے اوس شیر کو گھیرا تھا

[illegible]

اسی پہ گفتگو سے زمین بڑھ کر تے ہین
یہ کیا غضب ہے کہ بے یار آج مرتے ہین

[illegible]

تلے ہوئے تھے وہ دولھا کے قتل پر ان پر
کھڑا ہوا تھا غضب میں وہ سیم بر ان پر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جو سر یہان تیر زن کی بے پیر کی ران تک پہونچا
یہ بازو لگے کہ آنکھین کمان تک پہونچا

جوار ہند مین بھی خوشکلام ہو میرا
تمہاری مرثیہ گوئی سے نام ہو میرا

بھائی کو درد و غم مین دکھلائے کردگار
یا رو کوئی ستم مین نہ دکھلائے کردگار

[illegible]

مرثیہ

دربیان شہادت جانل

رایت امام ناس حضرت

عباس علیہ السلام

[illegible]

ہمائے اوج فلک بر سر زمین پہونچا
کہین کا تھا یہ ستارہ مگر کہین پہونچا

بھائی کو کوئی نصیب نہین ہوتا آپ سے
ملتا ہے رشتہ بھائی کا اسے یا رو باپ سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جوانا مرگ موے ہمکو آہ لوٹ گئے
یہ موت کہا گئی افسوس ہم ... پہوٹ گئے

آنسو بھی آئے بہار مین گلا ... گئے
باغ خدا سے دوست کیا کیا ... گئے

... عصا سے ضعیفی بہی ... گیا
... تار کا جی رو کے لٹ گیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بیٹون نے آکے عرض یہ کی باپ کے حضور
اے باباجان ہمسے ہوا کونسا قصور

آفت مجھے جدائی یوسف کی قہر ہے
یہ جام شہد بھی ہو تو نظرون مین زہر ہے

ہر چند جانے دو گر بیقرار ہے
تیرا الم جدائی یوسف مین بار ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یوسف کو بھی ہمارے ذرا ساتھ کیجیے
طفلانہ جو جو کام ہین اس سے ہی لیجیے

اب انکو آپ شوق سے ہمراہ کیجیے
یہ بھی تو کھیلین ایسی کوئی راہ کیجیے

بھائی کے اب بیٹے سے بھی ہاتھ دھو بیٹھے
یا حشر تک بیٹھے فرقت مین رو بیٹھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ سانحہ کبھی مرے دل پر ہوا نہین
یوسف علیحدہ کبھی مین نے کیا نہین

کی عرض بھیڑیا اونہین جنگل مین لیگیا
کرتا لہو بھرا تو فقط اونکا دیگیا

آنکھون مین اشک لب پہ فغان دل مین درد ہے
اک ہاتھ سینے پہ ہے اور اک آہ سرد ہے

[illegible]

نعرہ یہ تھا فدا ہو دل و جان حسینؑ پر
واللہ یہ غلام ہے نازان حسینؑ پر

[illegible]

یا آئینہ تھا عکس رخ شاہ دین ہے وہ
جو دیکھیے نکلتا تھا اوسکی جبین سے وہ

[illegible]

مخمور ہین محبت شہ مین وہ انکھڑیان
آنکھین نہین ہین کیئے انہین تیغ بے میان

[illegible]

سردار ایسے سر پہ نہ کیون جان فدا کرین
سر دیکے دشمنون کی جو حاجت روا کرین

[illegible]

یا شاہیاز دین کے تھے بازو کھلے ہوئے
بال ہلے حسن تھے دو نو تلے ہوئے

[illegible]

ہر دم تڑپ رہی ہین یہ تیرون کے واسطے
روتے ہین پھوٹ پھوٹ اسیرون کے واسطے

[illegible]

یا درد آہ و صاف وہان جلوہ گر ہوا
یا تیرہ رنج شاہ سے روسے قمر ہوا

[illegible]

یا تھے کٹوری نرگس شہلا کے سامنے
سیلی بندھی تھی عقد ثریا کے سامنے

[illegible]

دو نو غلاف آنکھین ہین شمشیر بے نیام
پر بند اسلیئے ہین شہادت کا پی لین جام

[illegible]

پھرتی تھی اوسکی لو سے ہر اک شمع ہو گئی
ہر اک سے اوسکو شعلگی کی پر طمع ہو گئی

[illegible]

سیپارے دو تو گال تھے تفسیر نور کے
رخسار دو ورق تھے وہ مکھڑے تھے نور کے

[illegible]

منقشب ہوئی ہیں ان میں خیال حسد [illegible] اک
وہ تابانی ٹھوڑی کی کرتی تھی [illegible]

[illegible]

کھنچیاں ہون میں گئے تھے جو بہ ناتوانی سے
تھا یہ سوال انکو بھرے کوئی پانی سے

[illegible]

یا تیغ بے نیام دہری اک کھنچی ہوئی
یا مہر نیمروز اس کے منھ پر لگی ہوئی

[illegible]

غبغب نہ تھا وہ ہری تھی یہی وہ بہشت کی
لیکن خبر نہ تھی اوسے کچھ سرنوشت کی

[illegible]

یا خرمن بہشت تہ منھ پر دھرا ہوا
یا شیشہ عطر دان میں تھا بانکا بھرا ہوا

[illegible]

یا موتیوں کی لڑیوں کا منھ میں گندھا ہے
کیا صاف صاف زین علی کا بنا ہے

[illegible]

صندوق تن میں خانہ حب حسین تھا
قبلہ نما وہ بہر شہ مشرقین تھا

۳۲

[illegible]

جوڑا ہما کا بیٹھا تھا یا آشیانے میں
باندھے تھے کافروں نے وہ شانے ستانے میں

۳۳

[illegible]

جن ہاتھوں سے زمانے کی مشکل کشائی تھی
تیغ عدو سے ٹکڑے وہی ہر کلائی تھی

۳۴

[illegible]

عباس سے یہ کہتے ہیں آتے ہیں ہوش
اب زور حیدری بھی دکھاتے ہیں ہوش

۳۵

[illegible]

یا شمع بزم حسن حسین شہید تھے
یا بازوؤں میں مہر کے دو ماہ عید تھے

۳۶

[illegible]

جو ہاتھوں میں مشک سکینہ میں مشکل کشائی تھی
اور خیمہ میں سکینہ کی ہر دم دہائی تھی

۳۷

[illegible]

بھیا ہماری آنکھوں سے اب چھپنا نہیں
سب لوگوں کا خدا ہے ہمارا خدا نہیں

۳۸

[illegible]

در شجاعت کی کنجی جسے کہا کہ کلائی تھی
جس نے کلائی شیروں کی مروڑ کر بائی تھی

۳۹

[illegible]

پیاسی رہونگی اور نہ شکوہ کرونگی میں
پیاسی ہی اونکے سامنے لوگو مرونگی میں

۴۰

[illegible]

کس کس کو زیر خاک سلاؤنگی بھائی جان
کیا فاطمہ کو منھ میں دکھاؤنگی بھائی

[illegible]

کیوں نہر علقمہ او نہیں برباد کر چکی
جنگل کی گود شیروں سے آباد کر چکی

[illegible]

نعرہ ہے یا حسین غم میں کہ یا مرتضے علی
کہتے ہیں اس الم میں کہ یا مرتضے علی

[illegible]

اولٹی ہوئی ہے سانس او را وکھڑا ہوا ہے دم
اک نیزہ دور کاندھے سے ہے خاک پر علم

[illegible]

اکبر سے کہہ رہے ہیں کہ پیارو سنبھال لو
ہاتھوں کو میرے عرش کے تارو سنبھال لو

[illegible]

دانتوں میں مشک اور علم ہے زمین پر
جرأت سے اپنی بیٹھے ہیں گھوڑے کے زین پر

[illegible]

سینہ جو صاف تھا وہ ملا گرم خاک میں
ٹھنڈے ہوئے ہیں دم نہیں اب جسم پاک میں

[illegible]

شہباز ہاشمی کے جو بازو قلم ہوئے
دنیا میں آج دوستو بیدست ہم ہوئے

[illegible]

اے موت تیرے قوت بازو کو لے گئی
داغ فراق بھائی کا تو مجھکو دے گئی

[illegible]

بازو ادھر قلم ہوئے یہاں پیٹھ خم ہوئی
تم خاک میں ملے تو یہ بینائی کم ہوئی

بند [illegible]	بند [illegible]	بند [illegible]
وہ نوجوانئے علی اکبر کا واسطہ حالت بتاؤ خالق اکبر کا واسطہ	ہاں اک علم کو خاک سے ہمراہ لائے تھے روتے ہوئے اوسے وہ شہنشاہ لائے تھے	بر لائیے یہ آرزو حیدر کے واسطے مجھکو شفا ہو سبط پیمبر کے واسطے
بند [illegible]	بند [illegible]	دہشتم در بیان حال شہادت جناب ابو الفضل العباس علیہ بن علی علیہ السلام
زینب سے بولے بھائی کا لاشہ لے آئے ہیں پیارے علی کے ہم بھی ہیں لو یہ بھی جاتے ہیں	مجھکو فدا کرو کہ یہ دل نکلا آتا ہے اکبر مجھے سنبھالو کلیجا یہ جاتا ہے	
بند [illegible]	بند [illegible]	بند [illegible]
سر سے اوتارا خود جناب امیر کا لائے بجا جو حکم تھا رب قدیر کا	بستی ملی جو خاک میں ویرانہ ہو گیا گھر صاحب عزا کا عزاخانہ ہو گیا	محبوب کبریا کے نواسے کا کوچ ہے بیہمات فصل گرم میں پیاسے کا کوچ ہے

[illegible]

مہتاب سا ہے چہرۂ غم پر نقاب یاس
عاشورے کو طلوع ہوا آفتاب یاس

[illegible]

کونین کے چراغ پہ شور ہوا ہے آج
قندیل و شمع باغیہ زور ہوا ہے آج

[illegible]

امت کا ہے یہ نانا کی تو دستگیر ہے
بس تیرا رحم شیعون پہ رب قدیر ہے

[illegible]

الغرض عیان ہیں پاؤن میں چھالے بھی دل نہیں
ہاتھون سے ڈھونڈھتے ہیں دل مضمحل نہیں

[illegible]

اطفال منھ کو کھول کے کہتے ہیں آب دو
پانی کا جام اے شہ عالیجناب دو

[illegible]

بخش انکو خون ناحق بابا کا واسطہ
امان کا واسطہ مرے نانا کا واسطہ

[illegible]

جرأت سے انیڈے میں جوان بھر چکے ہیں
[illegible] جلتے ہیں

[illegible]

کوئی گنہ نہیں ہے نہ اسکا قصور ہے
نانا کی قبر پاک سے پیاسا [illegible]

[illegible]

دفع غضب کے واسطے میں لفگار ہون
بندون پہ تیرا فضل ہو [illegible]

[illegible]

قدیر یہ سب قبول خداے قدیر ہو
لغزش اگر ہو پاؤن مین تو دستگیر ہو

[illegible]

ام الکتاب ہاتھ مین لب پر تھا یا حسین
کہتا تھا یا علی کوئی یا مرتضیٰ حسین

[illegible]

دولہا بنا ہوا نہ یہ رن مین شہید ہو
پھولے پھلے جہان مین یہ ماہ عید ہو

[illegible]

ثابت قدم رہے مرا صحراے ہول مین
تا زندگی نہ فرق ہو بندے کے قول مین

[illegible]

فرطِ الم سے قلب و جگر تھرتھراتے تھے
کیور نہ تھے ٹھکانے کہ غش سے آتے تھے

[illegible]

تم لغفہ بتول ہو انجام چاہیے
خوش جیسی ہون سلوک یہی کام چاہیے

[illegible]

ہون سرفراز سر جو تری راہ مین کٹے
تجھ مین عیش شیعون کو اسکے عوض ملے

[illegible]

رخ سوے آل اور سخن دلبرین عیان
نکلا تھا دم کہ ہر پیر ہر جوان

[illegible]

بالو کو حکم دیتے تھے فریاد ہی کنا
آئے جلب پہ نالہ ناشاد ہی کنا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اصغر کو بھولے میں کبھی تحسین کرتے تھے
ایمار لب سے اونکے تھا ثابت کہ مرتے تھے

ناوک کی سربان کا وشین کرتی تھین ہاتھ
طیران تھے مرغ تیر حماموں کے ساتھ

تو ر زمین دشمنی و بدسگالی تھے
تر میغ سے تھا کام وہ نیکی سے خالی تھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مسلم کے بیٹون پر کبھی تھا التفات شاہ
غم کھا کے گاہ بھرتے تھے سینے سے ٹھنڈی آہ

مردان بادہ خوار مسلمان تھے نام کو
پہچانتے نہ تھے وہ جہان مین امام کو

دنبالہ دار کوکب دنیا کے سامنے
جان پر بنی تھی رشک مسیحا کے سامنے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نکہت سیہ لشانون پہ اونکے برس گئی
تا انکھین ہی حرص ہوسے کے گھس گئی

بیرنخ ظلم خود ہر اک ہیچ دلو تھا
سرطان کیطرح پانی پہ تھا سبکا جھگڑا

ریش خوش آب سنبلہ خو شخضاب ہے
سنبل کو مرے پاک ہی خود پیچ و تاب ہے

[illegible]

سرکے بھل آئین ساکن عرش برین اگر
سردارِ خسروان کی نہ ذرہ بھی ہو نظر

نجم فلک ستارۂ و کوکب مثال ہے
تارے کیطرح روئے مبارک کا خال ہے

دو باب سینۂ نبوی مین کھلے ہوئے
دو رخنۂ ریاضِ نبیؐ مین کھلے ہوئے

[illegible]

دو گانہ نور بعد امام حسنؑ یہ ہے
کیا سر ہے یہ کہ نورِ درِ نجف و محسن یہ ہے

ظلمت مین نور نور مین ظلمت کے رنگ ہین
لعلِ محمدی ہین تو موسیٰؑ کے سنگ ہین

مردم ہر ایک مردمکِ چشم سے پلتے ہین
اس سانچے مین تو دُرِ پر انوار ڈھلتے ہین

[illegible]

ہر جلیس بخت شاہ کو کیوان دین کہون
اندازِ مہرِ چرخ کو اس جا زمین کہون

یا بیتِ حسن یا غزلِ آفتاب ہین
ابرو سے انتخاب غرض لاجواب ہین

مرغانِ سدرہ چہچہتے ہین آشیانہ مین
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عطر زانہ بینی اقدس سے گرد ہے
مجموعہ بہارِ گلستاں ہی سرد ہے

خورشید ایک دوسرا مہتاب صاف ہے
بینی میاں قمس ہے سورج کی ناف ہے

چوسے ہین لب جو شدت گرمی ہی پیاس مین
وہ ماہ باکلف ہین رخ خوش قیاس مین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بینی پاک شمع کی لو کو جھماتی ہے
پروانہ ساں ستاروں کی ضو جھلملاتی ہے

دو کان پر ہی ایسا جو ہر نہ پا سکینگے
تعریف انکی گوش ملک سننے آئینگے

دندان لب دہان یہ عجب حسن پاس ہے
اک خشک ایک پیاسا ہی اک کو ہراس ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یا ماہ پارے یا قمر خوش خطاب ہین
درِّ نجف کے تختے ہین یا بحر آب ہین

اب استماعِ حال سے دل نکلا جاتا ہے
ہر کان شہد کو قصۂ مقتل سناتا ہے

گر بہت نہین ہی ہے زنخدان پاک مین
طاقت ہی نام کو نہین ہر جان پاک مین

برگ سمن ہے ذقن خوش جمال کی
کیا شاخ باثمر ہے نہال کمال کی

ایسا گلا جو خنجر فولاد کو سلے
وہ زخم الٰہی قاتل ناشاد کو ملے

سفینہ مدینہ شاہ کا رخ تاج ماہ تھا
صبر و قرار سینے سے سب روبراہ تھا

زلف رسول موسیٰ سنبل تر کو ہی پیچ و تاب
اور سنبلہ میں رہے قمر کو ہی پیچ و تاب

جسکے گلوے پاک پہ سایہ خدا کا ہو
اوسکا گلا علیحدہ رن میں ہو دوستو

بازو و دوش خاصہ رب جلیل کے
بازو و دوش سمجھو حبیب و خلیل کے

محتاج شانہ موسے مبارک کبھی نتھا
کم بدر سے تو روے مبارک کبھی نتھا

سینہ تھا شہ کا مخزن و گنجینہ خدا
دکھلائے روے دین کو یہ آئینہ خدا

بازو و دوش شمس و خور و نور تیغ تھے
بازو و دوش مہر و مہ و تاو تیغ سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دستِ دعا و ثنا مین بہی اوس شاہِ دین کے تھی
دستِ شفا دعا مین بہی اوس شاہِ دین کے تھی

لوح و قلم کو فخر انہین انگلیون سے ہی
بود و عدم کو فخر انہین انگلیون سے ہی

نافِ جہان تو منزلِ عالی وقار ہے
اور نافِ دینِ پاک بہی خوش شعار ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیا ہاتھ ہے کہ ہاتھون کے قربان جایئے
آنکھون پہ لیجیے جو کہین دیکھ پایئے

ناخن کو چشم حور سے تشبیہ دیجیے
بدر منیر و نور سے تشبیہ دیجیے

ناف و شکم کے سامنے شمس و قمر ہین ہیچ
لوح و قلم کے سامنے شمس و قمر ہین ہیچ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

انگشت صاف شمع شب راہ تار تہی
انگشت خوش تراش سہ نوربار تہی

ناخن کو کہیے حاشیۂ مصحف جمال
خوش تاب ماہتاب مہ شن اقبال فرغ کمال

وہم و گمان کا کام نہین ہر خیال ہے
وصفِ میان شاہ تو کرنا محال ہے

[illegible]

جیسے وجود حق مگر اوسکا مکان نہین
ایسی بیان کرہے کہ وہم وگمان نہین

[illegible]

ران فلک جناب ہی کوہِ شکوہِ حسن
قندیل عرش طاق حرم اور کوہِ حسن

[illegible]

دو زانو بیٹھ جاتے ہین خنگ فلک کبھی
لوٹے انھین نے نور سما و سماک کے بھی

[illegible]

بہشت و پناہِ خلق سفینہ نجات کا
سِدرہ اَمان ہے نگینہ نجات کا

[illegible]

ران فلک قباب سے دل تھر تھراتا ہے
رانون کا شیشہ ساغر وحدت پلاتا ہے

[illegible]

دو مچھلیان ہین بحر سعادت مین جلوہ گر
اک نور ایک طور ہے اک شمس اک قمر

[illegible]

بہشت نبی ہے بہشت علی بہشت فاطمہ
بہشت حسن ہے بہشت علی بہشت فاطمہ

[illegible]

مہتاب ایک دوسرا ہے آفتاب چرخ
خود چرخ پر شکوہ ہین رانو نقاب چرخ

[illegible]

دو پنڈلیان تو تختۂ الماس رنگ ہے
دو پنڈلیان نہین ہین جواہر کی سنگ ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پائے فلک جناب مین دریاے نور حق
چلنے مین اونکے صاف نمایان ظہور حق

اسلام کا نہین ہے ادب بیحیاؤن کو
کچھ پاس مصطفےٰ نہین ان پر جفاؤن کو

دو چار مشک آب تم اونسے طلب کرو
جو خاندان مین ہے تمہارے سوا سبکو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پاؤن پہ آنکھین لوٹتی ہین مرغ کی مثال
ہو نٹھون سے چومون سر پہ کہون صدقے بال بال

دنیا مین زلزلہ ہے تزلزل زمین کو بھی
بیجا عدو گراتے ہین اس رکن دین کو بھی

پانی سے گو سفند و غنائم تو سیر ہون
بیواسطہ یہ آل محمد یہ شبر ہون

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آوازۂ رحیل ہو کوس مفارقت
اور جنگ بے دلیل ہو کوس مفارقت

اک ولولہ ہے پیرو جوان و کہول کو
فرمایئے سزا لمے قوم جہول کو

اسپر بھی گر نہ رحم کی وہ گفتگو کرین
تو آپ تیغ جنگ سے مجروح عدو کرین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اک کہہ رہا ہے راہ یہ آمد کی بند ہو
دریا کو چار سمت سے اب بیچ میں کرو

سب گوش بر صدا ہوئے منہ کو اٹھا لیا
گھوڑوں کو سینے رانوں کے نیچے دبا لیا

غش میں وہ ماں ہے اصغر ناشاد گود میں
پیاں آ رہا ہے خنجر فولاد گود میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آپس میں شور و لغزہ بیہودہ کرتے ہیں
بن مارے حجتوں ہی میں وہ آپ مرتے ہیں

کیوں گرد و پیش نہر یہ سب بندوبست ہے
ہیہات کچھ بھی خوف خدائی الست ہے

جو پیاسے ایسے کرتے ہو سیراب نہر سے
آل علی کو دیکھتے ہو چشم قہر سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چہرے سیاہ فام ہیں آنکھوں میں ہیں دیانت
دندان خوک خوار دلوں میں ہیں سر بیان

تم لوگ آب نہر سے سیراب ہوتے ہو
صد حیف کیسے شام پریشان میں سوتے ہو

پر جیوٹے پیچے کوئنسی علت میں سے ہیں
سب چہرہ تیرا انگوٹھے ہیں جال سے گذر گئے ہیں

[illegible]

لب چاٹتے ہیں بلبل جوان خشک کام ہیں
گر آج کچھ نہ پایا تو یہ سب تمام ہیں

[illegible]

پر پا آؤ نگا شرارت سے آج میں
رکھتا ہوں دل شنگ سیہ بد مزاج میں

[illegible]

بیہودہ بک رہا ہے بات اسکی لال ہو
بدحال دو جہان میں یہ بدمال ہو

[illegible]

سبط رسول پاک سے اب در گذر کرو
خوش ہوں بتول اب سے سید یا گر کرو

[illegible]

بس بس نہ بڑھ کر یہاں ادب کا مقام ہے
شاہ جہان وہ تیرا عزازیل نام ہے

[illegible]

برق سمند تیز سے تجھکو جلاؤ نگا
اور جسم تیغ میں تیرا اسمیں لگاؤ نگا

[illegible]

حکم یزید سے نہ تخلف کرونگا میں
بیدین ہو کے دہر جہان میں مرونگا میں

[illegible]

جا دور بخیل تجھے دوزخ نصیب ہے
مالک مرا بہار جنان سے قریب ہے

[illegible]

لب خشک ہو گئے ہیں ترقی زبان ہے
ہونٹھوں پہ تشنگی سے سکینہ کی جان ہے

دم توڑتی ہون آب سے کام آئیے
دریا ہے پاس بھر کے کوئی جام لائیے

دم توڑتا تھا آب وہ دریائے تیرہ رو
اک تار بنگیا تھا وہ بہنائے تیرہ رو

تیرون کے بھالیں نیزون کے پھل خنجرون کی دھار
بوچھار کیطرح ہوئیں سینے کے وار پار

تھکر آگے گھوڑا جب وہ لب نہر تک گئے
بجلی کیطرح برچھیون کے پھل چمک گئے

دستانہ تھا کہ دست خداوند پاک تھا
چار آئینے سے روی جہان چاک چاک تھا

فرمایا ٹھہیرو آتا ہون اب کاٹ دیکھنا
اب بحر تیرہ بخت کا سب پاٹ دیکھنا

دریا سمٹ کے قطرۂ آب دہن ہوا
سوتا ہر ایک شاخ سر گردن ہوا

ہر بار چشم مہر کو کڑیون سے رنج تھا
تن پر زرہ کہ ملک سلیمان کا گنج تھا

دہڑ کا رخ فلک کو تھا دل تھرتھراتے تھے
لرزہ پہ ہر ملک کو تھا دل تھرتھراتے تھے

ثور زمین تو پشت مین ماہی کے چھپ گیا
اور چشمۂ حیات سے ماہی نکل گئی

پانی بہا تو چشمون سے دریا روان ہوا
دل ماہ چاردہ کا مثال کتان ہوا

توڑی کمر حسینؑ کی تیرے فراق نے
قبلہ نما بنا دیا ابروکے طاق نے

ٹکرا چرخ فلک پہ تو ٹکرا زمین پر
اک عضو دوسرے تیغ پر تو ایک زین پر

اک تیغ اک لعین کے جو بازو پہ پڑ گئی
ہر آرزو زمین مین بہادر کی گڑ گئی

عباسؑ تم نے قصد وغا کیون کیا تھا حیف
تم نے گمان جنگ وغز کیون کیا تھا حیف

گھوڑی رانہ جب تو بڑھایا سمند کو
جوڑا نہ اک تیر نہ کوئی اک بند کو

بازو جو ہو نہ قطع ہوئی خوشحال کے
ناسور دل مین ہوگئے زہرا کے لال کے

اوٹھتے تھی گاہ بیٹھتے گہ آہ کرتے تھے
ہر گام خوش پہ ہاشمی نذر سر کرتے تھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گھوڑے پہ ڈالا لاشۂ غمخوار کو شتاب
خیمے میں لائے روتی ہوئی وہ فلک جناب

روح ائمہ فرش اہمری سوگواری ہے
اوگتا ہی نخل شعر تراس دل کی کیاری ہے

اب انقلاب دہر ہی یہ حال زار ہے
فوج خزان کا حسن ہے غم کی بہار ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اہل حرم کو جمع کیا پھر شور و شین
نعرہ کیا سکینہ نے چلا کے یا حسین

کیا ہیں ایک ایک کا سینہ خراش ہے
کیا گرد بیٹھتے ہیں وہ حلقے میں لاش ہے

سنگ قضا نے شیشۂ دل چور کر دیا
آنکھوں کو اشک تیر نے بے نور کر دیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ماتم شروع کرتے ہیں ہم نوحہ خوان ہیں
حزن و غم و الم میں یہ پیر و جوان ہیں

مجھکو نثار لاش پہ عباس کے کرو
کلثوم کہ رہی ہیں مجھے ساتھ لیچلو

حسرت رہی کہ پھر بھی دہن سے سخن ہو
کیونکر وہاں سر و چمن سے سخن ہو

[illegible]

بازو سے ہاتھ قطع ہیں ہئے جفا کے ساتھ
مقتل میں کٹ کر رہ گئے شیر خدا کے ہاتھ

کشتی نوح جودی آفت پہ آگئی
موج قضا نشانۂ محنت بنا گئی

تنہا ہے حسین کا کچھ بھی خیال ہے
چہرہ ہے زرد رنج سے ایذا کمال ہے

[illegible]

بولو دہان خشک سکینہ کا واسطہ
بولو زبان خشک سکینہ کا واسطہ

ہے ہے جوان پیر فلک نے اوٹھا لیا
دنیا سے نازنین کی ہائے فلک نے اوٹھا لیا

فرماتی ہیں کہ زیست کو برباد کر گئے
دنیا سے تم گئے ہمیں ناشاد کر گئے

[illegible]

بخت شجاع تختۂ تابوت ہو گیا
نجم فلک کساف ظلمت سے کھو گیا

دل تھر تھرا رہا ہے قدم ڈگمگاتے ہیں
اے بھائی ہاتھ تھام لو اب غش سے آتے ہیں

دل نکلا آہ شیر خوش اقبال الغیاث
جان پر بنی ہے فاطمہ کے لال الغیاث

[illegible]

مرد سے ... دیکھنے کو یہ نا شاد رہ گیا
بلبل چمن سے اوڑ گیا صیاد رہ گیا

[illegible]

ثابت ہی کتا بوں سے کہ بے چین ہیں ابتک
وہ شور وہی حزن وہی بین ہیں ابتک

[illegible]

انکے الم پاک سے نسبت کسے ہم دیں
بس گریہ کے بدلے وہ لطف و کرم دیں

[illegible]

روز جزا بچا مجھے حیدر کا واسطہ
بخشش ہو میری فاطمہ کے گھر کا واسطہ

[illegible]

ابھی کوئی عبادت ہو تو اچھوں سے ہی اچھی
بد کو بھی شہادت ہو تو اچھوں سے ہی اچھی

[illegible]

لاشا بھی اوٹھانے کے لیے کوئی نہیں ہے
اکبر کی بلانے کے لیے کوئی نہیں ہے

مرثیہ

در حال شہادت ہمشبیہ
سرور کائنات حضرت
علی اکبر دلبند امام حسین و لشبر
علیہم السلام

[illegible]

لیکن نہ فضیلت ہوئی شبیر پہ بار و
بس ختم اطاعت ہوئی شبیر پہ بار و

[illegible]

کہتے ہیں کہ اماں ہمیں مرنے کی خوشی
سو کہی ہوئی گر شک ہو تو ہمکو بھی لا...

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بدلا تو نہ لوگے کہیں پہچان گئی میں
تم رن کی رضا مانگتے ہو جان گئی میں

مجھسے بھی زیادہ یہ تمہیں پیار کرینگے
بے میری رضا رن میں یہ تلوار کرینگے

فرقت نہیں تلوار سے بدتر ہے یہ امان
جو حال ہے میرے لیے خنجر ہے یہ امان

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تھیں وہ مجھے دولہا تو بنا لینے دو صاحب
عباسؑ کو دریا پہ بھی آ لینے دو صاحب

کیا کام رہا مجھسے رضا مجھسے جو لینگے
پیغام زبانی یہ مجھے کاہے کو دینگے

بے آس ہمیں کر گئے عباسؑ علمدار
وہ دیکھیے شمشیر [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ سن تو ابھی کہنے کے قابل نہیں بی بی
یہ سن تو کہیں منہ کے قابل نہیں بی بی

اکبر نے کہا آپ نہ گھبرائیے اماں
بگڑی ہیں پھوپھی جان کو سمجھائیے اماں

یہ لاش لعینوں کے نہ جا بیٹھے کس سے
لاش اصغرِ معصوم کی اب آئیگی کس سے

[illegible]

چھوڑوں گا میں کیونکر پسر شیر خدا کو
اب باپ سے بخشائیے بیٹے کی خطا کو

[illegible]

جاتے ہیں تو بس کل ہی کو اب آئیے گا آپ
تشریف یہاں کا ہیکو اب لائیے گا آپ

[illegible]

جو تنگ پہ پہونچا وہ زمیں پر نظر آ[illegible]
بجلی تو نظر آئی نہ خنجر نظر [illegible]

[illegible]

دولہا نہ بنے رنج نہ کچھ کیجیو بانو
سہرا بھی لحد پر کبھی رکھ دیجیو بانو

[illegible]

گھوڑے کو بھی دولہا سا بنایا تھا پہونچے
تقدیر کا سہرا بھی چڑھایا تھا پہونچے

[illegible]

چلائی کہ اے یوسف ثانی ادھر آ
واری گئی صدقے گئی جانی ادھر آ

[illegible]

بس جائیے بس جائیے مرجائیگی بانو
تم جانے نہ پاؤ گے کہ مرجائیگی بانو

[illegible]

جو آگے بڑھا پھر نہ وہ پیچھے نظر آیا
پہل تیغ کا سر سے جو چلا تا کمر آیا

[illegible]

بچنے کی تو امید کہاں فوج بہت [illegible]
ہم بیکس بے یار وہاں اوج بہت [illegible]

[illegible]

اک تیر لگا ڈوبی کا بہہ گیا پانی
بے نام چلی آہ سکینہ کی نشانی

[illegible]

نیزہ جو لگا لوہے کا پھل پار ہوا تھا
رک جاتا ہی رہوار یہ دشوار ہوا تھا

[illegible]

ہو حکم مجھے دین محمد کو بڑھاؤں
وحدانیت خالق امجد کو بڑھاؤں

[illegible]

دوڑے شہ دین اور کہا ای جان فدا ہوں
حاضر ہوں ترے پاس میں اہو قت کہاں ہوں

[illegible]

دیکھا کہ بس اک ہاتھ تو سینہ پہ دھرا ہے
چہرہ جو ہے وہ خاک میں اور خون میں بھرا ہے

مرثیہ
درحال شہادت
جناب علی اکبرؑ ابن جناب
امام حسینؑ مظلوم علیہ السلام

[illegible]

پر ایک انگوٹھی ہے اسے منہ میں رکھو تم
ٹھہر گئی بہت پیاس سے منہ میں تو تم

[illegible]

کہرام تھا اک خیمۂ شاہ مدنی میں
اکبرؑ کا کلیجا نظر آتا تھا انی میں

[illegible]

صدقے حسنؑ حسینؑ کے اور ان کی آل کے
صدقے ہر اک امام کے ہم بال بال کے

[illegible]

بیم و ہراس کیا فلک کجمدار سے
حُبِّ علیؑ اوڑیگی ہمارے غبار سے

[illegible]

یا رونشان مرتضوی خاک مین ملا
اندازِ قدِ سروِ سہی خاک مین ملا

[illegible]

نام و نشان نشان کا بے معرکا نہیں
ہر ایک دونون بہائیون سے بہی جدا نہیں

[illegible]

کیا پہول ٹوٹتے ہین بہارون کے سامنے
ہی باغیون سے جنگ ہزارون کے سامنے

[illegible]

یہ حال آہ قاسم داماد کا ہوا
اونکو تو حوصلہ بہی نہ فریاد کا ہوا

[illegible]

شاہ عرب لقب ہے یہی لوگ کہتے تھے
ہر دم نثارِ خاکِ رہِ شاہ رہتے تھے

[illegible]

ایذائے ضبط تشنہ دہانون کی جان سے پوچھ
تیری دہان تیر کی جاکر کمان سے پوچھ

[illegible]

تیغ برہنہ روح روان کا خواص ہے
چلنے مین سب یہ عام ہے لیکن خاص ہے

[illegible]

سینہ ہدف بنا دیا نام حسینؑ
دشمن تھا ایک ایک عدو انکے جان کا

۱۱

[illegible]

قربان دادۂ حُر غریب الوطن ہون مین
کیونکر نہ پھر خستہ دلان نعرہ زن ہون مین

۱۲

[illegible]

اٹھارہ برس ابا ز مین کہتے ہین پیار مین
منھ بھر کے نام لے نہین سکتے ہزار مین

۱۳

[illegible]

بابا یہ کہہ رہا ہے کہ بیٹا نثار ہون
مرنے کے قبل آپ کا مین سوگوار ہون

۱۴

[illegible]

پھر عروس خستہ بے سامان ہو گیا
دولہا بھی آگے آنکھون کے بے جان ہو گیا

۱۵

[illegible]

اکبر تو اوسکا نام تھا اٹھارواں برس
یہ ہین جوانہ مرگ کہ یہ تھا جوان برس

۱۶

[illegible]

تارون نے نور دام لیا قرص ماہ سے
ڈھاہون مین پھول آ کے لگاؤ نگاہ سے

۱۷

[illegible]

باقی رہے تو اکبر بیچارہ رہ گئے
میدان غم مین ابن شہنشاہ رہ گئے

۱۸

[illegible]

رل چل عجب طرح کی پڑی قتلگاہ مین
کشتون کے پشتے بندھ گئے تھے اک نگاہ مین

۱۹

[illegible]

لڑکے تمام بطن مین ماؤن کے چھپتے تھے
سائے ہر ایک سائے مین پاؤن کے چھپتے تھے

[illegible]

بس اک نگاہ تیغ نے تو سب کام کر دیا
اکبر کا عرش پاک تلک نام کر دیا

[illegible]

کس کس نے آج ہمکو پکارا خیام سے
کس کس کو حوصلہ ہے کہ لے وہ نیام سے

[illegible]

گھمسان ہو گیا تو قضا جا بجا
پھر عزائے روح بلا جا بجا

[illegible]

کیا کام آج کرتے ہیں اس قتلگاہ میں
چھپ لی عقاب جہر ہماری پناہ میں

[illegible]

دین نبی کی قدر گھٹائیگا کون آج
تلوار ہمکو رن میں دکھائیگا کون آج

[illegible]

بد وضع منہ بگاڑ کے اپنا چلے
ہر ایک گھر اجاڑ کے اپنا چلے

[illegible]

شیروں کا نام سامنے روباہ لیگئی
عباس کیا گئے کہ ہمیں داغ دیگئے

[illegible]

نعرہ تھا الامان کا کر بس ہاتھ رو گئے
باقی نہیں ہیں اٹھو ہوس ہاتھ رو گئے

[illegible]

نکلی کسی کی تیغ نہ باہر نیام سے
ڈر تھا امام زادے سے اور اس اما

[illegible]

جام جہان مین گلشن دنیا خراب تھا
جو تھا وہ اپنے دلمین فقط آب آب تھا

[illegible]

مجھکو گمان یہ ہی کہ قیامت ہی آچکی
کیونکر کہ ایسے شاہ کی صورت مٹا چکی

[illegible]

اب کیا کرون کہ حاجت مشکل کشائی ہے
بابا چلو کہ جان مری لب یہ آئی ہے

[illegible]

لرزہ پڑا زمین مین فلک کانپنے لگے
حورین جو غش ہوئین تو ملک کانپنے لگے

[illegible]

اب بی صغرا حال جہان یہ عیان ہوا
غم فرع لوٹنے کا بے باغبان ہوا

[illegible]

بازو لٹک گئے تھے کمر ناتوان ہوئی
بیتاب جسم پاک مین روح روان ہوئی

[illegible]

مرغان سدرہ چھپنے لگے آشیانون مین
باقی رہی جان نہ فرشتون کی جانون مین

[illegible]

رو کو پسر کو فاطمہ زہرا کے واسطے
پہونچا جو شاہ شیر سا بلجا کے واسطے

[illegible]

طرہ ہوا کہ گھوڑا اوسی سمت لیگیا
داغ فراق باپ کا سینے یہ دیگیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اک تیغ ایک تیغ پہ پوری اوتر تی تہی
اور تیسری جو تہی وہ ادہوری اوترتی تہی

افسوس فوج شام مین لے چاند گہر گئی
خنجر ہزار غم کے مرے دل پہ پہر گئے

دو گیسو چہوڑ رہتے ہین دو گورے گالو نپہ
کافی ہر اک جوان وہ عرب کے رسالو نپہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شبیہ جوان اب یہ ہر صورت دکہاتے ہے
وقت آخر ہے یہ محبت دکہاتے ہے

اسکا جوان نظر سے نہان ہوگیا ہے آج
اے دل بتا وہ جان کدہر کہو گیا ہے آج

پیارے حسین ابہی تو نمایاں ہوئے تہین
پہلکین تہین جو باغ مین کلیان ہوئے تہین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یون چہرے تہے جو وہ صفون کے روان ہوئے
مثل ہلال جو وہ فلک پر عیان ہوئے

اندوہ و غم نہین ہے جو مجہکو دیا نہو
باقی نہین ہے ظلم جو مجہپر کیا نہو

بتلاؤ اوسکو فاتح خیبر کے واسطے
بارو قسم ہے تمکو پیمبر کے واسطے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وہ تیغ ہے وہ ڈھال ہے چار آئینہ وہ ہے
گھوڑا ابھی خون میں لال ہے چار آئینہ وہ ہے

دیکھو وہ لب پہ جان ہے تیور بدلے ہیں
پانی کے بدلے منھ سے لہو کو اُگلتے ہیں

بجھ غم نگر فلک یہ ترا شامیانہ ہے
یہ جلتی ریت کنج لحد کا بہانہ ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیا لطف تھا شباب تھا کیا کیا امنگ تھی
کیا حسن تھا بہار تھی کیا کیسی جنگ تھی

مرہم پذیر زخم کہاں اس جوان کا
افسوس کیا جوان تھا وہ آن بان کا

رت سے تسے طالب مشکل کشائی ہوں
ہیں راہ پاک شاہ کا پورا فدائی ہوں

[illegible]

[illegible]

ہاں اسکے چوپے حسن کے اچھا بھی ہو نہ ہو
ہم لوگ سب بہادری پر اسکی روتے ہیں

شادی کے دن کو کہتے ہیں کیا دولہا کو
لو یہ عروس مرگ کی چھاتی سے ملتے ہیں

مرثیہ بطرز مثنوی

در بیان شہادت

لخت جگر امام تشنہ کام

اعنی حضرت علی اصغر علیہ السلام

[illegible]

[illegible]

نواسے نے کی عرض ای پیر نانا
گلے پر یہ کیون میرے لیتے ہو بوسا

مگر یہ تصدق نرالا دیا ہے
کہ تیر نے موتی ہمارا لیا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بھلے ہین مصیبت مین سب انبیا ہی
گہن مین گہرے ہین بہت مہ لقا ہی

کہا رب ہوئی کون تشویش انکو
جو روئے مجھے دیکھکر شاہ خوشخو

ترے اس گلے کا لیا تھا جو بوسا
مجھے دھیان اوسوقت یہ آگیا تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لکھون غم بھری آج مین اک حکایت
کہ ہے نقل باقر سے ساری روایت

کہا یہ نبی نے کہ اے روح زہرا
بلا ٹل ہی جاتی تو رونا تھا کس کا

نواسے نے پوچھا مین کیا قتل ہونگا
مین راہ خدا مین جان دونگا

نواسے نے کی عرض ای میرے نانا
نقاب بہی ہونگے جدا یا کہ یکجا

عجب وقت حزن و الم تہا جہان مین
کرا نہ پہر چہایا تہا کون و مکان مین

وہ سوسن کا بہی ماتمی پیرہن تہا
سیہ پوش غم سے چمن کا چمن تہا

نواسے نے کی عرض ای مخدوم دنیا
زیارت کو پہر آئیگا کون او سجا

چمن مین نسیم سحر جہومتے تہے
ہر اک پاے مقتول کو چومتے تہے

ہر اک تیغ قبضے سے بیزار نکلی
ہوئی دہوم وہ رن مین تلوار نکلی

وہ امت جو صدیق مشہور ہوگی
وہ نزدیک آئیگی گو دور ہوگی

جو تہی وار بستہ حنا کی یہ سبزی
نکل آئی اس غم مین سبزی سے سرخی

جو نیزہ تہا ملعون کہتا جاتا تہا وہ
جو گہوڑا اتہا پیچے ہٹتا جاتا تہا وہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وہ بے پیر سب لا کے گھیرے ہوئے تھے
ہٹی جانون کو سب بڑھائے ہوئے تھے

پریشان ہو اسی کی حالت عجب تھی
گھڑی جو گذرتی تھی اوس پر غضب تھی

یہی رسم دنیا ہے واقف ہو د...
گنہگار ہوتا نہین کوئی بچ...

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نہ خویش و برادر نہ یاور ولاور
نہ دمساز و رہبر نہ مونس نہ یاور

جو سر پیٹا کرتے تھے روتے تھے سرور
ہر اک گال اشکون سے تر ہوتے تھے سرور

جو مجھسے یہ طالب ہین بیعت کے ہو...
خدا وند اعلا کہین یہ نہ روئین...

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جو ننھا سا ڈہلا تھا ڈہلا رہ گیا تھا
کھلا تھا جو دیدہ کھلا رہ گیا تھا

یہ کیا اتنے بچے کو پانی نہ دینگے
قسم دیکے حیدرؑ کی اک جام لینگے

پھرا کر رخ پاک لشکر سے بو...
لب خشک یون غنچہ سان انکو کھو...

سوال اسکا رد کرکے کیا پاؤگے تم
ندوگے جو پانی تو پچھتاوگے تم

تو اک قطرۂ خون زمین پر نہ آیا
فلک نے نیا رنگ او سجاد کھایا

نہ گیا لیتا تمسے عداوت کا بدلا
غضب ہو سلوک کا اسنے نہ بدلا

کہا حرملہ نے کہ دیتا ہون پانی
یہ پھل کھایئے ہو یہ پہلی نشانی

فقط دھیان اللہ کا آرہا تھا
وہان ہوش کب شہ کا بر جا رہا تھا

ارے قاتل اس عقل پر خاک ہووے
جگر آل احمد کا یون چاک ہووے

وہ آغوش مین اوچھلا جب تیر کھاکر
تو دکھا شہنشاہ کو مسکرا کر

کبھی کہتے تھے واہ اے قوم ناری
یہ صورت بنائی ہے رن مین ہماری

گذر جاؤں میں تنا تجھ بہ زندہ ہوکر
یہ تجھ امامت ہے تابندہ ہووے

[illegible]

ارے دوڑو لِلّٰہ اے سوگوارو
ذرا کوئی مادر کو اسکی پکارو

[illegible]

بہن چھوٹی پوچھیگی بھیا کو لاؤ
خدا کے لیے صورت اوسکی دکھاؤ

[illegible]

غرض لے کے لاشا جو نزدیک آ...
وہ دن تھا کسیکو نہ خالق دکھا...

[illegible]

جلو مین علیؑ و حسنؑ روح زہرؑا
وہ ہاتھو نپہ رکھے ہوئے شہ نے لاشا

[illegible]

کہ پہلے سے ماتم کی صف بندھ رہی تھی
ہر اک رخ پہ چھائی تھی اک غم کی بدلی

[illegible]

کوئی کہتی آلی ہے وہ آ سکے برا...
خدا نے بچایا ہے اب انکو م...

[illegible]

مین یہ لاشا کس منھ سے خیمے مین لاؤن
یہ صورت ہر غم کی کیسے مین دکھلاؤن

[illegible]

کوئی خاک مین اپنا منھ مل رہی تھی
نہ پوچھتی تھی وہ دل کی لو جو لگی تھی

[illegible]

کوئی کہتی تھی فال خوش کچھ نہین...
کہ ٹوپی کہین ہے عمامہ کہین...

[illegible]

سلامت رہیگا نہ گھبرائیو تم ٭
علیؑ کی بنا زینب ہی دلوائیو تم ٭

[illegible]

خصوصاً سکینہؑ جو تھی سب میں نادان
سکینہؑ کا اصغر بدل تھا دل و جان

[illegible]

تمام شد

[illegible]

کوئی کہتی تھی فال بدست نگالو
تمہیں آگے بڑھ کر ذرا تم بلالو

[illegible]

بہت شور و شیون سے ماتم ہوا تھا
زمین سے فلک تک بس اک غلغلا تھا

مرثیہ

درحال شہادت لخت جگر امام تشنہ کام اعنی حضرت علی اصغر علیہما السلام

[illegible]

جو ہیں رکھا جھولے میں ننھا سا لاشا
قیامت ہوئی گرد جھولے کے برپا

[illegible]

کوئی کہتی تھی وہ ہمکنا کہاں ہے
کوئی کہتی تھی وہ بلکنا کہاں ہے

[illegible]

برگ گل ٹوٹتے ہیں خجالت سے
فعل بد ہو گیا یہ امت سے

[illegible]

خانۂ دین بسا اُجڑتا ہے
ہر جوان پیر سے بچھڑتا ہے

کوئی کہتا ہے آج آفت ہے
کوئی کہتا ہے شام محنت ہے
کوئی کہتا ہے کیا مصیبت ہے
سب یہ کہتے ہیں آج آفت ہے

کوئی کہتا ہے سرخرو ہونگے
اب لعینوں سے دو بدو ہونگے

[illegible]

کوئی کہتا ہے یا علیؑ مدد
پیشوائے خدا نبیؐ مدد

[illegible]

صف ماتم بچھا رہے ہیں حسینؑ
داغ پر داغ کھا رہے ہیں حسینؑ

[illegible]

سرور دین جہان سے اُٹھتے ہیں
یہ مکین اس مکان سے اُٹھتے ہیں

[illegible]

بے لبی کہہ رہی ہے تحسین
شاہزادوں کا یہ ہی آئین

[illegible]

پچھاڑیں کھاتے ہیں شیر قالین بھی
کوئی دیتا نہیں ہے تسکین بھی

[illegible]

شب مرقد سے رات تیرہ ہے
ظالموں کا عجب وتیرہ ہے

[illegible]

کہتے ہیں غم نہیں گوارا
ہجر اکبرؑ نے ہم کو مارا

۱۲۷۱
شب شہادت کی [illegible]
کوئی حجت درد دل نہیں [illegible]
آدمی ہے کیسے [illegible]
تیمک [illegible]

ابر آفت کا اب برستا ہے
پانی کو ایک اک ترستا ہے

۱۲۷۲
جان بلب درد سے پایا ہے
ایک جی ہے [illegible]
[illegible]

اسے سیراب کرکے لے آنا
ہیں شہنشاہ عاقل و دانا

۱۲۷۳
دکھ بہت ہیں نے اٹھایا ہے
اس سے صدمہ بہت اٹھایا ہے
اس کا [illegible]
[illegible] تو پایا ہے

اسکی فرقت پہاڑ غم کا ہے
داغ ایک ایک جھاڑ غم کا ہے

۱۲۷۴
[illegible]

او نسے کہتے ہیں ابتدا کر دو
تم لڑائی کی انتہا کر دو

۱۲۷۵
[illegible]

رگیں کھنچتی ہیں ہاتھ کھنچتے ہیں
اور وہیں پاؤں ساتھ کھنچتے ہیں

۱۲۷۶
[illegible]

اب جو یہ چھوٹ جائے کیا ہوگا
میرے حق میں بہت بُرا ہوگا

۱۲۷۷
[illegible]

تام سیرا ہے پالنے والی
مجھے کیا ہو جو اسکی پامالی

۱۲۷۸
[illegible]

پر میں دل سے نثار کرتی ہوں
ھدیہ کردگار کرتی ہوں

۱۲۷۹
[illegible]

بڑے بھائی کو رو چکی ہوں میں
چھوٹے سے ہاتھ دھو چکی ہوں میں

[illegible]

باقی اصغر رہا وہ میرا ہے
کچھ کہو تو ابھی سویرا ہے

[illegible]

مجھے دے دو اسے بچا ہو تم
جو کہا ہے اوسے نبا ہو تم

[illegible]

جان جاتی ہے رنج آتا
دیکھیں اب کیا فلک دکھا

[illegible]

آسمان غم کا مجھپہ ٹوٹے گا
علی اصغر بھی مجھسے چھوٹے گا

[illegible]

چلے اصغر کو لے کے شاہ ہدا
لشکر شام میں ہوا اپسر چا

[illegible]

بچے یہ گر نہ شیر ہوسکے
جام کوثر سے سیر ہوسکے

[illegible]

یہ گھروندا فلک مٹاتا ہے
علی اصغر کا مردہ جاتا ہے

[illegible]

میری جان ہے قسم خدا کی ہے
بے زبان ہے قسم خدا کی ہے

[illegible]

ثبوت ہو تم سبھوں کے کاموا
طعنہ زن ہو چلے اماموں

[illegible]

رحم کہا کر اسے کرو سیراب
بہر حق دو اب اسکو جام آب

[illegible]

حلق کا وقت تہا کہ ہار اسیر
تیر کہا کر تڑپ گیا بے شیر

[illegible]

وہ جوان مرگ تم ہوئے نادان
وہ تو غم ہین عجب طرح کے عیان

[illegible]

کیسے تم لوگ سنگدلین ہو گئے
بے سبب تم عدوے دین ہو گئے

[illegible]

چھلنکا حلق سے وہ لہو تشنہ نے
کافرون کو کہا نہ تو تشنہ نے

[illegible]

فوج پر گہ نظر کبھی گہڑین
تھی ہوا اصغر کی بہری سر مین

[illegible]

اسے لو وہ جام آب آتا ہے
لیجئے وہ جواب آتا ہے

[illegible]

آہ افسوس تم جہان سے گئے
حیف ہر باپ کے نکان رہ گئے

[illegible]

ہر سے اصغر اوٹھو جھلاؤن مین
گود مین پھر تمہین کھلاؤن مین

[illegible]

گھٹنیون بہی نہ چلنے پائے حیف
دو برس بہی نہ پلنے پائے حیف

[illegible]

غم نہ کہانا کہ ہم بہی آتے ہین
چین سے آپ تہین سلاتے ہین

مرثیہ

در بیان آوارگی یتیما
بے سر و پا یعنے فرزندا
حضرت مسلم ابن عقیل و شہ
یا فتن آن ہر دو مہ لقا

[illegible]

بے لبون سے نہ منہ کو موڑو تم
کربلا مین نہ ہمکو چہوڑو تم

[illegible]

پہر نہ خاک اوس قمر کو کیا
دفن میدان مین پسر کو کیا

[illegible]

یہ انجمن آرائے شہیدان جہان
دونوکے گریبان یتیمی سے کتار

[illegible]

آپ کسے گود مین کہلاؤن مین
ہائے اصغر کہان سے لاؤن مین

[illegible]

صبح کی طرح سے مجہے رکہ شاد
جلد بر آئے میرے دل کی مراد

[illegible]

بہبودئی ایمان جہان باعث
دونو کا نبی زادون مین حسن کا

۴۳

[illegible]

کہلتا ہے نہیں نور رخون سے بہار گلستان
بڑہتی ہے نہیں عارضون سے آب گلستان

۴۴

[illegible]

ہر شب نے عروج مہ و انجم کو گرایا
ہر ایک دہن نے بہی تبسم کو گرایا

۴۵

[illegible]

غم بانٹ جہان رنج تہے مظلوم کی پروا کی
طوفان ہی جی کہو کے تہے معصوم کی پروا

۴۶

[illegible]

دو بہائیون کے ہجر کا سامان نیا ہی
ماتم ہے نیا اور یہ طوفان نیا ہے

۴۷

[illegible]

دو نجم فلک ٹوٹ چکے جب برج سے
دو طفل گرفتار ہوئے خیمہ شہ سے

۴۸

[illegible]

تا عمر نہ چہوٹینگے یقین ہو گیا انکو
پائینگے کہان قید مین شبیر کے دم کو

۴۹

[illegible]

کب نور مین سایہ ہے مگر نور عیان ہے
سایہ نہین اک روشنی طور عیان ہے

۵۰

[illegible]

دو قطب فلک مورد اندوہ و بلا ہین
بازو تو رسن مین ہین گلے زیر خدا ہین

۵۱

[illegible]

کہانے کے عوض رنج و الم دیکہو انکو
آنکہین جو یہ روتی ہو تو یہ ستم دیکہو انکو

[illegible]

اک سال اونھین قید مین گذرا یہ غضب تھا
آفت تھی نئی اور نیا رنج و تعب تھا

[illegible]

زندان کا در کھولتا ہوں جاؤ وطن کو
بس ہو چکا اب مجھکو نہ شرماؤ وطن کو

[illegible]

ہیکس ہین یہان رات کو پھرتے ہین بھٹکتے
پوچھے نہ کہان رات کو پھرتے ہین بھٹکتے

[illegible]

مسلم کیطرح ہمکو بھی یہ قتل کریگا
تا عمر یہ آزار ہمین قید مین دیگا

[illegible]

دیکھے نہ کوئی آن کے لشکر مین ہمارے
ڈھونڈھے نہ کوئی آن کے پھر گھر مین ہمارے

[illegible]

کس نخل سے ثمر فلک عقدہ کشا سے ملے
بولو تو سہی کس سے ملے

[illegible]

ہم آل نبی ہین تمھین کچھ رحم نہین ہے
عمو جو ہے وہ دوش محمد کا مکین ہے

[illegible]

ابتک نہ پتا منزل مقصود کا پایا
اللہ نصیبا یہ کہان کھینچ کے لایا

[illegible]

ہمتو ثمر تازہ باغ نبوت ہے
ہم لوگ فرزندہ و داغ نبوت ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بڑھیا نے کہا آئیے کچھ عرض کرونگی
تشریف یہاں لائیے کچھ عرض کرونگی

کی عرض کہ کہا تو اسی اسے سیر خدا
اور دل سے تم اسوقت مر [illegible]

کچھ نیند جو آئی تو کہا ایک نے بھائی
ڈرتے ہیں کہ یہ نیند نہ دے ہمکو جدائی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیا جانیے کس ظلم سے وہ ظلم کریگا
وہ سنگ لعنت سدہ تو کی چھاتی پہ دہریگا

چھوٹے نے بڑے بھائی کو کھینچا جو بغل میں
بس آکے دبوچا وہیں شہباز اجل نے

جھٹکا دیا بے چینی سے بڑھیا کو پکارا
بازو کو دبایا کبھی دروازے کو مارا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رکھے جو یہیں گھر میں تو احسان ہے تیرا
پھنس جائینگے آفت میں جو ہوگا سویرا

ہو سو گئے کے اگر دوستی کی تو وہیں دو
ڈرتے تھے کہ آئے نہ بلا کہیں ہمراہ

جھنجھلا کے کہا او شہ عجب بوچھتی ہے
دروازہ نہ کھولا تو گلا دونگا میں باندہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بڑہیانے جو پوچہا تو کہا خیر ہے صاحب
مسلم کے گہرانے سے مجہو بیر ہے صاحب

گویا کہ مرے پاس ہین لاؤ انکو تو دیکہو
اس گہر مین ہین کسنے یہ بتا انکو تو دیکہو

چھٹتے ہین یتیمان بلا رنج و محن سے
باندہےگا لعین دونو گلے ایک رسن سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حاکم سے ملیگا ابہی انعام جو پاؤن
افسوس کہان ڈہونڈہی مین دونو کو جا ؤن

اے بہائی محمد کو ابہی خواب مین دیکہا
آئے تہے ابہی خواب مین شبیر کے شیدا

دیوار کو گہبرا کے ٹٹولا جو شقی نے
دروازہ پہر اوس حجرے کا کہولا جو شقی نے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اوسنے کہا عقبیٰ کو مین برباد کرونگا
دونو کے لئے اک ستم ایجاد کرونگا

فرمایا وہ آئینگے مرے پاس اسی رات
اور موت سے چہائینگے غم و یاس اسی رات

پوچہا یہ بڑے بہائی نے اے مرد بد
تم کوٹہری مین آئے ہو کے مرد

[illegible]

اقرار اگر کرو کہ سزا تمکو نہ دینگے
کہدو جو ابھی رنج و بلا تمکو نہ دینگے

[illegible]

دل تہا نگران صورت ناپاک کے اوپر
نظرین بہی اوٹہ آئین دل چاک کے اوپر

[illegible]

کہتے ہین زمین سے کہ ہمین آج اوٹھا لے
پہٹ سا نئے اور دو نو یتیمون کو بلا لے

[illegible]

یہ بولے کہ مسلم کے خلف کہتے ہین ہمکو
ہین آل نبی حق کیطرف کہتے ہین ہمکو

[illegible]

روتی ہے سحر خاک اوڑاتی ہے شب تار
تاروں کا دل چاک اوڑاتی ہے شب تار

[illegible]

تلوار لعین تولے ہوئے سر پہ کہڑا تہا
سکتے مین ہر اک بہائی اندہیرے مین پڑا تہا

[illegible]

یہ بولا کہ تم موت کی پہندے مین پڑے ہو
جانے دو عبث جان کے دو پہندے مین پڑے ہو

[illegible]

دو شہپر بازوی خوشی ٹوٹتی ہین آج
دو بہائی نشان نبوی چہوٹتے ہین آج

[illegible]

مرغان شب آویز چہپاتے تہے منہ کو
مردہ نہ سمجہتا تہا اندہیرے مین کفن کو

[illegible]

چھپتے تھے یتیمان ستم رنج فلک سے
ڈر جاتے تھے مجرے میں وہ سورج کی چمک سے

[illegible]

اک بھائی یہ بولا کہ بلال الم بھی تھے واہ
گویا کہ وہ اب آتے ہیں ہم دونوں کی ہمراہ

[illegible]

کیوں سر میں ترے بھر گیا سودا اسے جہنم
افسوس ہے اے شخص کہ تو پائے جہنم

[illegible]

غم تھا جو بہت چھاتی پھٹی جاتی تھی انکی
دن چڑھتا تھا اور عمر گھٹی جاتی تھی انکی

[illegible]

بوسہ لیا پاؤنکا وہ تلوار بھی پھینکی
ہتھیار جدا ہو گئی دستار بھی پھینکی

[illegible]

خود آؤنگا اور قتل کرونگا تمہیں لڑکو
خنجر کے تلے آپ دھرونگا تمہیں لڑکو

[illegible]

سر کاٹنے لیجا انہیں دریا کی کنارے
بہتر ہے کہ اب جلد یہ سر تن سے اوتارے

[illegible]

بیٹے سے لعین نے کہا تلوار علم کر
دونوں کے سر پاک کو تو جا کے قلم کر

[illegible]

فرمایا کہ بازار میں ہم دونوں کو تو بیچ
دیتا ہے غریب الوطنی میں ہمیں پیچ

[illegible]

یہ بولے کہ ہم چھوٹے ہین کرو رحم ذرا سا
وہ بولا کہ مدت سے ہوں مین خون کا پیاسا

[illegible]

تلوار پکڑ کر جو قرین آیا وہ ظالم
چاہا کہ کرون دونوکو اک ہاتھ مین بیدم

[illegible]

رکھ دو قلم فکر کو اب ہاتھ سنبھالو
دریائے تفکر مین ذرا اب جان کو ڈالو

[illegible]

دو رکعتین یا چار پڑھو جی مین جو آئے
سمجھا ہون کہ ہو مشکل نا چار کے جائے

[illegible]

چھوٹا جو تڑپتا تھا تو یہ کہتا تھا بھائی
کسطرح سہی جائیگی آپس کی جدائی

[illegible]

کر حکم کہ تو حاکم عالم ہے خدایا
افسوس نصیبا یہ کہان کھینچ کے لایا

[illegible]

دو نو جسد پاک کو دریا مین جو ڈالے
دریا مین بندھا مہر یہ اک ورد ہوعیں

مرثیہ

در حال شہادت با سعادت حضرت عبد اللہ ابن حضرت امام حسن مجتبیٰ علیہ التحیہ والثنا

[illegible]

لاشا یون ہی پڑا رہے اوس شہ کا راہ مین
تیغ جہان چمکتی ہو جسکی پناہ مین

[illegible]

ایسے مقدمے مین نہ گفت و شنید ہو
یون بیگناہ قتل امام شہید ہو

[illegible]

افسوس مین مبتلا ہین تعب سے دو چار ہین
اک غصہ دین ہے اور بہت راہ مار ہین

[illegible]

حسین ہم لقا کے نام پہ مشکل کشائی ہو
عترت پر اوسکی شام مین آفت یہ آئی ہو

[illegible]

اللہ رے زور شیر اسی دل کو کہتے ہین
وسواس دلمین ہو نہ یون ہی شیر رہتے ہین

[illegible]

ہوتا ہے بے چراغ امامت کا خاندان
نظرون مین تیرہ ہوتا ہے دنیا کا یہ مکان

[illegible]

واللہ اب جہان سے رنج و تعب گیا
جدا نکے جو فراق تھا بالکل وہ سب گیا

[illegible]

پیران فوج جنگ و غزا مین گہلے ہین
جیسے ہمارے حسن کے بازو تلے ہین

[illegible]

پہر معرکے مین جنگ کی کیا طرح روئی ہے
ہو مین نثار شاہ ہدا اس طرح روئی ہے

[illegible]

فرتا کا غل وہ بوق کا غو غا جہان مین
تہا کچہ سوائے جنگ نہ چرچا جہان مین

[illegible]

آنکھون مین اشک لب پہ فغان المدد حسین
کہتا ہے ہر گہڑی یہی اب مُنھ دکہا حسین

[illegible]

رخصت ہمین کو دیجیئے یا شاہ مشرقین
نعرہ جگر کو تھام کے کرتے ہین یا حسین

[illegible]

لیکن نہو مقابلہ فوج قلیل کا
محتاج ایک ایک تہا آب سبیل کا

[illegible]

آئے جو کوئی پہر حمایت خوشا نصیب
گر ہو عدوی دین خدا جب بہی وا نصیب

[illegible]

ایلیا کی طرح لطف خفی اور جلی عیان
لاکہون کے معرکے مین وہ سعی علی عیان

[illegible]

جتنے جوان تہے ضعیف سے شل ہا گئے تہے وہ
پہولون کی طرح باغ مین کہلا گئے تہے وہ

[illegible]

عفو قصور ہو تو محبت دکہائین ہم
گر جان نثار ہوئین تو پہر جان جائین ہم

[illegible]

کیونکر خلاف حکم خدا میں عمل کروں
ہونا جو ہوئے حق میں مرے آج کل کروں

[illegible]

تکبیر کہتے جاتے ہیں کشتے تڑپتے ہیں
بے پیر کہتے جاتے ہیں کشتے تڑپتے ہیں

[illegible]

گرتے ہیں کوہ کوہ یہ چھت [illegible] جھکتے ہیں
گرمی سے آسمان کے بھی گھر جھکتے ہیں

[illegible]

بعد اسکے مجھکو حکم دعا دیجیے حسینؑ
للہ چار دن پہ یہ کرم کیجیے حسینؑ

[illegible]

پر تیر سے کتان کی طرح اڑے آسمان کے
چھینکے ہیں تیر کافروں نے جان جان کے

[illegible]

کہتے ہیں دوستوں سے کہ دشمن [illegible]
ہم منہ چھپائے پھرتے ہیں یہ [illegible]

[illegible]

آنکھوں میں اشک دل میں [illegible] ہے
اور آہ تیر ہے یہ کلیجے میں درد ہے

[illegible]

اڑ اڑ کے سنگ گرتے ہیں گرمی سے [illegible]
یہ وقت جنگ گرتے ہیں گرمی سے [illegible]

[illegible]

بیہودہ ہو گئے ہیں عجب بد خصال [illegible]
یہ سب گناہگار ہیں کیا بے حال [illegible]

[illegible]

آتی ہی فوج بر یہ ستم یہ غضب کیا
مہلت کا پاس بھی نہ یہان ایک شب کیا

[illegible]

دل تھرتھرا رہا ہے قدم ڈگمگاتے ہین
قابو سے عقل و ہوش یہ سب نکلے جاتے ہین

[illegible]

راحت وہ دوسری تھی شہ ذی شعور کی
چھلنی جو تیر سے ہوئی پیشانی نور کی

[illegible]

فرمایا انکے واسطے پانی منگا ینگے
باقی نہین ہے کوئی ہم اب آپ جا ینگے

[illegible]

مرغان سدرہ جتنے تھے سر پہ گھیرے ہین
کشتون کی سمت سے یہ رخ پاک پھیرے ہین

[illegible]

پہونچی حسین شاہ جو ہین خاک پاک پر
روئے فرشتے اس دل اندوہناک پر

[illegible]

اک ڈو بچی ہے ہاتھ مین دم قتلگاہ مین
اور بھانجا کھنچا ہے کشتہ نگاہ مین

[illegible]

شیطان بھی الگ سہم کر تھرتھراتا تھا
جب غش پہ غش حسین پیاسے کو آتا تھا

[illegible]

افسوس کی جہان مین یہ واردات ہے
دیکھو علی کے پیارون پہ یہ پہلی رات ہے

[illegible]

دیکھا کہ ذوالجناح کے گھٹنے نکل گئے
تیر بلا امام ستور پہ چل گئے

[illegible]

تیغ و تبر بہت تھے ہیں ہست جا و تیر بجان
سینے میں ہیں چھپاؤں تمہیں آؤ تیر بجان

[illegible]

بولے حسین صبر کرو اے حسن کے لال
پامال ہوگئے مرے سرو چمن کے لال

[illegible]

سہا بھی وہ مگر جو گئی لو سے خون پاک
اوس بو پہ جا گرا وہ پسر ل کے منھ پہ خاک

[illegible]

گھوڑا چلیں رواں نے خنجر سے جان پہ
گھس پڑ گیا رسول کے کیا خاندان پہ

[illegible]

کہتے تھے شاہ اٹھو جگر بند شاہ کے
سوئے ہو چین سے کہ جھکے ہی تھے راہ کے

[illegible]

کھولی جو آنکھ غش سے امام حسین نے
سینے پہ لے لیا تھا شہ مشرقین نے

[illegible]

کھنچی سے دو دو ہاتھ کئے تشنہ کام کے
دو پھول گرے زمین پہ نہال امام کے

[illegible]

اختر جگر پہ ہاتھ دھرو کہکے یا علی
ہووے نجات میری ہی یا مرتضیٰ علی

مرثیہ

دربیان شہادت مظلوم کربلا خامس آل عبا جناب سید الشہدا علیہ الف الف تحیۃ والثنا

[illegible]

پوچھا امام جعفر صادق سے ایک نے
ابرار و ذی وقار و سخی اور نیک نے

[illegible]

چوسی زبان پاک حسین غریب کی
دیتی تھی شیر و شہد زبان اوس حبیب کی

[illegible]

اوسکا حسین نام رکھا تھا رسول نے
جز شیر فاطمہ نہ پیا دل ملول نے

[illegible]

ہر جمعہ کو پہنتا ہوں انگشت پاک مین
وقت نماز ملتا ہوں منھ اپنا خاک مین

[illegible]

فرمایا باقی ماندۂ این امیہ آہ
لعنت خدا کی اوسپہ کرے جو کہ بد نگاہ

[illegible]

القاب رشید و سبط و شہید و سعید بھی
سید مبارک اور امام رشید تھے

[illegible]

بولی صفیہ پاک ہی ابتک کیا نہین
غسل تولد اسکو لگن مین دیا نہین

[illegible]

جبریل کو یہ حکم خدا عرش سے ہوا
لے تو فرشتے ایک ہزار اور جلد جا

۹۹

[illegible]

فطرس ہے اک ملک کہ وہاں پر شکستہ ہے
قہر خدا سے بال و پر و روح بستہ ہے

۱۰۰

[illegible]

پھر مبارک میں بھیجا نبیؐ کے پاس
زہراؑ و مصطفےٰؐ و حسنؑ اور وصیؑ کے پاس

۱۰۱

[illegible]

مل کر بدن وہ تن سے حسینؑ شہید کے
جا پہونچا لطف دیکھ قریب و بعید کے

۱۰۲

[illegible]

مختار اوسکو پھر عذاب جہان کیا
اسطرح حق نے حکم کو اوسپر روان کیا

۱۰۳

[illegible]

اسنے کہا کہ مجھکو بھی ہمراہ لیچلو
پیشِ محمدؐ عربی رحم سے دھرو

۱۰۴

[illegible]

پھر جبرئیل نے یہ خبر دی کہ اے نبیؐ
مقتول دستِ امت بیدین ہے یہ ولی

۱۰۵

[illegible]

حیوان کا بھی گذر نہ تھا اوس پر بہر اس پار
مہلو دھوات کھلتا تھا کوئی دم اس پار

۱۰۶

[illegible]

رحم آیا ساتھ لیگئے جبرئیل اوسکو بھی
بعد از مبارکی کیا تفصیل اوسکو بھی

۱۰۷

[illegible]

یہ کہکے جبرئیل فلک پر روان ہوئے
تار نظر کی طرح نگہ سے نہان ہوئے

[illegible]	[illegible]	[illegible]
کاسہ فلک بنا ہے جو دستار خوان کا بولو نوالہ خوار ہے کس میزبان کا	چوبیس ماہ دودھ پیا فاطمہؑ کا تھا صلّ علیٰ یہ ہیر تھا ساری خدائی کا	شبہہ خلاف عظمت خالق گذر گیا ہر چند وہ چند حکم خداوند سے ہوا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
شش ماہہ بچہ جیتا نہیں معجزا ہے یہ بحر حسینؑ باپ بے عیلی ہوا ہے یہ	روتے تھے زار زار نبیؐ دیکھ دیکھ کر ہر مرتبہ وہ دیتے تھے احوال کی خبر	فرمایا میں خدائے عظیم و کریم ہون دوری مری بزرگ ہے سب سے عظیم ہون
[illegible]	[illegible]	[illegible]
فرزندون میں جو آئی امامت تو شاہ ہی وہ نامراد حکم سے خود بامراد تھی	دردائیل اوسکا نام فرشتہ ہی اک بڑا سولہ ہزار بال تھے اوسکے پر لقضا	یا ہر ہوا ملائکہ کی صف سے وہ ملک جاتی رہی جمال جہاں تاب کی چمک

[illegible]

حوروں کو حکم پہونچا کہ زینت زیادہ ہو طوبا کی شاخ شاخ خوشی سے فتادہ ہو	جبریل یہ خبر بھی دے رکھنا حسین نام لیکن کریگی امت بیدین اسے تمام	جرم اسکا ہے زیادہ قیامت کی روز [illegible] مرہم تلک نہ رکھا دل داغدوز مین [illegible]

[illegible]

احکام یہ ملائکہ کو پہونچے صف بصف حق [illegible] و حسین پر تلف	بدتر وہ چارپائے ہون جنپر سوار ہون ہے شوم وہ زمین جہان ہوار ہون	جبریل آسمان سے زمین کیطرف [illegible] دردائیل او نکو راہ مین حسرت سے دیکھ [illegible]

[illegible]

[illegible] ہون بازمین پر بہار یاقوت [illegible] ہون نثار	ناری ہے دوزخی ہے جہنم کی خاک ہے بدخواہ اسکا دو جہان مین ہلاک ہے	پیدا ہوا ہے آج نواسا رسول کا لیجاتا ہون زمین پہ ہدیہ بتول کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

صدقہ حسینؑ کا مجھے بخشوا دیجیے
فرمائیے دعا شہ عالی جلا دیجیے

جبرئیل نے کہا کہ وہ قاتل ہے آگ میں
پائیگا نار آل محمد کی لاگ میں

اک آن میں دعا سے نبی مستجاب تھی
رنگت پروں کی باعث رنگ گلاب تھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فرمایا یہ رسولؑ نے امت کریگی قتل
اے بھائی جبرئیل یہ صورت کریگی قتل

قائم تک اوس سے نسل رہیگی زمانے میں
کب دخل ہے خدا کے مجھے کارخانے میں

آزاد کردہ ہوں میں حسینؑ شہید کا
مشتاق ہے گروہ ملک میرے دید کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جبرئیل بولے میں بھی ہوں حیران اے رسولؑ
کیا حال جان کریگی سنیگی جو یہ بتولؑ

پشمینہ میں لپیٹا ہوا جسم پاک تھا
جس طرح تاب آئینے پر ہو قمر ضیا

انگشت زرسے گاہ نبیؐ نے پلایا شیر
بس چوسنے کے ساتھ دہن میں ملا یا شیر

[illegible]

جس سے جہان کیصورت مشکل کشائی تھی
تیغ ستم سے ٹکڑے وہی ہر کلائی تھی

[illegible]

فرمایا اب جو ہوگا پسر دو سرا ترا
دینا نہ شیر گرچہ مہینے سے ہو سوا

[illegible]

کا ندہے پہ ایک کہ کہ ... دوست ...
یہ خون ... گر ... پہ ...

[illegible]

جب تین دن گذر گئے اوس نونہال کو
بیچین بہوک نے کیا زہرا کے لال کو

[illegible]

فرزندون مین اسیکی امامت کو آنا تہا
سیری زبان پاک کا گویا بہانا تہا

[illegible]

ریگ زمین کیطرح کہ ... اوسکے ... ہون
دوزخ کی آگ کا نہ لگے گا مگر ...

[illegible]

جب تین دن نہ آئے پدر پہر پاس تھی
بیچین پلایا دودھ نہایت ہی پیاس تھی

[illegible]

انگشت زرسے گاہ زبان پر وہ ... تہے
مظلوم اونکا نام ہے شیرون کی ... تہے

[illegible]

یہ دو گل ریاض رسول جلیل ہین
دونو جہان مین نواسے ... کفیل ہین

رباعی

[illegible] شہنشاہ دین پناہ [illegible]

رباعی

[illegible] بیابان مین [illegible]

رباعی

[illegible]

ہنسنے ہی مین اوٹھالیا اونکو رسولؐ نے
بوسہ لیا لبون کا شہ خوش اصول نے

دو نون نے پانی بہر لیا اوس سے وضو کیا
پہر اک شجر پر مرد سے تہا دو بدو کیا

تو گڑگڑا کے کہنے لگا اب دعا کرو
میرے خدا دو جرم ہوا ہے رہا کرو

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

نور خدا ہے جان رسولؐ کبیر ہے
کیا پر خروش نہاد جناب امیرؑ ہے

فرمایا دونو صاحبون نے بہر رفع کار
اس باغ مین ہمارا ہوا اس گہڑی گذار

کی جب دعا حسینؑ نے تب ہاتھ کہل گئے
پہر ہاتھ رنج و ظلم و عداوت کے مل گئے

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

اک باغ مین پہونچ کے وہ مشغول رفع تہے
اوہام اور ظنون و گمان دہانہ رفع تہے

وہ چاہتا ہے دشمنی زہرا سے کل جو کی
اور چہین لے خلافت آل عبا شقی

پیغام کس جگہ پہ روانہ کیا بتاؤ
اے بو الحسنؑ فساد سے بس اب تو باز آؤ

[illegible]

دست شافقان سے روا چاک چاک تھی	پہ چشمہ آب صاف کا نظر آئی دیو گا	پڑھ لو درود وصل علی کیا بیان ہے
پڑتا نہ کیوں ردائے مبارک پہ خاک تھی	سو آج ماجرا وہ عیان اسے اخی ہوا	ہے جنتی ہر ایک بہشتی جوان ہے

[illegible]

نیچا کا تھا یہ اجرت سب اپنی بٹیاں	یونس کی قوم سے جو دیارہ گر دہ ہو	طاؤس کلک داغ رسیدہ الم سے ہے
لائق ہے ایسے شخص پہ یہ سب سے	بیچے گا او پنہ گرچہ وہ دلمیں ستوہ ہو	شاخ درخت عیش خمیدہ الم سے ہے

[illegible]

مچھلی کی پیٹ سے جو زمین پر گذر گیا	بولے حسین یہیں تجھے بھی جد سے سنا ہے یہ	دل چاہتا ہے آئینہ حسن لائیے
پھر سر در جسم درخت کدو اُگا	ہوتا ہے بھائی سانحہ حکم خدا ہے یہ	تصویر پور حیدر صفدر بنائیے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حسن وجمال سرور دین جھر کیجیے
بندے کو رشک دی ایک جہر کیجیے

آوازہ چمن ہے کہ اے خار ہوشیار
کہتا ہی یون فلک کہ ارے بیکار ہوشیار

بلبلون کو ئی پھنے ہی جا کٹ الغیب ہے
بیمار یون مین خستہ ہین کو سون طبیب ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مضمون مجھکو عالم بالا سے ملتے ہین
موتی صدف کو حسن کے دریا سے ملتے ہین

ایمان کا یہ حال ہے چھپتا ہے جسم مین
کم زور ہے نڈھال ہی چھپتا ہے جسم مین

مرگھٹ جگہ بنی ہے وہ تعلیم خاص کی
جلتی ہین روز ہڈیان ذی اختصاص کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کم ہو اگر سکوت زبان بگڑی جاتی ہے
زاید اگر خموشی ہو مجنون بناتی ہے

گھ طفل شوخ اور کبھی انسانیت سے دور
رکھتے ہین سیر گام یہ دنیا مین بقصور

روکے اگر نہ جائینگے ہو گا نتیجہ کیا
گلزار آب جل سے جائیگا سینچہ کیا

[illegible]

کہتے ہین اب جو لڑکا ہو کب شاہزادہ ہے
ہو قطع نسل اب یہی انکا ارادہ ہے

[illegible]

کر رحم تیرا نام غفور الرحیم ہے
عادل ہے منتقم ہے سخی ہے کریم ہے

[illegible]

لبہاے ترلمونہٗ لعل مذاب ہین
شرمندگی سے لعل و گہر آب آب ہین

[illegible]

یہ پشت گردن بالی جوا زوج خاص نے
کیفیے دکہا دیے دل ذی اختصاص نے

[illegible]

لکہتا ہون روئے صفحہ سراپا حسینؑ کا
حاضر ہے نذر لیکے یہ فدیا حسینؑ کا

[illegible]

سر ستر بے نیاز ہے تن سیولی کا پہول
ہر رونگٹا ہے یوسف کنعان کو ہی قبول

[illegible]

میرا یہ مجہ تو الف مین سب کار خانہ ہے
کچہ غم نہین ہے مجہکو خدا تو یگانہ ہے

[illegible]

ابرو کے سامنے سہ لوا کہا دہ ہے
اک بہوئین مد و سہ کی تجلی زیادہ ہے

[illegible]

رخسار صاف تختہ گلزار بنگئے
دندان پاک موتیون کا ہار بنگئے

[illegible]

مرتد ہوا و کلمتی ہین دست منائی سے
ہیبت سے دیو او ٹھتے نہین حیا رپائی سے

[illegible]

شانون مین شان مرتضوی نورزن ہوئی
ہراک کلائی نزہت رخ سے چمن ہوئی

[illegible]

کیا نام ہے کہ مردے کو زندہ بنا تا ہے
تا گور رہبر بخشش عقبی رہ جاتا ہے

[illegible]

مژگان کا چمک اٹھا ہے نیستان کی سیر ہے
ہر طرح سے ظہور عطا اور خیر ہے

[illegible]

روح زبان ستودہ اقبال ہو گیا
جرأت سے سبزہ رخ دین لال ہو گیا

[illegible]

ہے ذائقہ زبان مین شیر بتول کا
پیاسے رہینگے کہولا یہ نقطہ اصول کا

[illegible]

شمع فزا ہے لو جو ہراک گوش صاف کی
ضو شمع نے اسی لیے اپنی معاف کی

[illegible]

دم خون احمدی ہے تو لحم نبی ہے لحم
جان بتول پاک ہے روح وصی ہے جسم

[illegible]

ہر رگ ہے نشتر رگ شہ گردون خصال کی
تصویر کیا و جہہ ہے زہرا کے لال کی

[illegible]

شکل کشا کی بیٹی میں مشکلکشائی ہے
شیروں کی جست روکنے کو ہر کلائی ہے

[illegible]

بگڑے اوڑاؤ خاک کے پاؤں ڈگمگائے ہیں
اڑنے کو اب حسینؑ بیابان میں جاتے ہیں

[illegible]

کسکے رفیق قتل ہوئے کربلا [illegible]
کسکے عزیز مارے گئے جب جفا [illegible]

[illegible]

شبہ پاش کیا صفت خلعت شیر حق کی کی
[illegible] وقت فکر قلم نے ورق کی کی

[illegible]

مطلب نکالتے ہی سو وہ اظہار ہوئیگا
ہمزاد ہی ہر ایک کے ہمراہ روئیگا

[illegible]

مسلم کا قتل حُر کا الم بھانجے شہید
بیگور و بے کفن تھے پڑے خاک پر سعید

[illegible]

مضمون سے آہ آہ کی آواز آتی ہے
یہ بیکسی حسینؑ کی اوسکو ستاتی ہے

[illegible]

جوش و لاے سرور دین ولولہ فقط
بہر بکاے اہل زمین مرثیہ فقط

[illegible]

ہے ہے فلک تباہ کیا گھر حسینؑ ک[illegible]
کوئی نہ رتبہ سمجھا شہ مشرقین ک[illegible]

[illegible]

دو دہنی بائیں دکھا رہے ہیں حسین کا
لاحول پڑھتا ابن شہ مشرقین کا

[illegible]

چار آئینوں میں تھا جہان جلوہ گر ہوئے
بستر کے پھل سے باغ جہاں تیغ تر ہوئے

[illegible]

کیا خوش تھی تھی شست کمان میں سمائی تھی
دوروں کی شکل گوش و جبیں پا دکھائی تھی

[illegible]

مرغان سدرہ جب تہ پر آگئے
جبریل آئے آئی سے ہمت جاتی رہے

[illegible]

تھی یہ دوات خامہ قدرت کے واسطے
پیدا ہوئی تھی لوح شہادت کے واسطے

[illegible]

رہوار تو نمونہ تھا اژدر کا
جس طرح تنگ ہو حلقے میں یہ نوش کلاہ تھا

[illegible]

شمشیر آبدار نمونہ تھا قہر کا
جوہر میں لطف ملتا لگا موج نہر کا

[illegible]

گرز ایک سمت کا اژدر نمود تھا
موسٰی کے معجزے سے ہمیشہ نمود تھا

[illegible]

ہمتی زمین تو ڈھال سر دست ٹنگی گئی
مردوں کے دلمیں قبروں سے جلنے کی ٹھہر گئی

چھوٹا پڑھ ستم کی ہو گئی لشکر میں شور تھا
جو چشم تھا وہ داغ جدائی سے مور تھا

معروف اور مضارع و مستقبل و نفی
اک امر منع سے ہوئے مفعول و ذی

تیر لے خون کے اڑتے تھے تیغوں کی دھار سے
جس طرح آب صاف بہے آبشار سے

گاو زمین کا سینہ دبا آسمان گھٹے
مردان پیر چھلنے لگے جب جوان گھٹے

سہمے عدو جو تیر سے پریشان ہو گئیں
بادی یہ خاکی لیس تھے جا بٹیں کمان ہو گئیں

بازار موت گرم تھا جان سرد ہوگئی
ہر اک کے سر پہ چشم قضا نم سے رو گئی

سر کٹ گیا جو گھوڑے کا تن چور چور تھے
رو کی لگام خاص تو سب سر حضور تھے

تیغ قضا لائی پر کیا زہرا کے لال نے
اور کوڑے اوٹھے آہ سکینہ کی فال نے

اک وار سے زمین و فلک کانپنے لگے
رہوار خستہ ہو گئے دل ہانپنے لگے

[illegible]

رستم کے بھی جگر پہ پڑی تھی ضرب تیغ کی
سہراب کو خبر بھی نہ بس بید تیغ کی

[illegible]

بیٹے سے ماں کو ہیں ملو فرقت زیادہ ہے
رو کو سکینہ کو کہ محبت زیادہ ہے

[illegible]

فرماتے تھے حسین کہ یہ بد سلوک ہے
کوئی سگ پلید ہے اور کوئی خوک ہے

[illegible]

چلو بھرا جو شاہ ملائک سپاہ نے
آواز دی وہاں پہ ہیں اک تباہ نے

[illegible]

مسعود بولا ایکہزار آٹھ سو گئے
لقمہ عقاب تیغ شہنشاہ کے ہوئے

[illegible]

تا اینکہ سب جہنم و آتش میں جاؤ گے
تابوت حار و نار میں تم سب سماؤ گے

[illegible]

دیکھا تو اصل تھی نہ ذرا اس خبر کی آہ
فرمایا سیر ساقی کوثر کریں گے واہ

[illegible]

چھوٹے جو تیر جسم ہوا سنسنا گیا
روئے ریح صبا پہ پسینا سا آگیا

[illegible]

وہ تیر تھے کہ اوڑنے کو تیار تھے حسین
مظلوم پیاسے بیکس و ناچار تھے حسین

۱۲۱

[illegible]

دل تھرتھرا رہا ہے قلم ڈگمگاتا ہے
روکو سنبھالو مومنو مجھکو غش آتا ہے

۱۲۲

[illegible]

کبرٰے زخموں ولہ کی فرقت سے زرد تھی
رخسار پر ہر اک کے بیابان کی گرد تھی

۱۲۳

[illegible]

اک پل مین صاحب حشم و مال کیجیے
دشمن کا دیرے جلد برا احوال کیجیے

۱۲۴

[illegible]

ستر دو تن شہید جفا سامنے پڑے
نکلے ہوئے وہ خنجر ظالم بڑے بڑے

۱۲۵

[illegible]

دہشت تھی آسمان پہ شفق سرخ سرخ تھی
بکت تھی اک جہان پہ شفق سرخ سرخ تھی

مرثیہ
در بیان حال شہادت
امام تشنہ کام اعنی
حضرت امام حسین ؑ
علیہ السلام

۱۲۶

[illegible]

کلثوم کا بلکنا وہ باقر ؑ کی آہ آہ
عابد ؑ کا ضعف بیوہ عباس ؑ داد خواہ

۱۲۷

[illegible]

اندھیر ہے کہ روز شب تار ہو گیا
لو سبط مصطفٰی وہ سکیا رہو گیا

۱۲۸

[illegible]

سیارون سے ثابت ہی تفحص مین انجم
کس طرح سے ہون چاک گریبان نہ مردم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اکناف جہان تیرہ و تاریک ہوا ہے
اطراف زمان رشتۂ باریک ہوا ہے

فرصت نہیں دم بھر کی جناب شہ دیں کو
ہر مرتبہ سمجھاتے ہیں اک ایک لعیں کو

منظور ہے کہ انکو نواسے سے غرض ہے
باقی نہ رکھو معرکہ میں جو صلے جی سکے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مہتاب نے منھ ڈھانک لیا پردۂ شب میں
تاروں کی ضیا کم ہوئی اس رنج و تعب میں

نانا کو نہ رلوانا مصائب پہ ہمارے
آو مری جانب تو میں دوں عرش کے تارے

فرمایا زمیں سے یہ امانت ہے خبردار
یہ میری کمائی یہ بضاعت ہے خبردار

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رو رو کے ہیں اسیران ستم ہنستے ہیں ظالم
دام غضب حق میں عبث پھنستے ہیں ظالم

عباسؑ کو مارا علی اکبرؑ کو بھی مارا
اصغرؑ کا بھی غم کرچکا شبیرؑ گوارا

نانا کی بھی امت پہ ہو تقلیل فشار اب
جان اپنی اسی امر پہ کرتا ہوں نثار اب

[illegible]

یہ عالم دل ہے کہ سنبھالا نہیں جاتا
اب مرغ [illegible] پالا نہیں جاتا

[illegible]

گر حکم ہو اک آن میں ان سب کو الٹ دوں
میں رشتۂ جانِ دل ناشاد کو بٹ دوں

[illegible]

گودی میں اٹھا کر کہا کیا ہے دل بابا
کیا کوئی ستم تجھ پہ ہوا ہے دل بابا

[illegible]

میں آتا ہوں کچھ دیر میں ہمراہ پسر کے
رو میں بھی نہ میلے ہوں [illegible] کے

[illegible]

ہر گز کبھی کینے پہ نہ مائل رخ گل ہو
ہر طرح شفاعت ہی پہ راضی مرا دل ہو

[illegible]

ڈر لگتا ہے اشرار نہ مانع ہوں الم کے
تو دو صلے رہ جائیں مرے دل ہی میں غم کے

[illegible]

قالب و جگر و روح کے مانند رکھوں گی
ہیں دوست شہ دیں میں اسی طرح سے دوں گی

[illegible]

آواز دل و لخت جگر نے جو کراہا یا
خیمے کی طرف شہ نے قدم اپنا اٹھایا

[illegible]

پوتی ہو علی کی تمہیں ڈر کیا ہے سکینہ
سر پر ابھی زندہ ترا بابا ہے سکینہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کب حاجت مشعل ہے رخ مہر جہاں کو
باندھیگا کوئی کیا صفت ماہ عیاں کو

جو صدر ہی وہ ضرب سے ڈھانکی ہے سر تخمیر
لیتا ہے عروض آنکے منھ پر سپر تجمیر

ہوتے ہیں خفیف آج سر چرخ گیگ
تقطیع کیا جاتا ہے مظلوموں کا ...

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لونگا جو دوات شب قدر و قلم مہ
تو جوہری کلک سے ہوگا رقم مہ

مفروق ہیں مجموع دل لشکر ایمان
صغرا کا عجب حال ہے گھبرا ہی پریشان

ماتھے پہ یہ ثابت ہی کہ سیارہ ہے تابان
اور چین جبین ماہ کی ہے مہر درخشان

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شیرازۂ اوراق پر روح امین ہین
نقطے نہین انجم فلک خوش پکین ہین

سینہ تہا یدر مرنے پہ آمادہ ہی وہ بھی
کٹتا ہے جگر مرنے پہ آمادہ ہے وہ بھی

یا عکس رخ آئینہ ہی الفت زدہ کو
معمور ہے ماتھا الم و رنج و تعب سے

[illegible]

سر درج شہامت تو جبین مخزن دولت
سر صرہ شوکت تو جبین مخزن دولت

[illegible]

پامال ہُما اوج فلک پر ہین ہا بان
ابروے کمان تیر مژہ پتلیان سلطان

[illegible]

مجموعۂ مژگان کی نگہدار ہین آنکھیان
مجرون کیطرح جا بجاے ہی پا رہین آنکھین

[illegible]

اسرار خدا سے یہ سر پاک بھرا ہے
اک قبلہ نما خانۂ کعبہ یہ دھرا ہے

[illegible]

بہنون کی جدائی سے گہر بار ہین آنکھین
پیاسے ہین بہا تناک کہ تر بار ہین آنکھین

[illegible]

نور رخ تابان پہ گہر ریز ہین پلکین
خاک سر احکام پہ مہمیز ہین پلکین

[illegible]

کج بیروے خم ابہ ہے معراج کی صورت
سلطان ہی سر چشم وہ ہی تاج کی صورت

[illegible]

یا دبدبۂ حسن سے سمٹے ہین فرشتے
چشمان سعلے نہین جمٹے ہین فرشتے

[illegible]

ان گالون سے پامال ال لشکر کین ہے
خورشید ہر رخ خود ہین کرن گال نہین ہے

[illegible]

گالون سے عیان سطوتِ شاہ دوسرا ہے
عرفان مئے عدل سے ہر گال بھرا ہے

ہین چاہ مین اس چاہ زنخدان کے فرشتے
بلبل ہین بنی اس چمنستان کے فرشتے

ہے نغمۂ توحید سے خوش صوت ہمیشہ
اذکار مین رہتا ہے لبِ صوت ہمیشہ

[illegible]

روئے دہن صاف ہے کم قند و لبن ہے
اسرار و معمہ ہی جمیت ہے کہ دہن ہے

ہر شمع سر گوش ہی لو قدرتِ حق کی
یا سطر سر صفحہ ہے حورون کے سبق کی

ٹالا ہے غم اکبر نا شاد گلو میں
دو لڑا ہی غم قاسم داماد گلو میں

[illegible]

دندان ہین صفت گوہر دہن قلزم زر ہے
ساغر ہین اگر ہونٹ تو زبان بہی خم زر ہے

جو لو ہے وہ لو دیتی ہے زہرا کے برابر
جو لو ہے وہ ضو دیتی ہے گوہر کے برابر

یا مجمع شیرازۂ اوراقِ الم ہے
ہر ہر بن مو سنبل پیچان کی بہم ہے

قطعه

[illegible]

ازو [illegible] اول ہے سر مصحف ناطق
[illegible] ہے سر مصحف ناطق

قطعه

[illegible]

شہباز ہدایت کے جو بازو ہین علم ہین
تیرین مین کھا کے گرے ہین علم ہین

قطعه

[illegible]

دو عقد ثریا سر شاخ ثمری ہین
دو آئینہ خلد ہین دو رشک پری ہین

قطعه

[illegible]

ہر دوش مبارک تو نشانہ ہو لقب کا
جو دوش ہو گلپوش نبی ہے اور خاصہ رب کا

قطعه

[illegible]

دو شاخ گل تر ہین کہ ہمدوش صبا ہین
مہتاب ہین انجم ہین یہ تعویذ خدا ہین

قطعه

[illegible]

دو مشعل تقدیر رسولان سلف ہین
دو حلقہ الماس ہین دو درّ نجف ہین

قطعه

[illegible]

بازو پہ سپر شمع چمکتا ہے قمر پر
تارا سا درخشان ہے کسی حور کے پر پر

قطعه

[illegible]

دو ٹریان الماس کی پہولون مین جڑی ہین
دو کنٹھیان انوار کی ہاتھون مین پڑی ہین

قطعه

[illegible]

بولی ہے لے کیمیا یا کلک قضا ہے
انگلی کی صفت مین جو لکھون مین وہ بجا ہے

[illegible]

توحید یہ تو دال و تشدید شہ جہان ہے
نیچے سے رخ پنجتن پاک عیان ہے

[illegible]

یا لمعۂ انوار سر طور ہے روشن
سورج کی طرح سینہ پر نور ہے روشن

[illegible]

پلتے ہیں کرم شاہ کے رفتار سے ناخن
نازک ہیں سر شاخ گہربار سے ناخن

[illegible]

ہر ناخن خوش رو ہے عیان حور کی پتلی
دیکھی ہے سر دست سخا نور کی پتلی

[illegible]

یا تختۂ آئینہ مرکب شہدا ہے
سینے کو لکھوں سینۂ طور اب تو بجا ہے

[illegible]

سیراب نہوں دیدۂ رخ آب سے آنکھیں
مضطر نہوں تیری دل بیتاب سے آنکھیں

[illegible]

گردش میں ہے ہر نجم فلک ناخن شہ سے
لیتے ہیں خراج فلکی محسن شہ سے

[illegible]

ثابت قدم شاہ بھی ہیں مثل سرکوہ
مو بھر نہ ٹلیں جا سے اگر لاکھ ہوا انبوہ

[illegible]

سیراب کرینگے تجھے کوثر پہ پیمبر
بھوکے گئے دنیا سے پیمبر پہ پیمبر

[illegible]

گرجان سے گذر جاؤں نمک سے ہیں ادا ہوں
دلدل ہوں نہیں جو پایۂ محبوب خدا ہوں

سہ پارۂ زہرا پہ ہوا چرخ کا سایہ
کرسی سے بڑھا تخت خدا داد کا پایہ

بہلاتی تہی دل لخت دل شیر خدا کا
کرتی تہی کبہی ذکر بتول عذرا کا

[illegible]

تم پیاسے رہو گہر میں سکینہ ہے پیاسی
میں پانی پیوں جان سے بیچی وہ ذرا سی

انداز زمانہ سے جدا بال تہی شہ کی
سوچ لگی گہوڑے پہ لگی تہی رخ شہ کی

مقبول علی تیغ خدا صاعقہ کردار
آتش پہ لیے اعدا لیے کفار شرر بار

[illegible]

جبریل نے اسپند کیا انجم فلک کو
حوروں نے جہومر کر دیا پیارے ملک کو

تہا روی لجام شہ تشنہ تاب کی منہہ پر
امواج شجاعت تہیں دریا آب کے منہہ پر

جن و ملک و انس و پری سہم کے غم تہے
لشکر میں کماندار وں کے دل غم سے بہم تہے

[illegible]

اک اژدہا اک افعیِ صحرا تھا جہاں میں
تیزی کا تھا جو چاہ ہیں کون و مکاں میں

چاہوں تو سر تیغ سے دنیا کو الٹ دوں
میں رشتۂ شمشیر سے ہر جان کو جب دوں

گر جرعۂ کوثر کی تمنا ہو کسی کو
سیراب کرو حضرت شبیر کے جی کو

[illegible]

چلائیں یہ زینب مجھے تنہا کیا بھائی
تم نے بھی تو رخ جانب صحرا کیا بھائی

اصغر کو تہِ خاک کیا کرب و بلا میں
بہنیں ہیں مری بیٹیاں ہیں جور و جفا میں

ہفتاد و دو تن ظلم سے مذبوح کیے ہیں
دوش و سر و ساعد مرے مجروح کیے ہیں

[illegible]

اے مہر جہانتاب فلک آؤ ادھر کو
سن جاؤ تو اک لحظہ سکینہ کی خبر کو

زانوں سے سر زین پہ ہی جھکا تھا چلا
[illegible]

غیرت کو گھٹایا کبھی رہوار بڑھایا
تلوار کو لوٹا دم پیکار بڑھایا

[illegible]

مشرق کو سیہ کر دیا تلوار کے رخ نے
دنیا کو پر آتش کیا اس [illegible] رخ نے

[illegible]

برق و شرر و نار قیامت کو جلایا
روے دہن تیغ نے راحت کو جلایا

[illegible]

اب وقت [illegible] تھا جلد کیجیے [illegible]
فرمان پہ قربان کیا خویش و پسر کو

[illegible]

احکام خدا سدرہ سے صادر ہوئے ہشیار
بگڑا ہے مرا شیر خبردار خبردار

[illegible]

تنویر رخ تیغ جو تھی ماہ کے مانند
اطباق زمیں قطع ہوئے کاہ کے مانند

[illegible]

اب خنجر سفال ہے حلقوم پہ اور ہم
اب دیکھیے گا تشنگی و ضعف کا عالم

[illegible]

ایسا نہ ہو معنی کن فکاں کے ہوں ہویدا
ہر غصہ ہے اس وقت مرے حلم کا شیدا

[illegible]

شمشیر اطاعت کر علم کر مرے پیارے
سر رکھ سر فرمان پہ تو اے عرش کے تارے

[illegible]

یہاں بیٹھ گئے شاہ جو گھوڑے سے زمیں پر
اک تہلکہ برپا تھا سر عرش بریں پر

۳۰۲

[illegible]

یحییٰ و سمٰعیل کو نسبت نہیں انسے
ایوب برابر بھی نہ ہونگے کسی انسے

۳۰۳

[illegible]

ہوتا تھا تصدق کبھی تھمتا تھا وہ گھوڑا
جان اپنی سر شاہ پہ کھوتا تھا وہ گھوڑا

۳۰۴

[illegible]

اب رکن امامت پہ غضب ہوتا ہے یارو
جان رنج مین ہے قلب و جگر روتا ہے یارو

۳۰۵

[illegible]

ہر حال مین بہتر ہین ہر اک فرد بشر سے
اسطرح سے آتش زدگی ہوئی کسی گھر مین

۳۰۶

[illegible]

تیرون کی تو بخشش سے پریزاد نہیں ہے
زخم تبر و تیر سے اعضا بھی ہیں نکلے

۳۰۷

[illegible]

احمد ہین کہاں فاطمہ کیسجا ہین وہ آئین
آئین حسن سبز قبا تمکو بچائین

۳۰۸

[illegible]

کی عرض کہ جبتک تن سالار مین جان ہے
ہونگا نہ جدا طاقت رفتار کہان ہے

۳۰۹

[illegible]

غش آیا کبھی اور کبھی بیٹھا ہوا کے آہ
طاقت نہ رہی درد سے ناچار ہوئے آہ

۳۱۰

[illegible]

اور سے سر اطہر کو جدا تن سے کیا آہ
جبرئیل کا ہے دو عرش برین ہلگئے ناگاہ

[illegible]

سجاد نے آثار قیامت جو ہیں پائے
اسماء خدا حفظ کو ہونٹھوں پہ وہ لائے

[illegible]

اے دل نکل کے چشم سے بہ جا فرات میں
اے کلک خشک ہو کے تڑق جا دوات میں

[illegible]

مردان دہر غم سے خمیدہ ہیں آج تک
سرو رسول در در رسیدہ ہیں آج تک

[illegible]

اختر یہ خداوند دو عالم سے دعا کر
وعدہ جو کیا ہے وہی تو مجھ سے وفا کر

[illegible]

انصاف چاہیے کوئی منصف نہیں رہا
دھڑ خاک پر پڑا رہا اور سر کہیں رہا

[illegible]

دل تھرتھرا رہا ہے قدم ڈگمگاتے ہیں
خویش و یگانہ شہ دین مرنے جاتے ہیں

مرثیہ

در حال شہادت

جناب امام حسین علیہ السلام

و بعض احوال قوم اجنہ درجاہ

[illegible]

مرغان دشت روتے ہیں سرور کے واسطے
مغموم چشم خضر ہے رہبر کے واسطے

[illegible]

پژمردہ باغ دہر ہے گلزار رنج سے
ہر پھول زرد و خشک ہوا خار رنج سے

[illegible]

مرقد میں بلبلاتے تھے مردے ملال سے
دنیا کا ہار جھلستا ہے زہرا کے لال سے

[illegible]

جلتی ہوئی زمین پہ زہرا کے لال تھے
اور سرد آب نہر سے وہ بد خصال تھے

[illegible]

اڑ اڑ کے خاک تن پہ جمی دشت ظلم کی
اور ریت عارضوں پہ پڑی دشت ظلم کی

[illegible]

ہر ایک نونہال کے چھٹنے کا رنج ہے
چھٹنا کہا کہ خیمہ کے لٹنے کا رنج ہے

[illegible]

سب کہتے تھے کہ جیت گیا شاہ دین پناہ
دن جشن کا یزید کے یہ دن ہوا آہ

[illegible]

جنکے رگوں میں دھار ہو شیر بتول کی
خون ان کے تیغ سو کھے ہوا ایک پھول کے

[illegible]

ناصر حسینؑ پاک کے گم ہوتے جاتے ہیں
خلعت در کریم سے رخصت کا پاتے ہیں

[illegible]

ہون خوابگاہ جنکی دل و سینہ نبیؐ
یون خاک پر پڑا ہو وہ [illegible]

[illegible]

منسوب ہون جو حق کی طرف سے وہ قتل ہو
رنگین جنت حسینؑ کی صفت سے وہ قتل ہو

[illegible]

دروازے پہ ہوں جیسے ملک بوسہ زن امام
وہ یوں ذبیح تیغ جفا ہو شہ امام

[illegible]

بیعت تو ہنسکر دی نے کی زنجیر پای نو
بجتی تھی کوچ کرنے کی اعدا کی سمت کوس

[illegible]

زاغ و زغن پروں کو تھے کھولے جہاں میں
مخفی چرند گرمی سے تھے ہر مکان میں

[illegible]

آب و نمک ہو شہر کا مصر بتول میں
پیاسا وہی حسین ہو فوج [illegible] میں

[illegible]

ہر ناخن ہلال نما پر نثار دل
ماہ سپہر جسم منور بہار دل

[illegible]

باد صبا کی موج بھی آتش مثال تھی
جلنے سے سمت ارض ہر اک لال لال تھی

[illegible]

کفار منہ سے نام محمد کو لیتے تھے
آزار سینہ جان پیمبر کو دیتے تھے

[illegible]

چلاتی تھی کو نشر اسے نکلتے تھے دست سے
بائے درخت دو دانہ جلتے تھے دشت سے

[illegible]

ہمسایہ کیا کریں کہ جگر دم ہوتے رہتے
باغی جو تخم نار عداوت کو بوتے ہیں

۲۵

[illegible]

طائر جو پھر پھراتے ہین صیاد تنگ ہین
اور خس کی ٹٹیون مین لگی ہر ایک جنگ ہین

۲۸

[illegible]

ان بیبیون بھائی بہا و جنین بیٹیون پھوپھی
سب ساتھ ساتھ بکے کسیکی بہنین کی

۳۱

[illegible]

آوازین آرہی ہین عزا و ارشاد ہین
نوحہ کن اسیری غمخوار شاد ہین

۲۶

[illegible]

پتھر سے شعلے جھرتے ہین لو ہی مین آگ ہر
پانی مین خاک تیرہ ہی جو کالا ناگ ہر

۲۹

[illegible]

ہین جلد تے بہت کہ اوس شہ کو پیش ہین
دل ہم سبھو کے اوسکی مصیبت مین ریش ہین

۳۲

[illegible]

نعرہ وہ کر رہے ہین صدا فسوس یا حسین
ہے ہی شہید تمکو کیا مر لقا حسین

۲۷

[illegible]

حیرت زدہ ہین محملون مین آ نبیون کی آل
جلتے ہین سب کے سب وہ مصیبت دو دون کی مشکل

۳۰

[illegible]

پردہ صدا ملک کی صدا سے بعید تھی
زیر زمین صدائے لقب کی کشید تھی

۳۳

[illegible]

ہوس بوسہ گاہ صاف رسالت پناہ کو
کاٹا ہے قہر و ظلم سے زہراؑ کے ماہ کو

[illegible]

ورد اسر سکینہ کھلا اژدھام مین
عترت پھرائی شہر بشہر اور تمام مین

[illegible]

فرمایا وہ غریب مصیبت زدہ ہون مین
چھوٹا وطن ہی اگر ہی مین غربت کدہ ہون مین

[illegible]

پھر پھیر دی اونہین کہ ضرورت ہی کچھ مجھے
کچھ رازنہ اوسسے پوچھونگا رغبت ہی کچھ مجھے

[illegible]

محبوب کبریا کی نواسے کو مارا ہے
ہر ایک عضو تیغ سے یون پارہ پارہ ہے

[illegible]

کیون اے زمین تونے امانت کو لے لیا
اور میرے صاحبان محبت کو لے لیا

[illegible]

کسطرح تمنے جانا کہ یہ ظلم ہوئے گا
ہر ایک ریگ گرم یہ مقتل مین سوئے گا

[illegible]

روے سر سے وہ گرد ادم نکل گیا
جو وقت مرگ آیا نہ ہرگز وہ ٹل گیا

[illegible]

اصل وجود آدم خاکی کو تھا ضرر
مین انکو بلع کرتی نہ ای شاہ دین اگر

[illegible]

لشن ناہہ تیر کہاکے گرےگا زمین مین
پڑجائیگا فتور محمد کے دین مین

[illegible]

قوم اجنہ جمع ہوئی اک آن میں
سب آنکر اکھٹا ہوئے اس مکان میں

[illegible]

جنت کا آفتاب ملک لایا اوسگھڑی
پائی جو چہرہ کا منھ پہ تو ہوش آیا اوسگھڑی

[illegible]

آقا مدینہ آپ نے جس دن سے چھوڑا ہے
ارض و فلک کو نالے نے زار سبکا توڑا ہے

[illegible]

شیث آدم اور نوح ابراہیم مصطفےٰ
عیسیٰ و موسیٰ آئے یہاں ابن مرتضےٰ

[illegible]

سر پیا مرحمت کیا عزت کیا اسطے
سلطان کربلا کی محبت سے واسطے

[illegible]

تن تھر تھرا رہا ہے قدم ڈگمگا رہے ہیں
ہم جنگلوں سے شاہ جہاں تک ملک آ رہے ہیں

[illegible]

باقی رہا نہ ہوش کسی ذیحیات کو
اک حال درد طاری ہوا کائنات کو

[illegible]

سر بند جب یہ سرخ ہو پہچان لیا سب
مارا گیا حسین بھی جان لیا سب

[illegible]

شاباش دوستی کا عجب حق ادا کیا
الفت میں میری جان کو تو نے فدا کیا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب اہلبیت رونے لگے سنکے حال جاہ
اور سفرت کی اوسکی دعا کرتے تھے وہ شاہ

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا حال جان فاطمہ صحرا مین ہو گیا
رانڈین تو ڈر سے جاگینگی اور شمر سو گیا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
الامان کہتے ہین جن و ملک و حور و پری
صفت تیغ مین لکھ دیتے ہین ہم نور و پری

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آنکھون کو شغل گریہ سے بیکار کر نہ دل
اس بیخودی کو کھیل سے ہشیار کر نہ دل

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دار الامارہ سیدا ہو مشہور ہند مین
باقی رہے نہ جس دل ایذا دہ ہند مین

آج وہ دن ہے کہ [illegible] ہین
[illegible] فاطمہ [illegible] ہین
آج [illegible] ہین
آج [illegible] ہین
ماہ گلزار جہان شام سے لرزان ہے آج
ہاتھ سینے پہ ہے اور چاک گریبان ہے آج

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جان بیچی کو صدمہ دیے روی دست مین
ہیہات اوسکے سر کو نہ کہا جائے طشت مین

مرثیہ

در احوال شہادت امام تشنہ کام اعنی جناب امام حسین علیہ السلام

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آج پامال گل گلشن زہرا ہو گا
سرنگون آج جہان کا قد بالا ہو گا

[illegible]	[illegible]	[illegible]
جان زہرا یہ قیامت کی گھڑی آئی ہے دیکھئے جنگ یہ کیا حادثہ دکھلاتی ہے	جام کوثر سے تو سیراب کرینگے نانا بس مقدم ہے پیاسا ہی وہاں جانا	غم دنیا سے گذر جاؤں تو چھٹی ہو جائے پار دریا سے اتر جاؤں تو چھٹی ہو جائے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
کوہ غم ٹوٹیگا کیا امر یہ بیجا ہوگا برچھی کی نوک میں اکبر کا کلیجا ہوگا	لیکن اے بار خدا لطف وکرم کر اپنا بعد مردن بھی ترے در پہ رہے سر اپنا	صورت اصغر معصوم کا شائق ہوں میں یہ تو سب ہی پر اسی کار کے لائق ہوں میں
[illegible]	[illegible]	[illegible]
اک طرف روح رسول دو سرا روتی ہے اک طرف بیبیوں میں سینہ زنی ہوتی ہے	خیر ہو اپنی شہادت کا جو دن آپہونچے خوب ہو خیر امسافر جو وطن جا پہونچے	نظر لطف نہ ہوتی جو تری یا اللہ نذر لاتا ترے دربار میں میں کیا اللہ

۱۳م

[illegible]

آ اودھر آ کہ گریبان ترا چاک کرون
اشک غم دامن افسوس مین پاک کرون

۱۴م

[illegible]

خاک اور خون مین جو ایسا ہہ او رتڑپے
طائر قبلہ نما کیون نہ زمین پر تڑپے

۱۵م

[illegible]

یہ وہ دن ہے کہ رخ مہر نظر آتا ہے
یہ وہ دن ہے کہ فلک آگ کو برساتا ہے

۱۶م

[illegible]

اودھی گودی مین شہ دین نے اوٹھا یا رو کر
اپسر خورد کو جہولے مین جہولا یا رو کر

۱۷م

[illegible]

پا برہنہ حرم شاہ روان ہوینگے
اب گریبان یتیمون کے کتان ہوینگے

۱۸م

[illegible]

یہ وہ دن ہے کہ ملک عرش پہ چپ کیسے ہین
یہ وہ دن ہے کہ گلستان مین چمن روتے ہین

۱۹م

[illegible]

لطف دریاے ستم سوختہ جانون سے پوچھ
تیز یان ناوک اعدا کی کمانون سے پوچھ

۲۰م

[illegible]

یہ وہ دن ہے کرہ نار فلک ہوتا ہے
یہ وہ دن ہے کہ ہر اک پیاس سے جی کہوتا ہے

۲۱م

[illegible]

یہ وہ دن ہے کہ فلک ارض پہ تہراتا ہے
رستی کہینچے ہوے سورج کو لیے جاتا ہے

[illegible]

یہ وہ دن ہے کہ نبی دست لعنت ملتے ہین
یہ وہ دن ہے کہ پہاڑون کے جگر جلتے ہین

[illegible]

او نٹون پر آج اسیران ستم جائینگے
ساتھ سب لشکر اندوہ والم جائینگے

[illegible]

اب مقیمان عدم دست بسر ہوتے ہین
جان زہراؑ کے لیے آج ضرر ہوتے ہین

[illegible]

یہ وہ دن ہے کہ تری سوکھتی ہے تہالون مین
یہ وہ دن ہے کہ اثر تک نہین کچھ نالون مین

[illegible]

آج بے واسطہ شبیر سے ہتھیار رہوا
سر کٹا خاک مین بے سر اسردار رہوا

[illegible]

آج روتے ہین نبی کنج لحد مین افسوس
جان کھوتے ہین نبی کنج لحد مین افسوس

[illegible]

یہ وہ موسم ہے کہ تقدیر و قضا پہرتی ہے
بیکسون کے دل و خانہ مین جفا پہرتی ہے

[illegible]

گو سماعیل بچے ہمکو تو کچھ کام نہین
حیف ہے اپنے شہنشاہ کا انجام نہین

[illegible]

آج رسی مین علیؑ زادیون کے بازو ہین
ہے افسوس ہر اک بیبیون کے ابرو ہین

۱۳۱
[illegible]

آج اک حشر ہے اور شور ہی بازاروں میں
آج غیرت سے کہاں آب ہی شہیدوں میں

۱۳۲
[illegible]

رنج کھاتی ہے وہاں ہائے وہ بیمار فراق
غم رسیدہ ہے کہاں جا کے وہ بیمار فراق

۱۳۳
[illegible]

ظلم ہے مقتب دین پہ خدا خیر کرے
ذوق ہے خیروں کی آئین پہ خدا خیر کرے

۱۳۴
[illegible]

رنج غم نا ہو شان فلک کھوے ہیں
مہ و خور آج نشان فلک کھوے ہیں

۱۳۵
[illegible]

اب کماندار رخ پھرتے ہیں سید انون نیا
رو کر چلاتے ہیں اور سیان نہیں جانون میں یا

۱۳۶
[illegible]

لشانے کس طرح سے ہووے گی زمین ہو ٹکڑے
کہیں تابوت رہیگی تو کہیں ہو ٹکڑے

۱۳۷
[illegible]

رو رہا ہی ہیں غم چشم حباب اکبر
چھلاتا لوگا ہے جس طرح حباب اکبر

۱۳۸
[illegible]

تنگ ہے جلتے ہیں عوض ہوون کے گلچین اس دن
بیدون کو کرتا ہی ابلیس ہی نفرین اس دن

۱۳۹
[illegible]

طاقت ضبط نہیں روتے ہیں بیساختہ شاہ
کبھی افسوس کی باتیں ہیں کبھی لب پر آہ

[illegible]

کبھی کہتے ہین اسیران ستم شاد رہو
ہم گذر جائین زمانے مین تم آباد رہو

جو بُری بات ہو کرنا نہ گوارا بھینا
چھوٹی لڑکی سے کبھی ہو نہ کنارا بھینا

گھوڑے بھڑکے تو کھڑکتے تھے سپر مین قبضے
باگین ہاتھون مین مین اور کمر مین قبضے

[illegible]

سلسلہ ٹوٹ بھی جائیگا جو زندانیان سے
ہاتھ واقف ہو گریبان سے نہ دامان سے

بھائی عباس سے فرمایا نشان اونچا ہو
کہو لشکر سے کہ ہر مرغ کمان اونچا ہو

نور بھی کم ہو آنکھون سے وہ ہم آہو بچے
دور کب تم سے ہین بیدیون ہم آہو بچے

[illegible]

درد و غم آہ و بکا یہ نہین سمجھے نہ سہی
مین انہین جان چکا یہ نہین سمجھے نہ سہی

پتلیان نیلگی رہوارون کی ستم سیلان
چشم طاؤس سے تھی گھوڑون کی دم سیلان مین

تیرون کے سر یہ نیہ پاس شہ دین کا تیر تھے
آگے کیا عرض کرون بلے نہ مین کا تیر تھے

[illegible]

اختر زار نہیں تاب کہ لکھوں آگے
ایسے سوئے کہ نہ تا حشر شہ دین جاگے

[illegible]

ملال دل کبھی ظاہر کیا نہیں جاتا
اُسیکو رنج سے ماہر کیا نہیں جاتا

[illegible]

وہ تیغ ایک جہاں اوسکی گر کہیں پہ گرے
زمین فلک پہ گری اور فلک زمین پہ گرے

مرثیہ

در بیان حال شہادت جگر گوشۂ رسول ثقلین حضرت امام حسین علیہ السلام

[illegible]

چراغ تعزیہ خانے میں لاکھ جلتے ہیں
ہر ایک لو سے مرے داغ دل اوبلتے ہیں

[illegible]

کبھی شرارہ ہے شعلہ کبھی وہ نور کا ہے
وہ ساری فوج ہی بشر اور وہ ٹکڑا طور کا ہے

[illegible]

نہ ضبط رنج ہے نہ طاقت الم باقی
نہیں بشر کے لیے اس سے بڑھ کے غم باقی

[illegible]

یہ ایسا وقت ہے زینب سوار کرتی ہیں
رکاب تھامے ہوئے جی نثار کرتی ہیں

[illegible]

مجال کیا جو کہوں حال غم کا تھا جو حال
وہاں تھی سر اعدا کو اوسکی چوٹی کے بال

[illegible]	[illegible]	[illegible]
وہ یادِ اکبر و قاسم میں سسکتا تھا تو لوگ کہتے ہیں رہوار کو بھی سکتا تھا	روانی میری بھی مشہور اور یہ دریا جو تیغ سے بھی ہٹاؤ تو ہو وہ آب جدا	مدام خون جگر کی مجھے نہاری ہے یہ سازِ شعر تو گردوں پہ میرے بھاری ہے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
جو ایک حکم ابھی میر شہسوار کرے ستارۂ سحری سے مجھے دوچار کرے	زمین کے سات طبق تک غبار پہونچا دوں ابھرنے دوں نہ انہیں شہسوار پہونچا دوں	نہ کہیئے پہولوں سے مملو ہے شاہ دیں کی سپر یہ پھپھولے پڑ گئے ہیں ان کے کلیجے پر
[illegible]	[illegible]	[illegible]
قسم اسی کی اگر اک اشارہ پاتا ہوں نفس شماری کی کب تاب ہے میں لاتا ہوں	کیا کرے سپر مہر جبیں بآئینہ تحقیق نہیں یہ مرے غم سے جل گیا سینہ	جگر خیار کا اس غم سے پارہ پارہ ہے خدا نے جوہر فراق بھی اوتارا ہے

[illegible]

وہ تیغ جسکو علی رکھیں اپنے پہلو میں
وہ تیغ جسکو بسائیں حسینؑ خوشبو میں

[illegible]

مجھے میان سے لیجے کہ وقت جاتا ہے
فرات پر بھی ہو قبضہ یہ ہاتھ آتا ہے

[illegible]

کیا نہیں کبھی ردّ سوال بھی اب تک
میں کھینچوں تجھکو نہ تھا کچھ ملال بھی اب تک

[illegible]

قسم علی کی یہ دل بس او گلا آتا ہے
حسینؑ خون دل و جان سے اوبلا آتا ہے

[illegible]

جو توڑ دو مرا ڈورا تو ٹانک دیتی ہوں
میں زخم فاطمہ اک پل میں ٹانک دیتی ہوں

[illegible]

تو حسینؑ یہ تم جا کے پر بچھا دینا
جو شل ہو گا ڈپہ پہونچے وہ زد اٹھا دینا

[illegible]

ابوتراب کے قبضے کا آج نام کرو
میں کام کرتی ہوں ان سبکو تم تمام کرو

[illegible]

بدن تو چور ہے باز آتے وہ شیر نہیں
لہو بہہ گیا اب فاطمہ کا شیر نہیں

[illegible]

تو پھر یہ حکم خدا جبرئیل کو پہونچا
ہمارا شیر بگڑتا ہے تھام لے پہونچا

[illegible]

یہاں حسین چلے مثل شیر نعرہ زنان
اجل نے خالی پرے کردئے یہاں سے وہاں

[illegible]

کہا بتول نے کم کم ہوس کرو بیٹا
وہ وعدہ یاد کرو اب تو بس کرو بیٹا

[illegible]

زمین پہ بیٹھے تھی تلوار ٹیکے جھومتے تھے
گھڑی گھڑی اوسی تیغ علم کو چومتے تھے

[illegible]

وہ ایک دو ہوئے اور دو کے چار آٹھ ہوئے
وہ آٹھ سولہ ہوئے سولہ چار ساٹھ ہوئے

[illegible]

ہزار تیر اوسی بیکسی میں ٹوٹ پڑے
لجام ہاتھ میں تھی دونوں ہاتھ چھوٹ پڑے

[illegible]

وہ سینہ جسپہ نبی نے شکم کو رکھا تھا
اوسی پہ شمر نے اپنے قدم کو رکھا تھا

[illegible]

کسی میں قبض کروں کسکو چھوڑ دوں باز
کہاں پہ کھوں کہاں پر میں توڑ دوں باز

[illegible]

تمام منہہ سے ہوا تھا نہ یہ سخن ناگاہ
زمین پہ غش میں گرے وہ امام عرش پناہ

[illegible]

طپش دلوں میں بڑھی کیونکہ بیقراری سے
لبوں پہ دم ہوا ہر اک کا اشکباری سے

[illegible]

صغیر طفل ہر اک نوجوان سے چھٹتا تھا
ملا بین جلتی تھین خیمہ حرم کا لٹتا تھا

[illegible]

بندھا پایا ایک ہی رسّی مین سبکے بازو کو
کہان مین ڈھونڈوں کہان پاؤں شاہ خوشخو کو

[illegible]

نہ پوری بات اوسے منھ سے بول آتی
نہ داستان غم اوس کو کھول آتی

[illegible]

عزیز قتل ہوے اوسکی پہلی رات ہے آج
ہر ایک بولا قیامت کی واردات ہے آج

[illegible]

بچلے اب بھی کہین شاہ مشرقین ہمین
سلا گئے آن کے سینے پہ پھر حسین ہمین

[illegible]

حرم کے بیٹھنے رونے سے رک گئی جسدم
زبان تھی خام نہ تھی بات کرنے کی

[illegible]

سر اپنا پیٹ کے کہتی تھی خاک چلینہ پر
تمام مجھکو سولاتے تھے شاہ سینے پہ

[illegible]

مجھے بتاؤ تو بی بی وہ کیا جہان سے گئے
نماز ظہر کا ہو وقت کیون یہان سے گئے

[illegible]

اور اوسکے کانون مین دو سبز بندے
وہ ڈر سے شدت وحشت سے رخ پہ ہلتے

[illegible]

ملے ولایتی تلوار پائے اسد اسباقی
کروں جو دشمنوں کا ایک میں لہو پانی

[illegible]

گلشن پہ نضارت نہیں گلچین ہیں بالم
پژمردہ ہے ہر نخل عزادار ہیں غم ہیں

[illegible]

شبہائے الم تیرہ ہیں سحت آیا یک ...
سینے پہ سر شمع کے سوزش ...

مرثیہ

در واقعۂ رسانیدن خبر قتل
جناب سید الشہدا و
آمدن طائرے از کربلائے معلیٰ
نزد جناب فاطمہ صغریٰ

[illegible]

آفاق میں ہے غلغلہ جنبش ہے جہاں کو
سکتا سا ہے اندوہ میں ہر پیر و جواں کو

[illegible]

احوال جہاں تیرہ و تاریک ہوا ہے
موئے سر غم رشتۂ باریک ہوا ہے

[illegible]

اشک فلکی عین مہ و خور سے رواں ہیں
اطباق زمیں پنبۂ حلاج و کتاں ہیں

[illegible]

غم دوستوں کو دشمن دیں فرح کناں ہیں
قدہائے جوانان چمن رو کے کماں ہیں

[illegible]

غم بڑھتا ہے اور عمر خوشی گھٹتی ہے ہے ہے
تصویر کرم خاک میں اب اٹھتی ہے ہے

[illegible]

داماد کو گہر روتا ہے بیٹی کو پدر آہ
بگڑی ہے جو بیتاب تو ہے خاک بہ دنشاہ

[illegible]

رنگ رخ دنیا دہین تیرہ نظر آیا
مردہ بہی ہر اک ڈر کے لحد مین تہا سمایا

[illegible]

اور جانب صغرا وہ اوڑا لیکے خبر کو
راہی ہوا آغشتہ بخون شاہ کے گہر کو

[illegible]

انصاف و عدالت سے گذر جاتی ہین ظالم
خیمون سے اسیرون کو پکڑ لاتی ہین ظالم

[illegible]

مونس نہین ہمدم نہین غمخوار سدہارے
اکبر گئے دنیا سے علمدار سدہارے

[illegible]

آتا نہین قاصد نہ خبر ملتی ہے لوگو
اس غم سے مجہے بوی ضرر ملتی ہے لوگو

[illegible]

گرمی سے لب خشک پہ چہالے نظر آئے
سینے پہ ہر اک بی بی کے بہالے نظر آئے

[illegible]

برساتہا جو باران رخ تیر و تبر کا
جنگل مین نشان تہا نہ کہین کے پر کا

[illegible]

دیکہا تو سر بام کبوتر نظر آیا
گودی مین وہ بیمار الم کے اوتر آیا

[illegible]

قطرے جو ٹپکتے تھے وہ بنجاتے تھے تار
تا ہیدہ و علاردہم وہ کرتے تھے اشارے

[illegible]

غم بڑہتا ہی اور عمر خوشی گھٹتی ہی افسوس
کاڈ اسے بھی یہ زیست نہین گھٹتی ہی افسوس

[illegible]

لیے آس کو پرسہ دو حسین ابن علی کا
ہے ہم مرے دل ہی مین یا وصلہی کا

[illegible]

زہرا کبوتر کیطرف کرکے اشارا
بتلا کہ یہان پہ ہوا کسطرح گذارا

[illegible]

لایا ہون خبر اوسکی شہادت کی مین صغرا
زندہ سالہ بہنتی تھی مرے سامنے کبرا

[illegible]

آفاق مین ہے شورش فریاد و مصیبت
ملعونون نے کی یہ مرے بابا سے عداوت

[illegible]

رنجش ہے زیادہ سبب عیش نہین ہے
وہ لوگ نہین شاہ نہین جشن نہین ہے

[illegible]

صغرا صف ماتم کو بچھانے لگی روکر
کا ہیدہ رخ غم سے ہوا اہسہ منور

[illegible]

دل ٹوٹ گیا جان حزین مائل غم ہے
اب رنج و الم رنج و الم رنج و الم ہے

پرسا دو مجھے سبطِ رسولِ دوسرا کا
مقتول ہوا دشت میں مقبول خدا کا

حوران بہشتی کی ضیا شمع رخ طور
یا پیٹنے سے شیشۂ پرتاب ہوا چور

دیکھا نہ سواد اور بیاض ایسا ستم تھا
کیا عین الم عین الم عین الم تھا

شبہا سے مصیبت تھی کہ ہوئے سر صغرا
یا چشمۂ حیوان ہوا رونے سر صغرا

دو پارۂ شبہا کے حسین ابن علی تھے
دو صفحۂ رخ غم آنکھوں پہ یا خطِ جلی تھے

دو پارۂ آئینۂ احمد تھے الم میں
جاری تھا لہو دم نہ رہا نام کو دم میں

مضمون سیہ یا رخ تاریک جہان تھی
یا ابر الم میں وہ خطِ کاہکشان تھی

نالان کے دل چاک یا نشانۂ غم تھیں
اشکوں کی یہ افراط تھی اندوہ سے کم تھیں

ہر پارۂ مینی سے تپک درد کی ظاہر
نوک سر مینی الم و رنج سے باہر

۵۲۵

کیا سے بیاں کس کی نشان حزن الم سے
دو خط العیب بیخ دیا بعد یہ ستم سے
دو خط آفات تھی اقبال یہ غم سے
دو قافیہ الفرا سے تھے دو بیت علم سے

ہر مرتبہ حسرت سے حیا پاتا ہو لب کو
برقِ دُرِ دنداں نے تجلی کیا شب کو

۵۲۶

[illegible] کس کی اک بات کی تھی الم میں نہاں
اور دہن پایا کبھی جسم میں نہ تھا
وہ ہیجان باہم کا رنج وہ غم نہ تھا
کیا صف [illegible] انکا نہ تھا اور دہن تھا

زانو پہ جو رکھا تھا سکوت اور الم میں
تو داغ دل لالہ نمایاں ہوا غم میں

۵۲۷

[illegible] کس کی رنج و غم میں چھپا تھا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پلہ چھوا یا [illegible] دل [illegible] کر دیا [illegible]
رونے لگا [illegible]

۵۲۸

[illegible] الماس
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بحرِ دُرِ یتیم گوہر غم رشک صدف تھے
وہ دُرِّ نجف دُرِّ نجف دُرِّ نجف تھے

۵۲۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پیاسا تھا جو سر کو تو سر دست تھے پیالے
مضمون شب زلف سیہ ہو گئے ہیں بالے

۵۳۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کس [illegible] میں کہو کی [illegible] پا کر [illegible]
مجھکو بھی زمین میں کہیں [illegible]

۵۳۱

[illegible] کہاں وہ بیاں
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ عقد [illegible] الماس تھے وہ گوہر [illegible] تھے
وہ مخزن الفاظ ستم رہبر خوش تھے

۵۳۲

[illegible] الہی
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ٹھوکر سے نمایاں الم و درد کی صورت
آئینہ اقدام رخ زرد کی صورت

۵۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اک شیشہ [illegible] کو [illegible] کر دیا تھا
فرمایا حفاظت [illegible] دیکھنا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لو لوگو لہو شاہ کا شیشے مین ہے دیکھو
یہ خون مرے ماہ کا شیشے مین ہے دیکھو

اکبر کو بھی روئی علی اصغر کو بھی روئی
قاسم کو بھی عبداللہ کو گھر بھر کو بھی روئی

عباس کو کہتی تھی چچا جان کدھر ہو
پرسہ دو مجھے حضرت عباس کا لوگو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہر اک نے سر و رو پہ دو ہتھڑ تھے لگائے
کہتا تھا کوئی آہ کوئی کہتا تھا ہائے

کہتی تھی کہ نانی مجھے مٹی مین ملا دو
یا ٹھیک خبر شاہ دو عالم کی منگا دو

اور عون و محمد کو کہا بھائیو آؤ
مجھکو بھی سر خاک الم سبز دباؤ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ماتم جو نمایاں ہوا شاہنشہ دین کا
تو ماہیئے بے آب ہوا حال زمین کا

کبرا کو کہا ہائے بہن رانڈ ہوئین تم
ہوش و ہوش عقل و خرد ہو گئی سب گم

سب پیٹتے تھے کہکے یہ اے آل محمد
اشجار الم باغ خوش اقبال محمد

[illegible]	[illegible]	[illegible]
کہا ؤنگی نہ مین حاضری اکبر کو بلا دو قاسم کو بلا دو علی اصغر کو بلا دو	کہاتی تہی بچہاڑین تو زمین ملتی تہی غم آ سکتا ساتہا اوس خستہ و بیکس کو الم مین	ہو رون کو لقب جان پہ عالم کے ستم تہا ہر چہرۂ بیتاب نم اشک سے نم تہا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
پہ چھٹی جوان زیست سے اب آس ہی صغرا اور طالب رو مونخ عباس ہے صغرا	زنجیر لقب تنگ تہی دل درد نشین تہا طوق الم و یاس ہی گردن کے قرین تہا	انجم فلکی دیدۂ نابینہ ہوئے تہے اور داغ دل دہر بہی آئینہ ہوئے تہے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
بس فاتحہ دیگر یہ غذا بہو کون کہ دیدو پانی بہی یہ پیاسون کے لئے بہیجدو لوگو	دل جلتا تہا اور چہرۂ غم زرد ہوئے تہے سینون مین فرشتون کے بہی کیا درد ہوئے تہے	وہ مسند شاہ دو جہان جلتی ہے لوگو وہ گردن تشنہ پہ چہری چلتی ہے لوگو

[illegible]

ہمدار اسیران پہ ستم کرتے ہین ظالم
زنجیر گران پاؤن پہ پہرتے ہین ظالم

مرغان سحر خیز ٹپکتے ہین سرون کو
چلاتے ہین طاؤس لٹے بکھول پرون کو

دل سینہ جگر روح بدن چشم و رخ و لب
حیرت مین تہے سب کہتے تھے یہ کیا ہوا یارب

[illegible]

عباس کو بے بازو کیا ہنس کے ادہر
وہ گردن پہ ستم یہ چلا ظلم کا خنجر

کرسی کو تہ و بالا تو سر عرش پہ غم تھا
کیا حزن الم حزن الم حزن الم تھا

یہان شہر مدینہ مین رنج غم عیان تھا
دل اہل مدینہ کا تہ سنگ گران تھا

[illegible]

جہونکا خنجر تیغ کا لگتا ہے جو ہر بار
گرتے ہین سر شاخ الم ہر سے ہر بار

مرغان تہ دام بہی بیتاب تہے خاموش
ذی عقل و خرد ہوگئے اس رنج سے بیہوش

کوتاہ شب ہجر و الم کیون نہین ہوتی
چہرے پہ روان اشک لقب جیسے کہ موتی

[illegible]

طاؤس فلک تیغ زنی کرتا ہتا رو کر
کہتے تہے ملک تیز ہوا ظلم کا خنجر

[illegible]

ہوتی جو بتول ع عذرا کرتی وہ ماتم
سہرا سر تربت ہی چڑہاتی وہ بصد غم

[illegible]

اوسکا رخ پر نور اٹھا گردمین لوگو
برچھی لگی اکبر کے دل سرد مین لوگو

[illegible]

موذی ترے مقبول کی عترت پہ تلے ہوں
ایذا کے سبب چہرۂ محبوب کہلے ہین

[illegible]

وہ تیر کی تہی دہار و یا دو دہ کی تہی دہار
رحم آیا لعینوں کو نہ ہے ہے دم پیکار

[illegible]

تم قتل ہوے دشت مین اے شاہ مدینہ
کیا تیرہ و تاریک ہوئی راہ مدینہ

[illegible]

گہہ قاسم و اکبر کیطرف کرکے اشارا
کہتی تہی کہ مجھکو خبر قتل نے مارا

[illegible]

کیا پھول کہلے واہ مرے قاسم نوشاہ
حسرت ہوس و آرزو لیتے گئے ہمراہ

[illegible]

در چہین لیے کانون سے مجروح ہوئین تم
اور ظالم سے زندان مین بے روح ہوئین تم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گھر مین بنی ہاشم کے عجب قہر پڑے ہین
جو شہد سمجھتے تھے وہ سب زہر ہوئے ہین

بخشش کا سبب حضرت شبیر سے پایا
شیعون کی رہائی کو سر تیر سے پایا

نہ ذبح و قتیل شہ دین تشنہ تو تنہا
اے سبط نبی بیکس و دلگیر مرے بابا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دو لشکرون کے بعد آل نبی پر یہ ستم ہے
یہ جور و مصیبت ہے الم دل سے بہم ہے

ہے ہے مرے مولا مرے بیکس مرے غازی
بابا مرے تنہا مرے بے کس نمازی

اے خلق کے والی ترے سر دور ہوئے ہین
اب تشنہ دل رنج سے کیا چور ہوئے ہین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چاہے سر بابا تو دو عالم کو ہلا دے
مٹی مین رخ امت بیدین کو ملا دے

پانی نہ غذا کھانے کو کیا ذکر ہے لوگو
کیا کہکے مین روؤن مجھے یہ فکر ہے لوگو

ہر تخت تھی تختۂ تابوت ہوا ہے
خون رقی ہون دل حشیمہ یاقوت ہوا ہے

[illegible]

روتی ہون میں بیکس جو مقید ہے جہان مین
غمگین نہین مجھسا کوئی اب کون و مکان مین

[illegible]

سر پیٹتی ہون آٹھون پہر روتی ہون
گرمی کبھی آلام کی گہ جان پہ سردی

[illegible]

اب کون یتیمی مین مجھے پوچھے گا ہے
مجھسا تو زمانے مین نہین دل جلا ہے

[illegible]

افراط فغان شدت زاری لقب دل
ہون مرغ طپیدہ سبب غم سے مین بسمل

[illegible]

کسطرح سے ماتم کرون سیری نہین ہوتی
اور آمد آلام مین دیری نہین ہوتی

[illegible]

وا دامری بابا کو تو سمجھاؤ فغان مین
امان مری بے آس ہے جیتنگی نہ جہان مین

[illegible]

اب رحم کر اس حال پہ اے آلِ پیمبر
ہمشیر بن گشتۂ المابین ہے صغرا

[illegible]

دل چاہتا ہے چہرۂ بابا کی بلا لون
وہ پیار کرین مجھکو مین اونکی دعا لون

[illegible]

گھر بھر کو مین روتی ہون علی آؤ مدد کو
اے بابا خبر دو مرے [illegible]

[illegible]

مرثیہ

در مصیبت اسیری اہل حرم امام امم و شدائد جفا کاران امت رسولؐ محترم

[illegible]

فرقت سے کلیجہ مرا ہلتا ہے الم میں
آنسو بھی نہیں تھام کو اب دیدۂ نم میں

ساتھ جب روح رسولؐ دو سرا روتی ہے
اوس گھڑی سینہ زنی بزم میں کیا ہوتی ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بیہوش ہوئی سمجھے یہ سب مر گئی صغرا
اور سبکے دل چاک یہ غم دہر گئی صغرا

شفقت یہ پدر و ماں کو بھی ہر جی کہو آ کے
منع کرتے نہیں اطفال کو اس زی سے

پنجتن پاک جو اس بزم میں گریان بیٹھیں
ہمکو لازم ہے کہ ہم باسر عریان بیٹھیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

صدقہ شہ بے سر کا مجھے اوج عطا ہو
وہ ملک دہر کی تاج دہر فوج عطا ہو

ماتم ابن علیؑ رونق ہندستان ہے
پا برہنہ ہر جسے دیکھیے سر عریان ہے

کونسا دل ہے جو اس رنج سے پامال نہیں
وہ محب کونسا ہے غم سے جو بیحال نہیں

[illegible]

بیٹھنے روئی کو اور شور و بکا کرنے کو
ہند میں آتے ہیں ہم رسم ادا کرنے کو

[illegible]

نام رکھا تو ہے لیکن کہیں قسوس نہو
میرے لڑکے کیطرح تو کہیں بے آس نہو

[illegible]

اسپہ بھی باز نہ آیا یہ فلک کینے سے
بیٹی شبیر کی بے آس ہے اب جینے سے

[illegible]

کیا غلاموں پہ شفقت ہے ذرا غور کرو
کیا محبت ہے عنایت ہے ذرا غور کرو

[illegible]

رنج وہ بعدِ شہادت فلک پیر ہوا
آل زہرا میں بپا ماتم شبیر ہوا

[illegible]

یہ سکینہ پہ مصیبت جو نئی ہوئی تھی
رنج سے بیٹھتی تھی غش میں بہت روتی تھی

[illegible]

کون روتا ہے یہاں کسکی صدا آتی ہے
مجلسوں میں بھی تو جنت کی ہوا آتی ہے

[illegible]

قول رسی لیئے زینب کے قریں آپہونچا
طوقِ آہن لیئے سجاد حزیں آپہونچا

[illegible]

یہ وہ دن ہے کہ کوئی مرد نہیں باقی ہے
جسم میں تاب و توانائی کہیں باقی ہے

[illegible]

خاک پر دہ کرتی ہم خاک ہی اس جلنے پر
ابھی آمادہ ہے یہ پیر فلک کینے پر

[illegible]

وہی ہم ہین کہ گریبان ہین کتان کی صورت
نہین ہتی ہی یہو بھی ایک جہان کی صورت

[illegible]

جہاتی پھٹتی تہی تماشائی جو چلاتے تھے
عابد پاک اسیرون کو لیے جاتے تھے

[illegible]

کہتی تہی مجہکو بچا لیجیے مارا مجہکو
اونٹ پر سے ہیو بہی امان ؟ اوتار ا مجہکو

[illegible]

فوج اعدا مین کوئی صاحب اولاد نہین
لطف فرزند لعینون کو کوئی یاد نہین

[illegible]

شرم سے عترت اطہار گڑی جاتی تہی
فوج پر فوج لعینون کی چلی آتی تہی

[illegible]

سکا ماتم ہے یہ کیا غل ہی خدا خیر کرے
یہو کہیں امان کوئی تسے نہ یہان بیر کرے

[illegible]

کسکا دل کسکا الم اپنی خبر یاد نہین
کشور دل یہ چڑہائی ہی یہ آباد نہین

[illegible]

شادمان خاطر افواج عدو ہوتی تہی
اور یہان اونٹ پہ جو بی بی تہی وہ روتی تہی

[illegible]

نعرہ زن عترتِ شاہِ شہدا ہوتی تھی
لاشوں پر روحِ رسولِ دوسرا روتی تھی

[illegible]

گردنیں ضعف سے ڈالے ہوئے تھراتے تھے
آب و دانے کے عوض رنج و الم کھاتے تھے

[illegible]

بانو اشتر پہ عجب طرح سے چلاتی تھی
رونے کی فاطمہ زہرا کے صدا آتی تھی

[illegible]

زلفوں میں خاک بھری خون کا روغن کہیے
چہرہ زلفوں میں چراغ تہِ دامن کہیے

[illegible]

پانی تک اونکو نہ دیتے تھے وہ سب دشمن تھے
کیا کہوں جادۂ ایماں کے وہ سب رہزن تھے

[illegible]

قیدخانے میں جو جاتی ہے تو شرماتی ہے
غیروں کو دیکھ کے دروازے پہ چلاتی ہے

[illegible]

خاکِ رہ سرمہ کی جا چشمِ حزیں میں ہوتی
سر تو نیزے پہ چڑھا لاش زمیں میں ہوتی

[illegible]

لوگ کہتے تھے یہ سر یوسفِ حیدر کا ہے
اے عزیزو یہ گلا سبطِ پیمبر کا ہے

[illegible]

بس اُتر جلد نہیں شمر کو بلواتا ہوں
رسیوں سے میں تجھے کھینچ کے لیجاتا ہوں

[illegible]

بیٹوں سے اور بھتیجوں سے برادر سے چھٹی
بابا سے نانا سے اماں سے بھی شبیر سے چھٹی

[illegible]

بھائی کے سر کی قسم اک نظر بد جو کروں
کوہ غم تیرے سر نحس پر اب بھی دھر دوں

[illegible]

بس اوتر جلدی سے اب یہ بکا ہے زینب
ورنہ کھینچونگا تجھے دیکھ ادھر اے زینب

[illegible]

تیرا احوال عجب حشر کے دن ہوویگا
جانتی ہوں کہ یوں ہیں حشر میں قید ہوویگا

[illegible]

بے سبب ہمکو ستاتا ہے جو بازاروں میں
تو سمجھتا ہے کہ بدتر ہوں گنہگاروں میں

[illegible]

ہاتھ خولی کا جو پہونچیگا تو گل جائیگا
دیکھیگا گر نگہ سر سے جل جائیگا

[illegible]

آہ سے عرش کے پائے کو ہلا دونگی میں
لے قسم [illegible] دونگی میں

[illegible]

دیکھ لینا کہ اگر ہاتھ لگایا تو نے
قبر میں احمد مرسل کو رلایا تو نے

[illegible]

حق میں زینب کے نہ کچھ کلمہ بیجا نکلے
انہیں کی رائے یہ کہو کہ تمنا نکلے

[illegible]

روح زہرا کے تصدق سے شفا ہو جاوے
یا الٰہی مری مقبول دعا ہو جائے

[illegible]

جھلکی ہوتے ہیں نظر دل سے جوان میدان [illegible]
زلف کے صاد رسا ہوں یہ عیان میدان [illegible]

[illegible]

آ گئے ہیں معرکہ آرا سے شجاعت رن میں
لئے پھرتی ہے کفن سب کی شہادت گھر میں

مرثیہ

دربیان وفات جناب سکینہؑ بنت الحسین علیہ السلام در زندان شام

[illegible]

آج منصوبہ ہوتے ہیں جو معزول ہوئے
نقل کرتے ہیں یہ منصوبہ مخذول ہوئے

[illegible]

نونہالان چمن در رسیدہ ہیں آج
سرو گلزار جنان غم سے خمیدہ ہیں آج

[illegible]

طبلق اس فوج کا دور زمین تیا ہو
چہرے کس کس کے گئے کو سا سرا رہا

[illegible]

فلک پیر جوانوں کی صفائی دیکھی
لاکھ جوانوں نے بہتر کی لڑائی دیکھی

[illegible]

آج عنقا کی طرح ہوئے ہیں شبیر نہان
پر سے جو اڑتا ہے ہو جاتا ہے وہ تیر نہان

[illegible]

نعرہ زن عترت شاہ شہدا ہوتی ہے
پھر نئے سر سے یتیموں پہ جفا ہوتی ہے

[illegible]

غضب ہوتا ہے جو فریاد سے روتی ہیں سب
رحم کیا ہو دل ناشاد سے روتی ہیں سب

[illegible]

شام زندان اسیران بلا آپہونچی
بیکسوں کے دل و خانہ میں جفا آپہونچی

[illegible]

ماتم پنجتن پاک کا اب ہوتا ہے
دیدۂ ماہ و ستاروں سے لہو روتا ہے

[illegible]

کبھی کبرا سے بنی رانڈ نہو وہی ہے
دولہا قاسم سا دنیا میں کوئی سوتا ہے

[illegible]

روح ہلکی ہوئی بیمار کی ہر لنگر سے
یہ سبک ہو گئے زنجیر سے وہ خنجر سے

[illegible]

یا علی کہتے ہیں اب آج یتیمان حسین
ہو عجب قافلے میں آج پڑی جان حسین

[illegible]

اب سکینہ کی یتیمی کی نقب لکھتا ہوں
حال جو قید میں گذرا ہے وہ سب لکھتا ہوں

[illegible]

ساربان کہتے تھے بڑھتے نہیں آگے صاحب
راہ تو دور ہے چلیے کہیں آگے صاحب

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کہتی ہیں حضرت زینبؑ کہ سنبھالو بیٹا
کانٹا پاؤں میں لگا ہو تو نکالو بیٹا

کوکب و نجم کی صورت ہوئے کیجا قیدی
خاک پر بیٹھے جیسے ہے سیا قیدی

کیا مصیبت ہے کہ ہم لوگ یہاں مرتے ہیں
ظلم کفار عجب آفتوں سے کرتے ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وہ یہ کہتی ہیں کہ لِللہ نہ جاؤ اب تم
یہ یہ کہتے ہیں پھوپھی جان چلی آؤ اب تم

روشنی صبح کی نمودار اندھیرے میں ہوئی
بیٹی حیدرؑ کی ادہر فوج کے گھیرے میں ہوئی

رات وہ رات تھی جس رات کو لٹتی تھی حرم
رات وہ رات تھی سادات کے چھٹتی تھی حرم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چل تو چل ورنہ سر اڑ جائیگا ابھی ان سب میں
نیزے سے سر پہ گرا دیگا ابھی ان سب میں

در زندان جو کیا بند وہ زندان بان نے
پاؤں پھیلائے یہاں آفتوں کے دامان نے

رات دس رات کی مانند بڑھی جاتی تھی
آہ سادات کے مانند بڑھی جاتی تھی

وله

[illegible]

وله

[illegible]

وله

[illegible]

خواب کا دیکھنا تھا رو کے وہ چلانے لگی
ماں او بھی گود مین لیکر اوسے بہلانے لگی

کھول کر کیا کہون کیا حال ہوا اون سب کا
سر شاہنشہ دین دیکھا جو سینی مین دہرا

غش مین تھا کوئی اسیرون مین کوئی رو
بس ہر اک خورد و کلان شیخ سے جی کہو

وله

[illegible]

وله

[illegible]

مرثیہ

دربیان آزادگی شیر

و رخصت آن از امام

حسین و رفتن اشرار العدو ا

کربلا سجانہ آن اہل و

خواب مین باپ کو دیکھا ہے تو روتی ہے وہ
غم تو بیٹا ہے جان کو کھوتی ہے وہ

منھ سے منھ رکھکے یہ وہ ارمان جاتو بچپن
واحسرتا خلد مین چلایٔن کہ تم آ کہ مجھکو

وله

[illegible]

وله

[illegible]

وله

[illegible]

روشنی شعلون کی سب کو جو دکھلائی دی
ڈر سے اور خوف سے تھرانے لگے سب قیدی

اپنے بابا پہ فدا ہو گئین اے جان جہان
قید خانہ مین بہلا اوگی کا ہیکو یہان

شیرینی تقریر سے ہے چاشنی دل مین
پر شور مزا جب ہوا تر شی گل مین

[illegible]

نقدیر دوبالا ہوئی شیریں کی جہاں میں
معنی کو حلاوت ملی انداز بیاں میں

دو لونڈیاں آزاد کیں اس مہ تاباں نے
آزاد کیا اسکو دل شاہ جہاں نے

تکلیف نہ دینگے تجھے دعوت کی ذرا بھی
چندے میں کرینگے ہمی دعوے کی فدا بھی

[illegible]

طاقت ہے دہن کی نہ طاقت ہے زباں کی
ہے نذر بہ حضور سلیماں جہاں کی

آقا مجھے کہا کہ ہمکو تم اب یاد کروگے
یہ کشور دل بھی کبھی آباد کروگے

فرمایا نہیں رہنے کے اک ایسے ہی شفقت
شام ظلم و ستم کا اک روز ہے خفتہ

[illegible]

دینار ہزار اور سیہ گری باندی لے صدقے
اور اپنے پہننے کا بھی خلعت کہا لے

قربان تمہارے میرے گھر آئیو آقا
بی بی کو بھی شہزادوں کو بھی لائیو آقا

گبھرا کے کہا پھول کھلیں باغ جہاں میں
سہرا بندھے آباد رہو کون و مکاں میں

[illegible]

ہمکو بھی براہیم کبھی یاد کروگے
تم خانۂ ویران کو کب آباد کروگے

[illegible]

سرحدّ عجم اور رہ موصل مین تھا قریا
مسکن تھا عدو ایک یہودی کا بہی اوسجا

[illegible]

پر یاد رخ شاہ عرب اوسکی غذا تھی
تسبیح امام مدنی روسے دعا تھی

[illegible]

اصغر کا گلا چوم لیا پیار جو آیا
اک اک کا قدم رو رو کے آنکھوں سے لگایا

[illegible]

کہ عقد تجھے تمغۂ ... باد مبارک
شیرین سے رخ خانۂ آباد مبارک

[illegible]

آگاہ ہے ماخلق مین شاہ بنی ہاشم
اک بہائی ہے اوس مہر کا ماہ بنی ہاشم

[illegible]

باقر کے تصدق ہوئی عبداللہ کے صدقے
اور ابن حسن ہمکو کہا تھا تجھکو بہی کہتے

[illegible]

دیکھیگا تو اسے کو اسی کوہ پہ چڑھکر
سورج کی طرح چمکیگا روے گل احمر

[illegible]

مارا گیا مسلم کوئی بہائی شہ دین کا
بیگور رہے لاشہ پڑا اوس مہر مبین کا

[illegible]

شیرین کا نخ شور ہوا ایسا الم سے
ہو بیجا نمک حزن جراحات ستم سے

[illegible]

ٹکڑے ہوئی سہرے کے جوانی گئی قاسم
کھلتا نہیں کس جا پہ کہان ہم گئی قاسم

[illegible]

احمد کا یہ کلمہ ہے نواسا ہوا مذبوح
زہرا کا یہ ہے قول کہ پیاسا ہوا مذبوح

[illegible]

احمد کے نواسے سے کرینگے نہ لڑائی
یہ دشمن شبیر نے ہے بات بنائی

[illegible]

مسلم کے پسر بندہ گئی ناشاد حرم ہین
ذرون کیطرح قید مین برباد حرم ہین

[illegible]

اک شخص مسلسل ہے بدن تار کے مانند
زنجیرون مین گوندھا ہوا ہے ہار کے مانند

[illegible]

اک بوا اصفائی ہوئی کہ بہر کی غضب ہے
شبیر سوے خیمہ اٹھے رنج و تعب ہے

[illegible]

آمد ہے فرشتون کی نخ چرخ برین ہے
خالی نظر آنے لگے رہوار بھی زین ہے

[illegible]

در حلق ہوا تیر سے پانی نہ ملا آہ
اک کہتی ہے کہ بھیکے کہ ہے دو سرا شاہ

وله

[illegible]

وله

[illegible]

وله

[illegible]

دو لڑکیاں کہتی تھیں کہ ہم خوب لٹی ہیں
پھندے سے گلوں کے دل و جان خلق کو کھینچا

نفرت سے دل پاک کو کو نجام و بیاری
تا قتل کرے انجام نہ سو نجام و بیاری

بہکیں نہیں خوش سے خط سبز بہار
اے لوگو چمن گلشن زہرا کا ہرا ہے

وله

[illegible]

وله

[illegible]

وله

[illegible]

اک وار سے شمشیر کے دو شیر کو روئی
اک سر کو پکڑ ہاتھوں سے تقدیر کو روئی

اکبر کو بھی رنڈ سالہ تنہا میں نہیں سکتی
مرد ابھی ہوا جدا او تنہا میں نہیں سکتی

ہاں مجھکو دیا درد نہالی علی اکبر
احمد کی جھلک یوسف ثانی علی اکبر

وله

[illegible]

وله

[illegible]

وله

[illegible]

ہے ہر ترا حلقوم کٹا جیتے ہی بانو
اب آنسوؤں کو پانی کی جا پیتی ہے بانو

جان تن میں نہیں موت مجھے آئی تو جی جاؤں
اے لعل کدھر سنگ سے سر پھوڑوں کہاں جاؤں

بیکس پہ مرے روئے بیابان تو کرم کر
نام انکا ذبیحوں میں علی کے بھی رقم کر

[illegible]	[illegible]	[illegible]
افسوس ہے احمد کا نواسا گیا مارا دنیا میں وہ اس رنج سے پیاسا گیا مارا	بیتابی دل پہ مری ہوجوں کو [illegible] نہ آب نہ دانہ نہ غذا اور نہ [illegible]	سر اپنے پہ شمشیر ہیں لے کہا وہ زندگی اسکو پانی کوئی لا دو لگن میں اسے لوگو
[illegible]	[illegible]	[illegible]
روتے ہیں تو ظالم [illegible] ہیں وہ [illegible] اطفال جو سو جاتے ہیں سوتے نہیں [illegible]	[illegible]	قربان ہو جان ایسی شہنشاہ غنی پہ بس ماتم ہے [illegible] امام مدنی پہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]
نیزے پہ چلے آتے ہو بانو کی خبر لو کبرا مرا دل ٹوٹ گیا بند کمر لو	کیا جانتی تھی آؤ گے اس شان سے مولا قربان گئی رخ پہ دل او رجان سے مولا	حلقہ ہوا ماتم کا نمایاں جو سر کوہ جن کرنے لگے پیٹ کے سر حلقے پہ انبوہ

[illegible]

[illegible] زمانہ سے قیامت کی گھڑی تھی
آنسو [illegible] کی چہروں پہ ساونوں کی جھڑی تھی

[illegible]

مصروف فغان بلبل گلزار ہوئے کیوں
صحن چمن باغ جہان خار ہوئے کیوں

[illegible]

دل سرد ہو ہو جاتے ہیں گرمی فغان سے
کیا اوٹھ گیا مالک کوئی شیعوں کا جہان سے

[illegible]

اے مالک تقدیر یہی وقت مدد ہے
ناحق رُخ حساد کو اختر سے حسد ہے

[illegible]

حیران ہوا آئینہ کس شکل حزین ہے
انگشتر جان ور ہوئی دل کا نگین ہے

[illegible]

دل بستگی دہر پہ غنچوں کو حسد ہے
پر غصہ رُخ خلق پہ کیوں رب صمد ہے

مرثیہ

در بیان واقعہ مصیبت اہلبیت
امام علیہ السلام و ایذاے
زندان شام و آمدن ہندہ
زن یزید در آن مقام
در تلازمہ علم موسیقی

[illegible]

کیا ایسی مصیبت ہے کہ دل چور ہوا ہے
مجلس میں دل شمع پہ ناسور ہوا ہے

[illegible]

سر میں سر سودا ہے جگر تنگ ہوئے ہیں
گلزاروں کی ہر مرتبہ بدرنگ ہوئی ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیا ہی جو انھیں سیر اہوا جاتا ہی جہان مین
منھ مہر فلک غم سے چھپاتا ہی جہان مین

سر پر کوئی ہوتا نہین رنج بدنی سے
ڈوانڈ آج خفا پائی ہے نیزے کی انی سے

معمورۂ ہستی مین بدن کانپ رہی ہین
ہر سمت ہرن جنگلون مین ہانپ رہی ہین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دل غم سے بھر آتا ہی جان تن مین نہین ہے
کیا ڈاک سے خالی کوئی انگشتری مین ہے

خم روتے ہین اور جام لنڈھی شیشون کو ہچکی
خون دل ناکام لنڈھی شیشون کو ہچکی

رنجش ہے عیان لطف زمانہ مین الم ہے
کم داغ نہین سینے پہ شاعر کے درم سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سم شہد ہوا شہد ہوا سم یہ غضب ہی
کیون دہر مین افزائش الم رنج و تعب ہی

تیزی نہین پائی شرر و آتش گل میں
پایا گل لبلاب کے زنجیر مین غل مین

تھا رجہان قہر مین ہی موج کے مانند
پستی نظر آتی ہے بلند اوج کے مانند

[illegible]

[illegible]

[illegible]

غم یزید ہوا جلتی ہی آفات جہاں مین
نظروں مین فنا خانی یہ سموات جہاں مین

کون آج تڑپتا ہے کہ ہین مچھلیاں بے آب
مقروض ہوا کون ادا کسکا ہوا دین

ہے کونسا سردار جو بے سر ہے جہاں مین
وہ کون ہی جو تخت پہ بے سر ہے جہاں مین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بھیو دیلے دنیا یہ فلک کرتا ہی افسوس
داغوں سے سلا ہی چمن مین پڑا اوس

کون آج بہشتی ہے ستمگر کسکی جگہ ہے
ہے تخت پہ کون آج تبر کسکی جگہ ہے

احمد کے نواسے کا کوئی جرم بتا دو
سہ روز کے پیاسے کا کوئی جرم بتا دو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اک سلسلہ زندان کو اسیران سے ہوا ہے
محبوسوں کو قید سحر غم کا گلا ہے

کسکے رفقا قتل ہوئے جور و جفا سے
گردن ہوئی کس چاند کی دو حصہ قضا سے

بحروں مین تلاطم ہی یہ طوفان ہوا ہے
ششماہہ تلک خاک پہ بیجان ہوا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جھونکے ہیں ہواؤں کی طپش گرم زمیں کی
تصویر ملی خاک میں شاہنشہ دیں کی

میں جاتی ہوں ہمراہ سر سید عالم
تم مر رہو جنبان ہواس نعش پہ پرنم

نام حسن پاک تو لو ہونٹوں سے بی بی
پڑھو مورخ سبطین ہی بوسوں سے بی بی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خیمانے بگولوں کے ہوا تان رہی ہے
دھوپ ان کے ہر لاش کو پہچان رہی ہے

پہونچا جو قریں شہر کے سر شاہ ہدا کا
جلوہ نظر آنے لگا الطاف خدا کا

ہر وقت لقب ہو سر زانو ہے یہ بیکسی
... رو کے لیے غم ... پر دم ہو ...

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہیبت سے علی سکان فلک جھوم رہے تھے
... صدر فلک چوم رہے تھے

کیا غم ہے کلیجہ جو مرا پھٹتا ہے لوگو
اب روئے غم و یاس سے دل پھٹتا ہے لوگو

میں کیا کہوں دل گھٹتا ہے اور رنج ہے ...
احوال بدن آج میں پاتی ہوں ...

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نا پاک سے یہ پاک ہے منصوب جہان میں
وحشت مرے دل کو ہے بس اب جو جہان میں

شہنا کی صدا ہائے حسینا سے ہے ملتی
یہ عید ہے کیسی جو طبیعت نہیں کھلتی

حاکم یہ کیا تھا جو خروج ایک وصی نے
دکھلایا تھا دنیا میں عروج ایک وصی نے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آقام اخور سندرہے شہر عرب میں
دشمن ہو جو اوسکا وہ رہا رنج و تعب میں

ملبوس گران قیمت و دستار تکلف
ہر سمت نمایاں ہیں سب آثار تکلف

وہ دیکھ لو حاکم لبسر تخت عیان ہے
کچھ جھوٹ نہیں پیش نظر سارا بیان ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دربار کا ہے ڈھنگ بلا کو صفت افسوس
ہے تخت مرصع بھی ہے شال بطاؤس

چلمن کے قرین بیٹھ گئی ہندہ لصد غم
پر رنج سے بیہوش ہوئی جاتی تھی ہر دم

اک ماہ ہے اک مہر ہے اک بدر ہے اک نجم
اک سر ہے تھا ایک فلک قدر ہے اک نجم

[illegible]

لب خشک ہین غنچہ دہن آنکھین بھی ہین آنز
پیشانیون پر گرد ہین بیابان کی جمی ہین

[illegible]

کہتی ہے اک یہ سر ہے بھتیجے کا یہ سر ہے
بولی کوئی بابا کا وہ سر رشک قمر ہے

[illegible]

کوڑون سے بدن نیل ہوے جاتے تھے کہ
کسی مین گلے تھے حرم شاہ عرب کے

[illegible]

غمگین ہر اک تھا ہست زدہ اونٹون کے ہر آگے
کہتا تھا کہ ممکن نہین اب بچت یہ جا گے

[illegible]

گرتے تھے کبھی نیل طمانچون کے عیان تھے
اونٹون پہ بندھے ہاتھ وہ بے سر و روان تھے

[illegible]

ایذا سے بدن بے دل و جان تنگ ہوے تھے
لب خشکی مین یاقوت سے ہم رنگ ہوے تھے

[illegible]

کانٹون سے ہر اک ہے کف پا آبلہ آسا
چلنے سے ہے ہر وقت وہ بیمار زرا سا

[illegible]

اک کہتی تھی انصاف کی جا ہے ستم ایجاد
چل سکتا نہین پاؤن سے یہ ہر ناشاد

[illegible]

جو دیکھتا تھا کہتا تھا یا آل نبی ہین
بیت اسد اللہ ہین زینب تو یہی ہین

بیت
[illegible]

بیت
[illegible]

بیت
[illegible]

واللہ جو چاہے تو اولٹ دے یہ جہان کو
باقی کرے دم مین بدن پیر و جوان کو

چوسر کہین شطرنج وہ خود کھیل رہا ہے
ہر بازی کہ وہ پیل صفت پیل رہا ہے

ہر خال بدن داغہ انجم فر خلد
روپوشی حبشیان سے نمایان اثر خلد

بیت
[illegible]

بیت
[illegible]

بیت
[illegible]

گھوڑون کی سجاوٹ کا بیان کر نہین سکتے
ہین پاکھرون مین لوہے شہوار نکلتے

ہر یوم کی گانٹھ کی جگہ فرق تا سینہ پر
جاری قدح سے کوئی رکھتا تھا وہ محقر

ملعون چلے لینے کو قیدی اوتر آئے
محفل مین سر صبح ستارے نظر آئے

بیت
[illegible]

بیت
[illegible]

بیت
[illegible]

ساقی ہین کھڑے بادۂ پر جوش دھرے ہین
مے سے خم و ابریق و لگن جلد بھرے ہین

گاتی تھین غزل ہر قدح مے کو برابر
گردش مین تھی کاسے خم و آئینہ و ساغر

ظالم ستم کرنے پر اب لیس ہوئے ہین
کس سے کرین فریاد کہ وارث تو موئے ہین

[illegible]

اک کہتی تھی ہے ہے بیبی اماں مجھے مارا
اک کہتی تھی اماں لو خبر جلد خدا را

[illegible]

پھر وہ جلا جل ہو گئے وقت دور قمر تھا
اور تارے کو لا بنکے کفِ دور قمر تھا

[illegible]

او چلی کج ایسی کہ رکھتے بنگئی غم سے
تھرائی کفِ دست نوازندہ الم سے

[illegible]

ڈگمران سے اشتر کے کوئی گھوم رہی تھی
پکڑے ہوے عابد کی قدم جھوم رہی تھی

[illegible]

یہ بین صفت تیر سر و رو پہ لگی تھیں
سب ہاتھ ہو لکون کی اوتری ہوئی کرتیاں تھیں

[illegible]

ہر انگنی سر پکڑے ہوے جھوم رہی تھی
اور قطرۂ خون شہ دین چوم رہی تھی

[illegible]

اوترا جو بین سر سید ابرار کا اوس جا
اللہ کی قدرت کا تماشا نظر آیا

[illegible]

پردے پڑے نظروں پہ اجل رہ گئی تھم
پنجم کا نشان یاد دلانے لگی پنجم

[illegible]

دیپک کا جگر جل گیا گرمی لتعب سے
ہنڈول نے جھولے کو کیا ترک ادب سے

شعر

[illegible]

شعر

[illegible]

شعر

[illegible]

افسوس بہتر تن بے سر اِن زمین پر
گھن پڑ گیا کفار کا زہرا کے نگین پر

بلبیر تن سرور کو کیا فرط دغا سے
دل مین نہ ڈرا لعنتی زہرا کی دعا سے

بڑ ہنس نے بنگال کو یون رو کے صدا دی
ان سر کشون مین ہی ہوئی تھی ایک کی شادی

شعر

[illegible]

شعر

[illegible]

شعر

[illegible]

اے رو کے یزید ابتری تصویر پہ لعنت
اس جشن پہ میخواری پہ تقدیر پہ لعنت

بولی یہ ملار آج بلا دل نہ لگت ہے
افسوس علیؑ زادیون کو غم سے گیت ہے

گورا نے کہا کانڑی سے ریس سے اسطور
بندی کبھی آئی ہے کسی ایس سے اسطور

شعر

[illegible]

شعر

[illegible]

شعر

[illegible]

یہ سوہنی بولی کہ یہ سچ سنج مبارک
اب درد و غم و یاس کا ہو گنج مبارک

دل ٹکڑے ہوا جاتا ہے اس سر کے اصدقے
جاہ و حشم و دولت و زر گھر کے تصدق

سیندوری نے بولا یہ تلک آہ برادر
سر کھولے ہوئے آئی بہن شبیر کی خواہر

کالنگڑا انہار آج جگر پیٹ رہے ہیں
بیکار ہوا سرو و ثمر بیٹھ رہے ہیں

نقارچی چوبوں سے جگر پیٹ رہے تھے
اور سبھیوں کے اشک زنخدان پہ بہتے

زینب کو صدا دیکے یہ بولا وہ سگ زشت
یہ زخم ہے کس شے کا کوئی پڑ گئی ہے خشت

اے پور یہ گوری ہی ہم کھباوتی ہر صبح
اس غم سے ہیں بے نور عرب شام سے تا صبح

اور تار رباب ایسے اوڑے جیسے کبوتر
ہر زخمہ بنا انگشت کو روئے رخ خنجر

مے سرکہ بنا دی کہ مجھے رنجور کیا ہے
سامان طرب جشن میں سب دور کیا ہے

پھٹ پھٹ گئے سب تار اور اوڑ طائر ارواح
ہاتھوں سے لگے پیٹنے رخسار نبی جان

رکھا جو لگن میں سر شاہنشہ دنیا
اور چوب کو ملعون نے لبوں پر جو ہیں رکھا

زینب کا سنا نام تو بہ صد شکل آئی
خلخال کو پھینکا وہ پری سر کے بل آئی

۵۸۹

[illegible]

دوڑا وہ لعین اوسکو عبا اپنی اوڑھائے
سر ننگے کھڑے رہگئی شبیر کی جائی

۵۹۰

[illegible]

دیکھا کہ اسیرون کے گلے خوب کسے ہین
ہوئے غم و آفات سے سب ہول بسے ہین

۵۹۱

[illegible]

جان تن سے ہوا ہوگئی مردہ نظر آیا
چلائی یہ ہندہ کہ غضب خلق پر آیا

۵۹۲

[illegible]

اے مہر منور مرا دل چاک ہوا ہے
اب میر انشیمن بسر خاک ہوا ہے

۵۹۳

[illegible]

لو چھلگیا ننھا سا گلا دم گھٹا ہے
قدمون پہ تو رخسارے ملے اور کہا ہے

۵۹۴

[illegible]

ماتم وہ ہوا چرخ کا دل کانپ رہا تھا
غم سے ملک الموت جدا ہانپ رہا تھا

۵۹۵

[illegible]

ہندہ نے جو فریاد سنی سر کے لیا آئی
زندان مین وہ بے مقنعہ و چادر نکل آئی

۵۹۶

[illegible]

کی عرض کہ لائی ابھی آقا کا سر پاک
بس سامنے آہی گیا وہ بستہ فتراک

۵۹۷

[illegible]

آمین کہو اے سامعو ذاکر کو دعا دو
آ و دی جو یہان کی ہو بدن بھر یہ لگا دو

تمت

اشتہار کتب اثنا عشریہ

گنج شہیدان مجموعۂ مرثیہ ہاے اصحاب عالیشان اُردو
کلام جناب مرزا تشفی صاحب لکھنوی۔ عہ/
گلدستۂ جنان جلد دوم مجموعۂ مرثیہ ہاے عزیزان سعادت نشان
اُردو کلام مرزا تشفی صاحب لکھنوی۔ عہ/
روضۂ رضوان جلد سوم مجموعۂ مرثیہ ہی شاہ شہیدان
اُردو کلام مرزا تشفی صاحب لکھنوی۔ عہ/
سرمایۂ ایمان جلد چہارم مجموعۂ مرثیہ ہاے حضرات
اُسارا الرحمان کلام مرزا تشفی صاحب لکھنوی۔ عہ/
ریحان غم جلد اول مرثیہ ہاے میر اُنس صاحب و میر
وحید صاحب و میر سرفراز صاحب واضح خوشخط۔ عہ/
ریحان غم جلد دوم مرثیہ ہاے میر اُنس صاحب و
میر وحید صاحب و میر سرفراز صاحب واضح خوشخط عہ/
براہین غم جلد اول و جلد دوم مرثیہ ہاے میر لعشق صاحب
برادر میر عشق صاحب لکھنوی بقلم جلی فی صفحہ چار بند
خوشخط وصحیح چھپے ہین قلمی مرثیون کا لطف دکھاتے ہین
کاغذ سفید گندہ ہے قیمت ہر دو جلد۔ عما/
نوائب کربلا۔ اسمین ۱۴ عدد مرثیہ ہاے شاعران نامی
وگرامی کا کلام ہے قیمت۔ ۱/
انتخاب المراثی۔ چھوٹے چھوٹے مرثیون کا مجموعہ ہے
متفرق شاعرون کا کلام ہے قیمت۔ ۴/
بیاض نوحہ جات کلان جسمین چار سو نوحہ جات اُردو کا
ذخیرہ ہے جلی قلم خوشخط بر کاغذ سفید قیمت۔ ۱۴/
بیاض نوحہ جات خورد جسمین ۱۷۵ نوحہ جات اُردو مین بطور

بیاض خوانندگی مجالس چھپی ہے۔ قیمت۔ ۴/
مجموعہ مخمسات اردو شاعران نامی وگرامی کا ذخیرہ ہے
جسکو بطرز خوش اسلوب چھاپا ہے۔ قیمت ۱۲/
حدیقۂ ماتم مجموعہ مرثیہ ہاے رضا صاحب جلد پنجم
اردو زبان مین ہے۔ قیمت ۸/
مجموعۂ مرثیہ ہاے حاجی مرزا جعفر علی صاحب فصیح اُردو زبان۔ ۱۲/
مجموعۂ رباعیات اُردو۔ قیمت ۲/
توضیح عزا۔ مشتمل بر مصائب خامس آل عبا علیہ التحیۃ والثنا
اردو زبان مین ہے۔ قیمت عہ/
چہل مجلس شبیر۔ اُردو موسوم بہ ذائقہ ماتم تصنیف سید
وزیر الحسن صاحب رضوی۔ قیمت ۱۲/
بحور الغمہ اردو مصائب کی مقبول و مشہور کتاب ہے مصائب
دلخراش کو نہایت عمدہ طور سے لکھا ہے دو جلدون مین ہے
قیمت جلد اول ے/ قیمت جلد دوم عما/
آیت اُخری بجواب آیات بینات حصہ دوم اردو مین خوب جواب ہے عہ/
ہدیہ حسینیہ بجواب تحفہ عزیزیہ اردو مین نہایت لطیف جواب ہے ۲/
خلاصۃ المصائب اُردو کی مقبول و معتبر کتاب کاغذ سفید ہے کہ
جسکو تمام ہندوستان کے مسلمان عزیز رکھتے ہین۔ ۱۲/
مجالس شیعہ اردو زبان کی کتاب مقبول ہر شیخ و شاب ہے تصنیف
مولوی میر محمد تقی صاحب برادر مولوی میر سید علی صاحب۔ ۴/
ترجمہ اُردو جلاء العیون۔ چہاردہ معصوم علیہم السلام کے تاریخی
حالات ولادت و وفات و فضائل و معجزات و سوانح و وقائع بعد
ہر ایک معصوم کے مفصل درج ہین نہایت معتبر کتاب ہے دو جلد مین مجلد

ترجمہ اُردو حیات القلوب چار جلد مین تمام وکمال چھپی ہے ۔
جلد اول مین حضرت آدمؑ سے لیکر تا حضرت رسولؐ تمام پیغمبرون کی قصص
باحادیث معتبرہ درج ہین قیمت عہ جلد دوم دو حصہ مین کامل ابتدائے
خلقت نور شریف حضرت رسولؐ سے تا وفات آنحضرت سوانح ووقائع
وغزوات وفتوحات وفضائل ومعجزات درج ہین قیمت ہے ۲
جلد سوم مین آیات قرآنی سے بدلائل قاطعہ امامت ائمہ طاہرین کو ثابت کیا ہے
قیمت عہ اور ہر چہار جلد کی قیمت مجموعی ساتھ روپیہ ہے ۔
معین البکا ۔ بطور چہل مجلس نثر ونظم عبارت سلیس اردو عام فہم ہے
اور پیشخوانی وختم پر توجہ بھی ہے قیمت ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ للعہ
مظہر الغرائب اُردو کی مثنوی ہے جسمین قصص وحکایات عجیب ہیں ہیر
ابواب الجنان جلد اول وجلد دوم تصنیف ملا رفیع واعظ قزوینی
بعبارت فارسی شیرین ولطیف قیمت ہر دو جلد ۔ ۔ ۔ ۔ عہ
عین الحیات تصنیف ملا محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ سے یادگار ہے
وعظ ونصائح شرعیہ کا بڑا ذخیرہ ہے ۔ قیمت ۔ عہ
فضائل ۔ تغلوگی یہ کتاب مشہور ومعروف اُردو زبان مین ہے حضرت امیر علیہ السلام
کے حالات ابتدا سے از ولادت تا شہادت مع فضائل ومعجزات درج ہین
قیمت کاغذ سفید عہ کاغذ بادامی ۔ ۔ ۔ ۔ ۸ر
قرآن شریف جلی قلم ۔ مترجم بترجمہ شیعہ اثناعشریہ اور حاشیہ پر
ترجمہ خلاصۂ تفاسیر اردو مین ہے
نان ونمک منظوم اردو زبان مشتمل بر حکایات لطیفہ تصنیف حاجی
مرزا جعفر علی صاحب فصیح مرحوم قیمت ۔ ۔ ۔ ۔ ۲ر
فیض عام ۔ ترجمہ اُردو حسینہ کا ہے یہ کتاب مناظرہ کی مشہور ومعروف
ہے بدلائل قاطعہ جوابات ہین ۔ قیمت ۔ ۔ ۔ ۔ سہر
تحفہ جعفری منظوم اردو زبان مین ہے اسمین قصص عبرت انگیز
ونصائح مفید عوام الناس درج ہین قیمت ۔ ۔ ۔ ۔ سہر
رمی الجمرات اردو بجواب آیات بینات خوب جواب تفصیلی لکھا ہے قلم توڑ دیا ہے

تین جلد ملنے ہین یہ کتاب تیار ہے قیمت جلد اول عہ قیمت جلد دوم عہ قیمت جلد سوم
وقائع خلافت حضرت علیؑ ۔ تاریخ مسعودی ہے جسکا خلاصہ اردو زبان مین کیا گیا ہے
مجموعہ رسائل سعید یعنی رسالہ نکاح ورسالہ متعہ ورسالہ رضاع ورسالہ بدا
ورسالہ جبر وتفویض وغیرہ اسمین ہین قیمت ۔ ۔ ۔ سہر
صراط النجاۃ تصنیف ملا باقر مجلسی علیہ الرحمہ جسمین مسائل حلال وحرام کو بتفصیل لکھا ہے
انوار الہدی ۔ مناظرہ مین اردو کی نہایت عمدہ کتاب ہے ۔ عہ
ترجمہ اُردو جامع عباسی بیست بابی تصنیف شیخ بہائی علیہ الرحمہ اس کتاب
مین مسائل فقہیہ کا ذخیرہ ہے قیمت ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ سہر
صحیفۂ کاملۂ سجادیہ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کی دعائین ہین
سفینۃ العوام مناظرہ وکلام کی بعبارت عام فہم خوب کتاب ہے اردو مین بدلائل عقلی
ضربت حیدریہ فارسی بجواب شوکت عمریہ تصنیف مولوی رشید الدین خان
دہلوی مدلل ومطول جواب سلطان العلما مجتہد لکھنو نے بدلائل قاطعہ وبراہین ساطعہ
لکھا ہے بڑی عمدہ ضخیم کتاب دو جلدون مین ہے قیمت ۔ ۔ للعہ
سیف ماسح عربی مناظرہ کی کتاب ہے تصنیف مولانا سید محمد صاحب
سلطان العلما مجتہد لکھنو قیمت ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ سہر
تذکرۃ المعصومین ۔ حضرت چہاردہ معصوم علیہم السلام کی تاریخی حالات کا
حلیۃ المتقین بزبان فارسی تصنیف ملا محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ سے ہے ۔ ۱۲ر
واقعات نظم کربلا بزبان فارسی واقعات خزانی تصنیف ملا خطا علیہ الرحمہ سے ہے ۔ سہر
مجموعہ مرثیہ ہائے اساتذہ ولایت بزبان فارسی از ملا مقبل وملا محتشم وغیرہ وغیرہ ۔ سہر
کتاب جناس الاجناس ملقب بمرصع تصنیف مفتی میر محمد عباس صاحب
جسمین تجنیس ہے نادر ونایاب ہین قیمت ۔ ۔ ۔ ۔ ۸ر
رطب العرب دیوان مفتی میر محمد عباس صاحب مرحوم جسمین قصیدہ نونیہ ہے مع دیگر قصائد
حرز الامان فی فتن الزمان از ملا حسین کاشفی فارسی در ادعیۂ احراز وتعویذ
۔ التماس ۔ جن صاحبون کو جسقدر کتب درکار ہون راقم سے
بذریعہ ویلیو پی ایبل طلب کرین محصول ڈاک انکے ذمہ خریدار ہے
راقم سید عبد الحسین تاجر کتب لکھنو محلہ یحیی گنج عقب بزدہ ڈاکخانہ

مرثیہ ۶۶ بند

مرثیہ من تصنیفات نواب باقر علیخانصاحب المتخلص بہ تشفی

۱
رو لو محبو آج یہ مہندی کی رات ہے
مغموم دلبر حسن خوش صفات ہے
بجھنے یہ یاد ظلم سے شمع حیات ہے
دولھا و دولھن پہ ہاے نئی واردات ہے
ساچق تو آ رہی ہے مہندی لگائینگی
تدبیر کی ہے دولھا نے خونمیں نہانیکی

۲
ماں کہتی ہے کہ جینے سے واری تنگ ہو
نوشہ بنو گے ہاتھوں میں مہندی کا رنگ ہو
خود دیکھتا ہے نہ مرنے کی کیونکر امنگ ہو
تلوار ہو یہ ہاتھ ہو میدان جنگ ہو
روز ازل سے شادی و ماتم کا ساتھ ہے
کیا کیجیے قضا نے مرا تھاما ہاتھ ہے

دبدبہ حیدری وزیر گنج لکھنؤ باہتمام میر سید حسین طبع شد

٢

٥٣
ماں کہتی ہے لگاؤ حنا آج میرے لال
قاسم یہ کہتا خون سے ہاتھ ہونگے لال
ماں کہتی ہے کہ فال بُری ہے نہ بول لال
تا حشر شاد رکھے خدا او نہ ذوالجلال
تجکو مبارک ایسی یہ مہندی کی رات ہو
دن روز عید رات ہر اک شب برات ہو

٥٤
خوش دیکھوں گر تمہیں نہ کبھی چشم تر یہ ہو
راحت سے خوب زندگی میری بسر یہ ہو
تم چین سے اگر رہو ٹھنڈا جگر یہ ہو
لاؤ دولہن بیاہ کے آباد گھر یہ ہو
دامن اگر تمہارا یہ ہو اوسکا ہاتھ ہو
چھوٹے کبھی نہ دولہا دولہن کا یہ ساتھ ہو

٥٥
قاسم یہ کہتا آپ پہ ہو جاؤں میں فدا
ممکن نہیں یہ بات مرے ساتھ ہے قضا
کی اسلیے یہ شادی خوشی تا کہ ہوں جدا
ساتھ اسطرح دولہن کا ہے تقدیر میں لکھا
نیزے پہ آگے آگے تو دولہا کا سر چلے
اور پیچھے پیچھے اونٹ پہ وہ نوحہ گر چلے

٥٦
افسوس آج جیتے نہ بابا حسن ہوے
کیا کیا پدر کے بعد نہ رنج و محن ہوے
بیکس مجھ سے یتیم ہوے بیوطن ہوے
دشمن ہماری جان کے پیمان شکن ہوے
موجود ہم ہیں جان کے کھونیکے واسطے
کبرا ہے اپنی لاش پہ رونیکے واسطے

کہتا ہے راوی آئی شہادت کی جب کہ شب
قاسم کے خیمے مین گئی فضہ بصد تعب
دولھا کی مان نے یہ کہا تم پہ فضل رب
نوشاہ کو امام زمان کرتے ہین طلب
اِک پل ہی جلد کرو فراغت رسوم سے
بنڑی کے گھر مین لیچلو دولھا کو دھوم سے

قاسم بنا تو کرتا ہے پردرد یہ سخن
سر کو جھکائے رو رہی ہے زوجہ حسن
بانو جدا اداس ہے اور روتی ہے دلھن
شبیر کہتے ہین مجھے درکار ہے کفن
گرہوا او وصیت شبر صلاح ہے
ابن حسن کا آج مناسب نکاح ہے

باغ جہان مین ہمکو نہین خواہش حنا
ماتم کے واسطے یہ ہر اک ہاتھ ہے بنا
جائینگے لاش لینے کو میدان مین سب چچا
اون کے شریک جاوینگا ہم ان نصیبکا
کیون کھو رہی ہو مہندی لگانیکے واسطے
یہ ہاتھ اب ہین لاشون کے لانیکے واسطے

ہاتھون مین آج مہندی لگانیسے فایدا
رنگین لہو سے ہاتھون آئی ہے یہ ندا
چھوڑونگا مین گھرانیکا اپنے نہ قاعدا
یہ آرزو ہے اپنے چچا پر مین تن فدا ۳
کب ہاتھ کو حنا کے لگانیسے ذوق ہے
تلوار اسے کھینچے دل مین یہ شوق ہے

۱۱

باقی ہے رات تھوڑی لیکن عصہ ہے کم
شادی و غم ہمیشہ سے لاریب ہے بہم
دولہا و دولہن پہ کل ہو خدا جانے کیا ستم
کبرا کو دیکھ دیکھکے روتے ہیں سب حرم
جانو غنیمت آج کی شب وقت تنگ ہے
اے بی بی صبح ظالمونکو قصد جنگ ہے

۱۲

یہ سنکے کچھ تو شاد ہوئی اور کچھ ملول
فرزند سے کہا یہ سعادت کرو حصول
چھٹتے ہیں عقد کرنیکو جان دل رسول
فرماتے ہیں جو شاہ اسے تم کرو قبول
کیون جان اپنی کھوتے ہو قربان جائیگی
کیون زار زار روتے ہو قربان جائیگی

۱۳

تمکو ہوس ہے بیاہ میں سر کے کٹانیکی
تدبیر کر رہی ہو جو مین بنڑی کے لانیکی
حسرت تمہارے دل میں ہے مہندی اٹھانیکی
شادی مجھے عروس سے ہے گھر میں آنیکی
غم تمکو بھر بادشہ خوش صفات ہے
ٹھہرائی میں نے شادی کی کبرا سے بات ہے

۱۴

یہ سنکے دولہا رونے لگا اور یون کہا
تابع ہون آپکا نہین کچھ عذر مطلقا
لیکن عوض مین اسکے مجھے دیجیو رضا
کبرا تمہارے پاس ہو مین رن مین ہون فدا
گو زندگی مین باقی ہین اب کچھ نفس رہے
پر شادی کرینگی بھی نہ دلہن ہوس رہے

۱۵

یہ سُن کے چلے روتی بہت زوجۂ حسنؑ
پر دو رسمیں ہوئیں پھر اور سوم کے سخن
نوشاہ اگرچہ دیر سے ہے طالبِ کفن
پر اس طرح کی تو جوڑا شہانہ سے پہن
ہاتھوں نے غم کے شادی کا سامان رہ بچا
دولھا بنا لو نہیں کوئی ارمان رہ بچا

۱۶

اتنے میں آئیں کشتیاں پوشاک کی جو دن
پہنا کے کپڑے شادی کے سب روتی بیبیاں بن
بالوں میں شانہ کر کے پریشان بھی ہوئیں دن
سرمہ لگایا آنکھوں میں باچشم خوں فشاں بن
رخصتی کمال تھی بیسر و بے وقار سے
سہرے کو باندھا چاند سے چہرے پہ پیار سے

۱۷

لیکر بلائیں سہرے کی ماں کی یہی تھی سخن
فضلِ خدا سے عقد مبارک ہوا دولھن
دل خوش ہوا اور دور ہوئے سب غم و محن
روتا تھا سُنکے ماں کے سخن ابنِ حسنؑ
کہتا تھا دیکھیں مجھکو تو جینا محال ہے
اماں کو میرے بیاہ کا اسدم خیال ہے

۱۸

القصہ جبکہ دولھا کو آراستہ کیا
گھر میں دولھن کے لیجا کے اوسکو بٹھا دیا
حلقہ تھا گرد بیبیوں کا بیچ میں وہ تھا
ماں ساتھ ساتھ جاتی تھی اور روتی تھی فدا
الدم جدا انہوں کی تھی قاسم کے ساتھ ہی
سہرہ سنبھالتی ہوئی جاتی تھی ساتھ ہی

١٩

دولہا قریب آیا ہے جب سب نے یہ سنا
بیبی کو سمجھا کے گئیں اس وقت بیٹھوا
مسند پہ لا کے دولہا کو سب نے دیا بٹھا
جون ماہ جلوہ گر ہوا مسند پہ مہ لقا
سب نے کہا نہ غم کا کوئی بھی جھلا رہے
باغ حسن ہمیشہ یہ پھولا پھلا رہے

٢٠

شبیر نامدار نے جب عقد کو پڑھا
سب بولے لاؤ آرسی مصحف بھی دو دکھا
کسکو بھروسا زیست کا کیا بیاہ کل ہو کیا
سارے رسوم آج اگر ہو دن تو ہی بجا
ممکن نہیں جو غم کی سحر سے نجات ہو
دن ہو نہ ہو اب تمہیں بیاہی رات ہو

٢١

اس طرح ساری بیبیوں نے جب کیا سخن
لا کر بٹھائی داہنی طرف دولہا کے دولہن
خورشید و مہ سے ہو گئی روشن وہ انجمن
بیتاب اپنی قبر منور میں تھے حسن
ہاتھوں سے اپنے آ کے بلائیں سکینہ نے
آنچل کو ڈالا دونوں پہ بالی سکینہ نے

٢٢

کہنے سے سب کے کھولیں جو آنکھیں دولہن نے آہ
کی مصحف آرسی پہ عجب یاس سے نگاہ
شرما کے بند آنکھیں کیں دنیا ہوئی سیاہ
دولہا کا حال غم سے سوا ہو گیا تباہ
دل میں خیال آیا جو میدان جنگ کا
نقشہ عجیب ہو گیا چہرے کے رنگ کا

۲۳

بہر لایا اشک آنکھوں میں دیکھیں ہوا وہ درد
کبرا کو دیکھ دیکھ کے بھرتا تھا آہ سرد
ماں بولی کیا ہے حال مرے عازم نبرد
تم مستعد ہو مرنے پہ میں صابری میں فرد
کیوں دیکھتے ہو ہر اک طرف کو یاس سے
باتیں کرو دولہن سے نہ بیٹھو اداس سے

۲۴

قاسم نے رو رو کے مادر سے عرض کی
اب تو خوشی ہوئیں مری شادی بھی ہو چکی
امید آپ سے یہی رکھتا ہوں اس گھڑی
تدبیر وہ کرو کہ رضا دیں مجھے چچی
اب وقت وصل ہو چکا وقت وصال ہے
شادی کے بعد موت کا دلہن خیال ہے

۲۵

ماں بولی ایسی پیار سے نہیں اختیار
راضی اگر دولہن ہو کرو جا کے کارزار
میری بھی ہے خوشی یہی عمو پہ ہو نثار
لیکن کرو نہ ساس سے تم اپنی شرمسار
کیا میں کہوں خبر نہیں ہوش و حواس سے
لینی اگر رضا ہے کہو آپ ساس سے

۲۶

یہ کہہ کے روئی مادر نوشاہ ذی وقار
سب دوڑی آئیں سمدھنیں بیتاب و بیقرار
پوچھا کہ خیر تو ہے نہ تم رو و زار زار
قاسم کی ماں نے یوں کہا با چشم اشکبار
دولہا رضا میں مانگتے مرنے کو جاتے ہیں
شادی کے گھر کو محفل ماتم بناتے ہیں

۲۷

یہ سُنکے اک قیامت کبریٰ ہوئی بپا
بانو نے سر کو پیٹ کے میٹی یون کہا
اے بی بی اپنے دولہا کو مرنے کی دو رضا
شادی کے دن ہی تمکو رنڈاپے کا سامنا
رنڈسالہ اپنے میکے سے جلدی منگاؤ تم
سندا ولٹ دو اور صف ماتم بچھاؤ تم

۲۸

کہنے لگی یہ سنکے ہونسے زوجۂ حسن
ٹوٹا مری بھو پہ یہ کوہ غم و محن
پابند شرم ہے نہین کر سکتی کچھ سخن
ہٹ جاؤ اسکے پاس سے تا کچھ کہے دلہن
گھونگھٹ مین رو رہی ہے نہایت اضطراب سے
دولہا سے باتین کر نہین سکتی حجاب سے

۲۹

یہ سُنکے لوگ ہٹ گئے با دیدۂ پُر نم
دولہا دولہن سے کہنے لگا یون بصد الم
گر تم رضا سے جنگ و مرنے کو جائین ہم
روؤ نہ زار زار چچا کی تمہین قسم
میدان مین ظلم ہوتے ہین بیحد امام پر
شادی کی رات ہو چکی ہے روز غم بپا پر

۳۰

جو جو عزیز دوست ہین حضرت پہ ہین نثار
تم صدقے کرکے مجھکو کرو صبر اختیار
زندہ رہے جہان مین شبیر کا یادگار
بے نور ہو نہ فاطمہ زہرا کا اب مزار
گھونگھٹ الٹ دو تم نہین وقت حجاب ہے
جلدی رضا دو غم سے مرا دل کباب ہے

۳۱

آہستہ یہ دولہن نے دیا اس طرح جواب
کیا بات میں کروں مجھے آتا ہی حجاب
ناچار ہو کے کہتی ہوں تم سے میں اے جناب
کیوں شادی کی جو کرنا تھا جنت کو بھی شتاب
کیوں چھوڑتے جاتے ہو مجھے بیاہ کے واسطے
کیا شادی یہ ہوئی تھی رنڈاپے کے واسطے

۳۲

موقوف گر بھی یہ ہے ارادہ جہاد کا
تو جان جائیگی نہیں دینے کی ہے رضا
کہلانے بھی نہ پائی سہاگن غضب ہوا
کس وقت میں ہی ہائے رنڈاپے کا سامنا
دینگے یہ لوگ طعنے دولہن کیسی آئی ہے
ہوتے ہی عقد مر گیا دولہا دوہائی ہے

۳۳

معلوم کیا نہیں تمہیں میں نے یہ ہے سنا
خیموں کو آ کے لوٹیں گے سب اہل جفا
نامحرموں کے سامنا یہاں ہو گا برا
کون آن کر بچائیگا صاحب بجز خدا
تم ہو گے گرتو پردے میں دو دم بٹھاؤ گے
گر قید ہونگی تم مجھے جا کر چھڑاؤ گے

۳۴

آگے تمہارے کاش کہ موت آئے اب ہمیں
اوہیں سما میں جاؤں اگر شق ہو یہ زمیں
در در پھرائینگے مجھے یہ ہی سب اہل کین
کوفے کو اور شام کو جاؤنگی میں حزیں
جاؤ نہ رن کو گر مرا منظور ساتھ ہے
عزت مرے گھرانے کی صاحب کے ہاتھ ہے

۳۵

قاسم یہ سنکے رونے لگا یوں کیا مقال + تمکو بجا ہی عفت و عصمت کا یہ خیال + لازم تمہیں ہی تھا رضا دینی آپ سے
جو کچھ کہا ہی تمنے وہ بیشک ہی حسب حال + تقدیر کے لکھے کو یہ ہوتا نہیں زوال + مجکو عزیز تم نہ کرو اپنے باپ سے +

٣٥
یہ سنکے پھاڑی قاسم مضطر نے آستین + گر زندگی ہے اپنی تو آتے ہین پھر یہین + یہ کہکے وہ اوٹھا جو ہین کہرام پڑ گیا
دیکر کہا کہ پاس رکھو تم تو یہ حزین + کیا ہے عجب جو صلح کرین سارے اہلکین + السا ہی رو کے غم سے وہ دم او کھڑ گیا

٣٦
وسواس طعنے دینے کا تمکو ہی کس لیے
کیا ایک مین ہی جاتا ہون بہر اجان
بھائی عزیز اپنے کی جان دے چکے
مرنے کے واسطے گئے حضرت کے بھانجے
وہ کام ہو جو دنیا جہان مین سعید ہون
بہتر یہی ہے سامنے اونکے شہید ہون

٣٧
جب قید کرنے اہل ستم تمکو آئینگے
ہم مین اکیلے آلہون کیونکر بچائینگے
گر روکینگے انہین تو وہ خون بہائینگے
بچنے کے کون طور ہین ہم مارے جائینگے
گو خوف حق بھلا دیا ہے اہل شام نے
لیکن غضب ہے قید ہو آنکھون کے سامنے

٣٨
کبرا یہ سنکے کہنے لگی جبر و تو سنی
ہے ہے الم کی دل پہ مرے چلتی ہے چھری
سب بات بگڑی جاتی ہے میری بنی ہوئی
ہردم ہی مین اداس ہوتی ہون قسمت ہی یہ بنی
جی بھر کے بھی نہ دیکھا تمہین کیا کرون
آتا ہے جی مین جان کو اپنی فدا کرون

٣٩
بنرت پیا یا خون جگر اب پلاؤ تم
کوثر پہ جاکے تشنگی اپنی بجھاؤ تم
راضی ہون رنج و غم مجھے اپنا دکھاؤ تم
کوئی نشانی اپنی مجھے دیتے جاؤ تم
ہر حسرات دن یہ دولہن تمکو روئیگی
دیکھون گی جب نشانی تو تسکین ہوئیگی

۵۴۱
بیہوش جب وہ دلہن ہوئی دولھا کا یہ کلام
سب بیاہ ہونے آکے کیا گرد ازدہام
باؤ یہ بولی کیا مری کبرا ہوئی تمام
بنڑی کو دیکھ دیکھ کے روتے تھے خاص و عام
کہتا تھا دولھا جیتی ہیں لیکن ہے غم انھیں
کیوں غل ہو کرتے صاحبو لینے دو دم انھیں

۵۴۲
عمو کو غش کے ہچکی آنے لگی تو تب
جانے نہ دینگے پھر مجھے رہتین کیا نے سب
یہ بات سن کے دولھا سے سب رونے لگے
شانہ ہلا کے بولی بیبا تو پکار کر
ای بی بی آؤ ہوش میں تم صدقے جاؤں میں
پانی نہیں ہے پاس جو منہ میں چواؤں میں

۵۴۳
کبرا کو ہوش آیا سنی ماں کی جب صدا
مادر سے ای قاسم نوشاہ نے کہا
تم بھی رضا دو اے نواب مل چکی رضا
وہ بولی جاؤ پیارے نگہبان ہو خدا
فوج ستم پہ فتح و ظفر آج پاؤ تم
پھر زندہ آکے چاند سی صورت دکھاؤ تم

۵۴۴
یہ سنکے شاد ہو گیا ماں سے وہ تشنہ کام
رکھی سپر تو دوش پہ لی ہاتھ میں حسام
رخصت کو اہلبیت کو جھک کر کیا سلام
داماد سے یہ ساس نے اس دم کیا کلام
محتاج ہوں میں کچھ نہیں دینے کے واسطے
جاؤ سلامی دادی سے لینے کے واسطے

۵۴۵
پردہ اوٹھا کے خیمے سے نکلا جو ہن وہ ماہ
فرمانے اس طرح سے لگے شاہ کم سپاہ
زینب کے لاڈلے تو ہوئے قتل بیگناہ
مرنے کے واسطے چلے اب تو بھی ہیں آہ
عمو بھی آج مرنے کا امیدوار ہے
جاؤ خدا کو سونپا نہیں اختیار ہے

۲۲۵ قاسم پکارتے تھے اگر قصد جنگ ہے
سینہ نشانہ آج برائے خدنگ ہے
دل پر ہی غم عزیزوں کا اور عرصہ تنگ ہے
گو سن ہی چھوٹا لڑنکی لیکن امنگ ہے
اس زندگی کا ہونا بہت دل پہ شاق ہے
بابا کے دیکھنے کا بڑا اشتیاق ہے

۲۲۶ پہلے تو گرد شہ کے پھرا اون ہوا نثار
پھر اپنے توسنِ خرام پہ نوشہ ہوا سوار
میدان میں جب گیا پڑی ہر طرف پکار
داماد شاہ لڑنیکو آیا ہے ہوشیار
اسکو بہت ہی جنگ کے کرنے کی آرزو
تیرہ برس کے سن میں ہے مرنیکی آرزو

۲۲۷ جو رحم دل تھے کہتے تھے آپس میں یہ سخن
جوڑا شہانہ اسکا یہی ہوجائیگا کفن
لاشے پہ آج دلہا کے منھ رو دیگی دولہن
رنڈسالہ ہوگا الٹ کے شادی کا پیرہن
گھونگھٹ الٹ کے روئیگی وہ ماتھا مار کر
رکھے گی اسکے لاشے پہ منھ کو اوتار کر

۲۲۸ جوڑا شہانہ پہنے جو تشریف لایا ہے
قاسم یہی ہے عزیزو میدان میں آیا ہے
لب پر ہیں جوش بیڑہ تو حقا اسے کھایا ہے
کیا جلوہ اسکے چہرے پہ سہرے نے پایا ہے
سالار اسکی فوج کا کارزار میں
شمشیر بند ہی یہ ابھی جب سجا امین

۲۲۹ اور لشکر کے کہتے تھے کچھ یا نجف
دیکھا جو کہ مارینگا خلعت وہ پایا
کہتا تھا کوئی جوڑا شہانہ ہی سہرا
کہتا تھا کوئی سہرہ میں لڑنیگا یہ بیاہا
کہتا تھا کوئی اسکی ہی یہ تلوار چھٹی
کہتا تھا کوئی سہرہ یہ دستار چھٹی

۵۱

یہ سنکے مستعد ہوئے لڑنے پہ اہل شام
قاسم نے بھی نیام سے لی کھینچ حسام
میدان میں جنگ سے ہوئے وہ اژدہام
پوتے نے رن میں تو لیا مرتضیٰ کا نام
اہل ستم کی فوج کو مسمار کر دیا
ازرق کے چاروں بیٹوں کو فی النار کر دیا

۵۲

آمادہ جنگ پر جو ہوا ازرق شریر
قاسم کو دیکھتے ہی ہوا خوف سے ابتر
تلوار کھا کے پہنچا سقر کو وہ ناگزیر
حیران فوج شر میں ہوئے سب جوان و پیر
تعریف کی جو سبط رسالت پناہ نے
تسلیم کی ادب سے وہیں شاہ ماہ نے

۵۳

سامان تیکہ جنگ کا قاسم کی یہ ہوا
تب تیر مارنے لگے سب بانی جفا
زخمی حسن کا لاڈلا افسوس ہو گیا
گرمی کے دن تھے پیاس کی شدت سوا ہوئی
کیا ہی عجب کہ روح کو تن میں خلل پڑی
بیساختہ زبان مبارک نکل پڑی

۵۴

زخمی جو تیروں سے نظر آیا وہ نونہال
چاروں طرف سے ٹوٹ پڑی فوج بدخصال
تلواریں سیکڑوں پڑیں صدمہ ہوا کمال
جوڑا شہانہ ہو گیا افسوس خون سے لال
دولہن یہ تھا ارادہ جو میدان سے پھرینگا
غش نے دیا پیام انھیں گھوڑے سے گرینگا

۵۵

تن پر زرے پرزے تیغوں سے جب سارا ہو گیا
پیک اجل سے ہو گیا دولہا کا سامنا
نیزوں کو تانے آگے بڑھے بانی جفا
اہل دغا نے ہائے یہ اوس وقت کی دغا
قاسم کے مار الیشت منور یہ بجانے کو
زخم حسن کے کر دیا گودی کے پالے کو

۵۶
جب نیزہ ازدہے مارکے کھینچا غش آگیا
گھوڑے سے گر کے یون شہ بیکس کو دی صدا
عمو بھتیجا آپ کا اب ہوتا ہی فدا
یہ سنکے وہ سپہ ٹوٹ پڑے بانی جفا
زخمی کو اور نیزون سے پھر زخمی کردیا
چورا تھا سا تنون مین دولھا کا بھر دیا

۵۷
رن مین یہ غل بپا تھا کہ نوشاہ مر گیا
کبرا سے عہد و قاسم مضطر گذر گیا
شادی کے گھر کو خانہ غم ہائی کر گیا
بنرے کے دل پہ داغ غم ہجر دھر گیا
کھٹا تھا کوئی قاسم ناشاد ہی کہان
حضرت سے پوچھو آپکا داماد ہی کہان

۵۸
رن مین یہ غل تھا اور شہنشاہ دو جہان
سر پر اوڑاتے خاک کو کرتے ہی تھی فغان
قاسم کی لاش ڈھونڈتے تھے روتے در میان
کہتے تھے دیکھ دیکھکے یون سوئے آسمان
یہ کیسی آج گردش افلاک ہو گئی
یہ زندگی ہمارے لیے خاک ہو گئی

۵۹
آنکھونکا نور جاتا رہا سوجھتا نہین
گھبرا تا ہوں ہی ملتا نہین میرا جبین
آواز مجکو دے کے گرا تھا ابھی یہین
قاسم تو مرگیا رہا زندہ یہ شاہ دین
یہ کہکے شاہ خاک پہ وہان بیٹھ جاتے تھے
ہاتھوں سے ڈھونڈتے تھے تو وہ لاش پاتے تھے

۶۰
یہ حال شاہ دیکھکے عباس خوش صفات
جلدی سے آئے نزد شہنشاہ کائنات
ہمراہ اپنے لیکے چلے تلخ تھی حیات
قاسم نے دیکھا جب انھین او سدم کہی بات
باقی ہمارے جینے مین ہین کچھ نفس ہے
چھاتی سے تم لگا لو نہ دل ہو بیحد ہے

طاقت نہیں تشنگی ہے تحریر کیا کرون ۱۵ غم دل یہ ہو فزون کہ تقریر کیا کرون

۶۱

قاسم کے منہ پہ پیار سے منہ تونے رکھ دیا
اور سر کو اوسکے زانوئے پرنور پر لیا
حسرت سی دیکھ دیکھکے ارشاد یون کیا
دنیا میں ہائے پیارے نہ تو چین سے جیا
پہلے غم پدر تری خاطر تو سم ہوا
اب ہاں ظلم سے نیا ظلم و ستم ہوا

۶۲

یہ کہکے شاہ پوچھتے تھے تسنے مسکرا کر دو
تھا خاک پر پڑا ہوا وہ عازم نبرد
اتنے میں آ گئی ہچکی اوٹھا وہیں اوسکے درد
کین آنکھیں بند ہو گئے سب ہاتھ پانون سرد
چہرے پہ چھا گئی مردنی ور نکا ڈھل گیا
قاسم کا شکی گود میں بس دم نکل گیا

۶۳

حضرت نے نبض دیکھکے عباس سے کہا
کچھ دیکھا بھائی تمنے ہوا سانحہ یہ کیا
قاسم جہان سے سوئے خلد برین گیا
نوشہ کو زخمی کر گئے وہ بانی جفا
جلاد اسکو برچھی کا پیک اجل ملا
رہمن یہ نوجوانی قاسم کو پھل ملا

۶۴

قاسم غضب ہے نور بصارت بھی لیگئے
آرام دل بھی لیگئے راحت بھی لیگئے
جرأت بھی لیگئے مری طاقت بھی لیگئے
اب خاک چھانونگا مری حشمت بھی لیگئے
بیزار دل جہان کی اس سیر سے ہوا
بے تیر ہو گئے جوان برس نہیں تیرے ہوا

۶۵

کسطرح لاش خیمے میں لیکے جاؤنگا + ٹکڑے ہیں جسم لاش کو کیونکر اوٹھاؤنگا + ہر طرح مجھپہ ہو گئی بیداد کیا کرون + پر درد یہ جو کرتے تھے شبیر گفتگو + تھامے کھڑی تھی شاہ کو عباس نیکخو +

۶۶

کیونکر ہر اک کو خیمے میں اب منہ دکھاؤنگا + کبرا کو اسکی لاش پہ کسطرح لاؤنگا + یارب تجھی سے کرتا ہون فریاد کیا کرون + ماتم بپا تھا رو رہے تھے میدان میں عدو + لاشا تھا ہائے خاک پہ اور بہتا تھا لہو +

اعلان ہمارے کتب خانہ میں ہر قسم کی کتابیں موجود ہیں جن حضرات کو کسی کتاب کا خرید کرنا منظور ہو وہ بذریعہ ویلو پے ایبل پارسل طلب فرمائیں۔ فورًا تعمیل ہوگی

فہرست کتب مختصر مطبع دبدبہ حیدری لکھنؤ وزیر گنج گھاسی کی بغیا

من لا یحضره الفقیہ ہر دو جلد عربی	صہ	خلاصہ جامع عباسی		تفسیر عمدة البیان ہر سہ جلد	عہ
استبصار ہر دو جلد۔	صہ	پنج بابی داخل کورس مطبع	۶/	تفسیر امام حسن عسکری	عہ ۸
الفیہ شیخ شہید	۲/	جامع عباسی اردو	عہ ۴	گلدستہ ثمر	عہ/
حیات القلوب ہر چہار جلد	ے	تحفة العوام کشوری	۱۲/	حسن اعتقاد	۵/
نجم الہدا جواب اظہار الہدا	عہ ۴	تحفہ احمدیہ ہر سہ جلد	عہ ۱۲	اسنی المطالب	۹/
انوار الہدا۔	[illegible]	خزانة المسائل الفقہیہ	۱۲/	تحفة الابرار	۱۰/
عین الحیات تصنیف	عہ ۱۲	کفایت السائلین	۱۰/	تاریخ محمدی	۱۲/
ملا محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ		تحفة المومنین	۴/	رقعات احمدی	۲/
مرثیہ مرزا دبیر صاحب ۲ جلد فی	۱۲/	طہارت النسوان	۱/	دیوان منتہی	عہ/
رسالہ رجعت	۳/	احکام النساء	۳/	دستور الشعرا	۸/
فضائل مرتضوی	۸/	**کتب مصائب**		دیوان نقی	۵/
صراط النجاة در حدیث	۸/	مصائب الابرار	ے	شمع فیض	عہ
اعرابی مشتمل بر چہار		مجالس الابرار	عہ/	صبح خندان	۶/
ہزار مسئلہ		در المصائب جلد دوم		صوب الغوادی	۳/
فقہ و اصول مذہب امامیہ		سراج غم ہر سہ جلد ۱۲	ے	کلیات قدر	عہ
		مصائب الشہدا	۶/	کریما حسنے	۲/
شرائع الاسلام عربی	۸/	**کتب متفرقہ**		معیار نظم	عہ ۱۲
جامع عباسی بست		مثنوی بیت الحزن	۲/	دیوان ریاض صابر	عہ ۱۲
بابی فارسی کشوری	۱۵/	بعد حمد ہندی	۱/	سراپائے الفت حصہ اول	عہ ۸
زاد المسافرین		تمام شد		ماہ صفر سنہ ۱۳۱۵ھ	۱/

محمد صادق رضا عرف سید حسین تاجر کتب لکھنؤ بازار چوک مالک مطبع دبدبہ حیدری